ISSN 2977-3555

روزنامہ صحافت برمنگھم

باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

غزہ میں قحط دانستہ فیصلوں کا نتیجہ: اقوام متحدہ ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.52 , Friday 29 August, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۵۳)، بروز ہفتہ، ۳۰ اگست، ۲۰۲۵ء، ۶ ربیع الاول، ۱۴۴۷، ۸ صفحات

عدالت نے تھائی لینڈ کی وزیراعظم کو برطرف کردیا

قومی مفاد پر ذاتی مفاد کو ترجیح دینے کا الزام، مشکلات کا شکار شیناواترا سیاسی خاندان کے لیے ایک اور تباہ کن دھچکا

بنکاک،(ایجنسیاں): تھائی لینڈ کی آئینی عدالت نے وزیراعظم پیتونگاتارن شیناواترا کو قومی مفاد پر ذاتی مفاد کو ترجیح دینے کے الزام پر عہدے سے برطرف کردیا، وہ صرف ایک سال ہی اقتدار میں رہ سکیں۔ عدالتی فیصلہ مشکلات کا شکار شیناواترا سیاسی خاندان کیلئے ایک اور تباہ کن دھچکا ہے۔ رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق پیتونگاتارن شیناواترا، جو تھائی لینڈ کی کم عمر ترین وزیراعظم تھیں، اب شیناواترا خاندان سے تعلق رکھنے والی یا ان کی حمایت یافتہ چھٹی ایسی وزیراعظم بن گئی ہیں جنہیں فوج یا عدلیہ نے برطرف کیا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ پیتونگاتارن نے جون میں ہونے والی ایک لیک شدہ ٹیلی فون کال میں اخلاقی اصولوں کی خلاف ورزی کی، اس ٹیلی فون کال میں وہ کمبوڈیا کے سابق رہنما ہن سین کے موقف کو تسلیم کرتی نظر آئیں جبکہ اس وقت دونوں ممالک مسلح سرحدی تنازع کے دہانے پر تھے۔ واضح رہے کہ اس کے چند ہفتوں بعد لڑائی چھڑ گئی جو پانچ دن جاری رہی۔ عدالتی فیصلے کے بعد پارلیمان میں نئے وزیراعظم کے انتخاب کا راستہ کھل گیا، لیکن یہ عمل طویل بھی ہوسکتا ہے کیونکہ پیتونگاتارن کی حکمران 'پھیو تھائی پارٹی' اپنی کمزور اکثریت کے باعث مذاکراتی طاقت کھو رہی ہے اور اپنے نازک اتحاد کو برقرار رکھنے کے چیلنج سے دوچار ہے۔ آئینی عدالت نے 6-3 کی اکثریت سے یہ فیصلہ دیا، عدالت نے کہا کہ پیتونگاتارن نے قومی مفاد پر ذاتی مفاد کو ترجیح دی اور ملک کی ساکھ کو نقصان پہنچایا، جس سے عوامی اعتماد مجروح ہوا۔ عدالت نے اپنے بیان میں کہا کہ 'کمبوڈیا کے ساتھ ذاتی تعلقات کی وجہ سے مدعا علیہ مستقل طور پر کمبوڈیا کے خواہشات کے مطابق عمل کرنے یا ان کی پیروی کرنے کو تیار دکھائی دیں۔' یہ فیصلہ طاقتور تاجر تھاکسن شیناواترا کی بیٹی کے اقتدار کا قبل از وقت خاتمہ ہے، 39 سالہ پیتونگاتارن میدان سیاست میں اس وقت نوآموز تھیں جب انہیں اچانک، اسی عدالت سے ان کے پیش رو سریتھا تھاویسن کو گزشتہ سال برطرف کیے جانے کے بعد، سامنے لایا گیا۔

غیر یقینی صورتحال

پیتونگاتارن گزشتہ 17 برسوں میں آئینی عدالت کے ذریعہ برطرف ہونے والی پانچویں وزیراعظم ہیں، اس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ منتخب شدہ پیتونگاتارن شیناواترا حکومتوں اور قدامت پسند، شاہی نواز جرنیلوں کے درمیان برسوں سے جاری طاقت کی کشمکش میں عدالت کس قدر مرکزی کردار ادا کر رہی ہے۔ اب توجہ اس بات پر مرکوز ہیکہ پیتونگاتارن کی جگہ کون لے گا اور توقع ہے کہ تھاکسن شیناواترا سیاسی جماعتوں اور طاقتور حلقوں کیساتھ سودے بازی کے عمل میں مرکزی کردار ادا کریں گے تاکہ پھیو تھائی کو اقتدار میں رکھا جا سکے۔ نائب وزیراعظم پھومتھم ویچیاچائی اور موجودہ کابینہ نگران حکومت کے طور پر کام کرے گی، جب تک نیا وزیراعظم منتخب نہیں ہوتا، اور اس کے لیے کوئی وقت کی حد مقرر نہیں ہے۔ وزیراعظم کے عہدے کیلئے 5 افراد اہل ہیں، جن میں سے صرف ایک پھیو تھائی سے تعلق رکھتا ہے، 77 سالہ چایے کاسم نتیسیری، جو سابق اٹارنی جنرل ہیں لیکن کابینہ کا زیادہ تجربہ نہیں رکھتے اور سیاست میں نمایاں کردار ادا نہیں کیا۔ دیگر میں سابق وزیراعظم پرایوتھ چان اوچا شامل ہیں، جو سیاست سے ریٹائر ہو چکے ہیں اور جنہوں نے 2014 میں پھیو تھائی حکومت کے خلاف فوجی بغاوت کی تھی، اور انوتن چارنویراکول، جو پیتونگاتارن کی حکومت میں نائب وزیراعظم تھے مگر لیک شدہ کال کے بعد اپنی جماعت کو اتحاد سے الگ کرلیا۔ یہ فیصلہ اس وقت آیا ہے جب تھائی لینڈ میں سیاسی غیر یقینی بڑھ رہی ہے، عوامی بے چینی موجود ہے، اصلاحات رکی ہوئی ہیں اور معیشت لڑکھڑا رہی ہے، جس کے اس سال صرف 2.3 فیصد بڑھنے کی توقع ہے۔

ترکیہ کا اسرائیل کیساتھ ہر قسم کے تجارتی تعلقات ختم کرنیکا اعلان

غزہ میں جاری مظالم کے پیش نظر ترک جہازوں کو اب اسرائیلی بندرگاہوں پر لنگر انداز ہونے کی اجازت نہیں ہوگی، ساتھ ہی اسرائیلی طیاروں کو بھی ترکیہ کی فضائی حدود استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی

انقرہ،(ایجنسیاں): ترکیہ نے غزہ میں جاری مظالم کے پیش نظر اسرائیل کے ساتھ ہر قسم کے تجارتی تعلقات کی معطلی کی توثیق کر دی۔ ترک نشریاتی ادارے 'ٹی آر ٹی ورلڈ' کی رپورٹ کے مطابق وزیر خارجہ حکان فیدان نے کہا کہ ترک جہازوں کو اب اسرائیلی بندرگاہوں پر لنگر انداز ہونے کی اجازت نہیں ہوگی، ساتھ ہی اسرائیلی طیاروں کو بھی ترکیہ کی فضائی حدود استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ جمعہ کے روز ترک پارلیمنٹ کے غیر معمولی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خارجہ حکان فیدان نے اسرائیل پر غزہ میں جرائم کے ارتکاب کا الزام لگایا اور ساتھ ہی قابض افواج کے کارروائیوں کو انسانی تاریخ کے سیاہ ترین ابواب میں سے ایک قرار دیا ہے۔ حکان فیدان نے کہا کہ اسرائیل گزشتہ 2 برسوں کے دوران بنیادی انسانی اقدار کو دنیا بھر کے سامنے نظر انداز کرتے ہوئے غزہ میں نسل کشی کے جرائم میں ملوث رہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ فلسطینیوں کی اسرائیل کے خلاف مزاحمت تاریخ کا دھارا بدل دے گی، مظلوموں کے لیے ایک علامت بنے گی اور زوال پذیر نظام کی بنیادوں کو ہلا دے گی۔ ترک وزیر خارجہ نے زور دے کر کہا کہ غزہ سے فلسطینیوں کی بے دخلی سے متعلق کوئی بھی تجویز، چاہے اسے کوئی بھی پیش کرے، ہمارے لیے یہ ناقابلِ قبول ہے۔ حکام فیدان نے غزہ سے باہر اسرائیلی کارروائیوں کی بھی مذمت کی، انہوں نے اسرائیل کے لبنان، یمن، شام اور ایران میں حملوں کو بین الاقوامی نظام کو چیلنج کرنے والی ایک دہشت گرد ریاستی ذہنیت کی واضح ترین علامت قرار دیا۔

اسرائیل کا غزہ شہر پر بمباری میں اضافہ، مزید 78 افراد شہید

صہیونی فوج غزہ شہر پر قبضے کی تیاری، غزہ اور خان یونس میں گھروں اور نقل مکانی کرنے والوں کے کیمپوں پر حملے جاری

غزہ،(ایجنسیاں) اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ کے شہریوں پر ظلم و ستم کا سلسلہ جاری ہے، قابض فوج نے نہتے شہریوں کو شہید کرنے میں تیزی دکھانا شروع کر دی۔ قطر کے نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' نے ذرائع سے رپورٹ کیا ہیکہ اسرائیلی فوج نے غزہ شہر کے مشرقی اور جنوبی علاقوں پر شدید بمباری تیز کر دی ہے، جس کے نتیجے میں جمعرات کی صبح سے غزہ بھر میں کم از کم 78 افراد شہید ہو گئے ہیں، جن میں 12 امداد کے متلاشی بھی شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج غزہ شہر پر قبضے کی تیاری کر رہی ہے، جو اس علاقے کا سب سے بڑا شہری مرکز ہے، باوجود اس کے کہ، عالمی سطح پر اسرائیل کی اس کارروائی کیخلاف نظرثانی کے مطالبات زور پکڑ رہے ہیں۔ اسرائیل کی ان کارروائیوں کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر جانی نقصان اور پناہ حاصل کرنے والے تقریباً 10 لاکھ فلسطینیوں کی مزید بے دخلی کا خدشہ ہے۔ غزہ شہر میں مکینوں نے الجزیرہ کو بتایا کہ خاندان اپنے گھروں سے نکل کر ساحل کی طرف جا رہے ہیں کیونکہ اسرائیلی افواج شجاعیہ، زیتون اور صبرا کے محلوں پر بمباری کر رہی ہیں۔ غزہ کی سول ڈیفنس ایجنسی کے مطابق زیتون کے جنوبی حصے میں کوئی عمارت باقی نہیں بچی، کیونکہ اسرائیلی فورسز نے زمینی آپریشن کے دوران 1500 سے زائد گھر تباہ کر دیے ہیں۔ اسرائیلی حکام نے غزہ شہر کو حماس کا آخری گڑھ قرار دیا ہے۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی 'وفا' نے اطلاع دی کہ جمعرات کو غزہ بھر میں شہید ہونے والوں میں ایک عورت اور اس کا بچہ بھی شامل ہے جو خان یونس میں بے گھر افراد کے کیمپ میں ایک خیمے میں پناہ لیے ہوئے تھے۔ میڈیا نے بتایا کہ گزشتہ چند گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں میں اسرائیلی فضائی حملے جاری رہے۔ اسرائیلی فوج نے خاص طور پر غزہ شہر کو نشانہ بنایا۔ مقامی ذرائع کے مطابق ابو اسکندر کے علاقے میں ایک رہائشی عمارت پر بم باری ہوئی، جس کے نتیجے میں کئی عام شہری جاں بحق اور زخمی ہوئے، جبکہ وہاں آگ بھی لگ گئی۔ اسرائیلی حملے میں غزہ شہر کے مغرب میں موجود نقل مکانی کرنے والوں کے خیمے بھی نشانہ بنے۔ فوج نے شیخ رضوان اور الجلاء کے علاقوں میں مسلسل فائرنگ جاری رکھی، جہاں حال ہی میں رہائشیوں کو علاقہ خالی کرنے کے احکامات جاری ہوئے تھے۔ خبروں کے مطابق اسرائیلی جنگی طیاروں نے ایک آباد گھر پر بم باری کی، جس سے چند فلسطینی جاں بحق اور کئی زخمی ہوئے۔ جنوبی غزہ میں بھی بعض علاقوں پر حملے کیے گئے۔ غزہ کی پٹی کے جنوبی شہر خان یونس میں المواصی علاقے میں خیموں پر بم باری ہوئی، جس کے نتیجے میں کم از کم پانچ فلسطینی جاں بحق اور کئی زخمی ہوئے۔ طبی ذرائع کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں اسرائیلی حملوں میں شہید ہونے والوں کی تعداد 78 تک پہنچ گئی ہے اور بم باری کے جاری رہنے کی وجہ سے ہلاکتوں میں مزید اضافہ ہونے کا خدشہ ہے۔

زیر حراست ملزم کی جانب سے اوسلو میں مسجد پر حملے کی منصوبہ بندی کا انکشاف

نارویجن لڑکے کے خلاف قتل اور دہشت گردی کے الزامات کے تحت تحقیقات جاری

اوسلو،(ایجنسیاں): ناروے پولیس کے مطابق ایتھوپین نژاد سماجی کارکن کے قتل کے الزام میں زیر حراست نارویجن لڑکے نے اوسلو میں ایک مسجد پر حملے کی منصوبہ بندی بھی کر رکھی تھی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق پولیس نے بتایا کہ 18 سالہ ملزم کو ہفتہ کی رات اوسلو کے ایک ہوسٹل میں 34 سالہ سماجی کارکن تمیما نبراس جوہار کے قتل کے بعد گرفتار کیا گیا، جو اس ہوسٹل کی اسٹاف ممبر جبکہ ملزم وہاں کا رہائشی تھا۔ پولیس نے بتایا کہ اب اس نوجوان کے خلاف قتل اور دہشت گردی کے الزامات کے تحت تحقیقات جاری ہیں کیونکہ پولیس کے مطابق اس نے 'مسلمانوں کے خلاف دشمنی پر مبنی خیالات' کا اظہار کیا تھا۔ پولیس کے مطابق ملزم نے بتایا کہ وہ ناروے کی راجدھانی سے تقریباً 60 کلومیٹر شمال میں واقع فوس کی ایک مسجد پر حملہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ پولیس نے مزید کہا کہ 'یہ بات اہم ہے کہ ابھی تک کئی شواہد یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ملزم کی مزید حملے کرنے کی صلاحیت محدود تھی۔' پولیس کے مطابق نوجوان نے اکیلے ہی کارروائی کی تھی۔ مقامی میڈیا کے مطابق ملزم کی شناخت جرمن شہری جورجے ولمز کے طور پر ہوئی ہے، جو بچپن میں سربیا سے ناروے آیا تھا، تاہم پولیس نے اس کی تصدیق نہیں کی۔ واضح رہے کہ ناروے گزشتہ برسوں میں دائیں بازو کے انتہا پسند حملوں سے متاثر رہا ہے، 2011 میں نیو نازی آندرس بیہرنگ بریویک نے اوسلو میں بم دھماکے اور پھر اوٹویا جزیرے پر ایک یوتھ فیسٹیول میں فائرنگ کر کے 77 افراد کو قتل کیا تھا۔ 2019 میں فلپ مانس ہاؤس نے اوسلو کے علاقے میں ایک مسجد پر فائرنگ کی تھی لیکن نمازیوں نے اسے قابو کرلیا تھا۔

میکسیکن سینیٹرز کی سینیٹ اجلاس کے دوران ہاتھا پائی

میکسیکو سٹی (یو این آئی) میکسیکو سٹی میں ایوانِ بالا کا اجلاس اچانک اکھاڑے میں تبدیل ہوگیا، امریکی فوجی مداخلت پر بحث کے بعد حزبِ اختلاف اور حکومتی سینیٹرز آپس میں ہاتھا پائی کرنے لگے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق واقعہ اجلاس کے دوران اس وقت پیش آیا جب حزبِ اختلاف کے رہنما الیخاندرو مورینو کو تقریر کا موقع نہیں مل سکا، مورینو نے غصے میں سینیٹ کے صدر جیراڈو فرنینڈیز نورونیا کا بازو پکڑا اور دونوں میں لڑائی شروع ہوگئی۔ رپورٹس کے مطابق میکسیکو سٹی میں ہونے والے ہنگامے کی وائرل ویڈیوز میں دیکھا جاسکتا ہے کہ ایک سینیٹر نے مکا چلایا جبکہ دوسرے کو زمین پر گرا دیا گیا۔ بعدازاں نورونیا اپنی ٹیم کے زخمی رکن کے ساتھ پریس کانفرنس میں نظر آئے، جس کے بازو اور گردن پر پٹیاں بندھی تھیں۔ رپورٹس کے مطابق نورونیا نے حزبِ اختلاف پر جتھہ بنا کر حملہ کرنے کا الزام عائد کیا ہے اور کہا ہے کہ مورینو نے انہیں قتل کی دھمکی بھی دی ہے، ساتھ ہی انہوں نے اعلان کیا کہ وہ مورینو اور دیگر ملوث اراکین کی ایوان سے بے دخلی کے لیے بھی کوشش کریں گے۔

مائیکروسافٹ نے فلسطین کے حق میں احتجاج کے باعث مزید 2 ملازمین برطرف کردیئے

واشنگٹن (یواین آئی) مائیکروسافٹ نے، غزہ میں جاری نسل کشی کے دوران کمپنی کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات کے خلاف، احتجاج کے لیے کمپنی کے کیمپس میں کیے گئے مظاہروں میں شریک مزید 2 ملازمین کو برطرف کردیا ہے۔

"نسل پرستوں کے لئے ایزور ممنوع" نامی احتجاجی گروپ نے بدھ کے روز جاری کردہ اعلان کہا ہے کہ اسے انا ہیٹل اور ریکی فیملی کی برطرفی سے متعلق آڈیو پیغامات موصول ہوئے ہیں۔

گروپ نے جمعرات کو جاری کردہ ایک ضمنی بیان میں کہا ہے کہ مزید 2 ملازمین نسرین جرادت اور جولیس شان کو برطرف کر دیا گیا ہے۔ مذکورہ ملازمین ان مظاہرین میں شامل تھے جنہوں نے حال ہی میں مائیکروسافٹ کے ہیڈکوارٹر میں احتجاجی کیمپ بھی لگائے تھے۔ مائیکروسافٹ کا کہنا ہے کہ یہ برطرفیاں کمپنی کی پالیسیوں کی سنگین خلاف ورزیوں کے پیش نظر کی گئی ہیں۔ کمپنی نے بروز جمعرات جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ کیمپس کے اندر کئے جانے والے احتجاجی مظاہرے "سنگین سکیورٹی خدشات کو جنم دے رہے ہیں"۔

مائیکروسافٹ کے ایزور سافٹ ویئر کے نام سے منسوب 'نو ایزور فار اپارتائیڈ' گروپ نے مطالبہ کیا ہے کہ کمپنی اسرائیل کے ساتھ تعلقات منقطع کرے اور فلسطینیوں کو ہرجانہ ادا کرے۔ اینا ہیٹل نے ایک بیان میں کہا ہے کہ 'ہم یہاں اس لیے جمع ہیں کہ مائیکروسافٹ اس حقیقت کے بارے میں اپنے ہی ملازمین کو گمراہ کر رہا ہے اور اسرائیل کو نسل کشی کے لیے درکار آلات فراہم کرنا جاری رکھے ہوئے ہے۔'

ہٹل اور فیملی ان 7 مظاہرین میں شامل تھے جنہیں منگل کو کمپنی کے چیئرمین بریڈ اسمتھ کے دفتر پر قبضہ کرنے کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ دیگر پانچ افراد مائیکروسافٹ کے سابق ملازمین اور کمپنی سے باہر کے لوگ تھے۔ رواں مہینے جاری ہونے والی ایک مشترکہ میڈیا تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اسرائیل کی فوجی نگرانی ایجنسی نے مائیکروسافٹ کے ایزور سافٹ ویئر کا استعمال کرکے مقبوضہ مغربی کنارے اور غزہ کے ناکہ بندی والے علاقے کے رہائشی فلسطینیوں کی متعدد موبائل فون کالوں کا ریکارڈ جمع کیا ہے۔

دی گارڈین، 972 میگزین اور عبرانی نشریات دینے والے 'لوکل کال' کی جانب سے کی گئی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اسرائیل فلسطینیوں کی وسیع پیمانے کی نگرانی کے لیے مائیکروسافٹ کلاؤڈ سسٹم پر انحصار کرتا ہے۔ اس کے جواب میں مائیکروسافٹ نے اعلان کیا تھا کہ وہ معاملے کی تحقیق کے لیے قانونی فرم 'کوونگٹن اینڈ برلنگ ایل ایل پی' کے ساتھ رابطہ کرے گا۔ مائیکروسافٹ کے دیگر ملازمین نے بھی کمپنی کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات پر احتجاج کیا ہے۔

اپریل میں مائیکروسافٹ ٹیکنالوجی کمپنی کی 50 ویں سالگرہ کے موقع پر ایک فلسطین حامی ملازم نے سافٹ ویئر۔ اسرائیل تعلقات کے خلاف احتجاج کے لئے کمپنی کے اے آئی او مصطفیٰ سلیمان' کی تقریر کو نشر ہونے سے روک دیا تھا۔ مذکورہ ملازم اور اس احتجاج کا اہتمام کرنے والے ایک اور ملازم کو بعد میں برطرف کر دیا گیا۔ اسرائیل کے قتل عام کی وجہ سے غزہ میں انسانی بحران شدت اختیار کرگیا ہے اور بچوں سمیت بھوک سے مرنے والے فلسطینیوں کی تصاویر نے عالمی سطح پر غم و غصے کو جنم دیا ہے۔ کمپنیوں اور تعلیمی اداروں کو اسرائیل کے ساتھ اپنے تعلقات کی وجہ سے احتجاج کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اکتوبر 2023 سے تا حال اسرائیل غزہ میں تقریبا 63 ہزار فلسطینیوں کو قتل کرچکا ہے جن میں زیادہ تر تعداد عورتوں اور بچے شامل ہیں۔ اسرائیل نے انسانی قتل عام کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی وجغرافیائی قتل عام بھی کر رہا ہے اور علاقے کے زیادہ تر حصے کو ملبے میں تبدیل کر کے تقریبا پوری آبادی کو بے گھر کرچکا ہے۔

برطرفی کے خلاف فیڈرل ریزرو گورنر لیزا کک نے ڈونلڈ ٹرمپ پر مقدمہ کردیا

واشنگٹن (یو این آئی) فیڈرل ریزرو گورنر لیزا کک نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف عدالت میں مقدمہ دائر کردیا۔ کک کا مؤقف ہے کہ صدر کو انہیں عہدے سے برطرف کرنے کا کوئی قانونی اختیار حاصل نہیں۔ چند روز قبل صدر ٹرمپ نے ایک خط میں لیزا کک کو برطرف کرنے کا اعلان کیا تھا، ان کا کہنا تھا کہ کک نے 2021ء میں رہائشی قرضوں کے معاملات میں مبینہ فراڈ کیا تھا، لہٰذا وہ اپنے عہدے پر فائز رہنے کی اہل نہیں رہیں۔ کک نے ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ صدر کی برطرفی کی کوشش غیر قانونی ہے۔ ان کے وکلاء نے عدالت میں مؤقف اپنایا کہ فیڈرل ریزرو ایک آزاد ادارہ ہے اور امریکی قانون کے مطابق اس کے کسی گورنر کو صرف سنگین بدعنوانی یا فرائض کی سنگین خلاف ورزی پر ہی ہٹایا جا سکتا ہے، تاریخ میں آج تک کسی صدر نے براہِ راست کسی گورنر کو برطرف نہیں کیا۔ لیزا کک کو 2022ء میں سابق صدر جو بائیڈن نے اس عہدے پر تعینات کیا تھا اور وہ ادارے کی تاریخ میں پہلی سیاہ فام خاتون ہیں جو گورننگ بورڈ کا حصہ بنی ہیں۔

حوثی تنظیم کے وزیراعظم ساتھیوں سمیت شہید، اسرائیلی میڈیا کا دعویٰ

صنعا (یو این آئی) حوثی تنظیم انصار اللہ کے وزیر اعظم احمد الرحاوی کے اسرائیلی حملے میں ساتھیوں سمیت شہید ہونے کی خبریں سامنے آنے لگیں۔ ٹائمز آف اسرائیل کی جانب سے دعویٰ کیا جارہا ہے یمنی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق حوثی تنظیم کے وزیر اعظم احمد الرحاوی گزشتہ روز دارالحکومت صنعا کے ایک اپارٹمنٹ میں اسرائیلی حملے کے دوران شہید ہوگئے۔ غیر مصدقہ میڈیا رپورٹس میں یہ بھی دعویٰ کیا جارہا ہے کہ احمد الرحاوی کو اُس وقت نشانہ بنایا گیا جب وہ ساتھیوں کے ہمراہ تھے، حملے میں ان کے متعدد ساتھی بھی شہید ہوئے۔ میڈیا رپورٹس میں گزشتہ روز یمن کے دارالحکومت صنعا پر اسرائیلی حملے کا حوالہ دیا گیا جس میں دعویٰ کیا جارہا ہے کہ وزیر دفاع سمیت 10 سینئر حوثی وزراء کو اُس وقت نشانہ بنایا گیا جب وہ ایک مقام پر تنظیم کے سربراہ عبدالمالک الحوثی کی تقریر سننے کیلیے جمع تھے۔ غیر مصدقہ میڈیا رپورٹس پر حوثیوں کی جانب سے کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا اور نہ ہی اسرائیل نے ثبوت پیش کیے ہیں۔

برازیل امریکہ کے 50 فیصد ٹیرف کے بدلے تجارتی اقدامات کرنے پر غور کرنے لگا: رپورٹ

برزیلیا (یو این آئی) برازیل امریکہ کی جانب سے 50 فیصد ٹیرف لگانے کے بدلے تجارتی اقدامات کرنے پر غور کررہا ہے۔ غیر ملکی میڈیا نے برازیلین سرکاری ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ برازیلین صدر نے امریکی ٹیرف کا جواب دینے کے لیے اقدامات کا جائزہ لینے کی منظوری دے دی۔ رپورٹ کے مطابق برازیل امریکہ کے خلاف جوابی تجارتی اقدامات پر سنجیدگی سے غور کررہا ہے۔

قطر اور مصر نے غزہ میں جنگ بندی کی کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا

قاہرہ (یواین آئی/شنہوا) قطر کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم الثانی نے کہا کہ قطر اور مصر الجھن اور خلل ڈالنے والی کوششوں کے باوجود غزہ میں جنگ کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔

جمعرات کو مصر کے شمالی ساحلی شہر نیو الامین میں مصری وزیر خارجہ بدر عبداللطی کے ساتھ ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں مسٹر الثانی نے کہا کہ دونوں ممالک غزہ میں لوگوں کے خلاف نسل کشی کو روکنے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "موجودہ صورتحال افسوسناک اور شرمناک ہے کیونکہ مہینوں سے جاری تنازع کے دوران عالمی برادری کی جانب سے کوئی سنجیدہ اقدام نہیں کیا گیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ جنگ بندی کے لیے اتفاق رائے پیدا کرنے اور یرغمالیوں اور قیدیوں کی رہائی کے لیے کئی دنوں کے گہرے رابطوں کے باوجود اسرائیل کی جانب سے قطر اور مصر کی جانب سے امریکا کے تعاون سے کی گئی مشترکہ کوششوں کو نظر انداز کیا گیا۔

یہ مذاکرات اس وقت تعطل کا شکار ہیں جب اسرائیل نے قطر اور مصر کی ثالثی میں پیش کی جانے والی اس تجویز کا باضابطہ جواب نہیں دیا جس کی حماس نے گزشتہ ہفتے توثیق کی تھی۔ مسٹر عبداللطی نے مصر کی طرف سے فلسطینیوں کو بے گھر کرنے کی کسی بھی کوشش کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ قاہرہ غزہ میں قحط اور قتل عام کو روکنے کے لیے اسرائیل پر دباؤ ڈالنے کے لیے یورپی شراکت داروں کے ساتھ مسلسل بات چیت کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پسپائی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ غزہ میں جنگ بندی کو یقینی بنانے کی کوششیں جاری رہیں گی۔ ہم مختلف ذرائع سے امریکہ اور اسرائیلی فریقوں کے ساتھ بات چیت جاری رکھیں گے۔

یورپی ٹرائیکا کے غیر قانونی اقدام کا مناسب جواب دیگا ایران

تہران اپنے پرامن ایٹمی پروگرام سے متعلق مسائل کے سفارتی حل کے لئے خلوص نیت کے ساتھ کوشاں ہے: وزیر خارجہ

تہران، (ایجنسیاں): ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے یورپی یونین اور یورپی ٹرائیکا، برطانیہ، فرانس اور جرمنی کے وزرائے خارجہ کو خبردار کیا ہے کہ تہران ان کے غیر قانونی اقدام کا مناسب جواب دے گا۔ یورپی یونین کے شعبہ خارجہ پالیسی کی انچارج اور یورپی ٹرائیکا، برطانیہ، فرانس اور جرمنی کے وزرائے خارجہ نے جمعرات کی شام وزیر خارجہ سید عباس عراقچی کو ٹیلیفون پر اطلاع دی کہ وہ سلامتی کونسل کو اسنیپ بیک فعال کرنے کا پراسیس شروع کرنے کی اطلاع دے رہے ہیں۔ اس رپورٹ کے مطابق یورپی یونین کے شعبہ خارجہ پالیسی کی انچارج اور یورپی ٹرائیکا کے وزرائے خارجہ نے عباس عراقچی کے ساتھ اس ٹیلیفونی گفتگو میں اسی کے ساتھ کہا ہے کہ وہ چاہتے ہیں کہ آئندہ 30 دن کے اندر یہ مسئلہ حل کرلیا جائے اور سلامتی کونسل کی پابندیوں کی قرار دادیں بحال نہ ہوں۔ 'ارنا' کے مطابق وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ایران کے خلاف اسنیپ بیک کے لئے

یورپی ٹرائیکا کے اقدام کو بلا جواز اور ہر قسم کی قانونی بنیاد سے عاری قرار دیا ہے۔ مسٹر عراقچی نے اس ٹیلیفونی گفتگو میں ایک بار پھر اس بات کی یاد دہانی کرائی کہ تہران اپنے پرامن ایٹمی پروگرام سے متعلق مسائل کے سفارتی حل کے لئے خلوص نیت کے ساتھ کوشاں ہے۔ انہوں نے اسی کے ساتھ یورپی وزرائے خارجہ پر واضح کیا کہ اسلامی جمہوریہ ایران اپنے قومی مفادات اور حقوق کے تحفظ کے لئے، یورپی ٹرائیکا کے غیر قانونی اور بلا جواز اقدام کا مناسب جواب دے گا۔

ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ این پی ٹی معاہدہ اور بین الاقوامی قوانین کے مطابق ایران اپنے حقوق اور مفادات کا دفاع کرے گا۔ انہوں نے اسی کے ساتھ امید ظاہر کی کہ یورپی یونین اور یورپی ٹرائیکا کے رکن تینوں ممالک، موجودہ حقائق کا ادراک کرتے ہوئے ذمہ داری کا ثبوت دیں گے اور اپنے غلط اقدام کی آئندہ دنوں میں مناسب اصلاح کریں گے۔

اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے آپریشنز متحدہ عرب امارات کے حوالے کرنے کا فیصلہ

یہ اقدام پاکستان کی معاشی بحالی کی حکمت عملی کا حصہ ہے: حکام

اسلام آباد، (یو این آئی) اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے آپریشنز متحدہ عرب امارات کے حوالے کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا، منتقلی حکومت سے حکومت (جی ٹو جی) ماڈل کے تحت کی جائے گی۔ ڈان نیوز کے مطابق تفصیلات کے مطابق نائب وزیراعظم کی زیر صدارت کابینہ کمیٹی برائے بین الحکومتی کمرشیل ٹرانزیکشنز کا اجلاس ہوا، جس میں اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے آپریشنز متحدہ عرب امارات کے حوالے کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ ایئرپورٹ آپریشنز کی منتقلی حکومت سے حکومت (جی ٹو جی) ماڈل کے تحت کی جائے گی، اس مقصد کے لیے ایک مذاکراتی ٹیم تشکیل دی گئی ہے جس کی سربراہی وزیراعظم کے مشیر برائے نجکاری کریں گے جبکہ وزارتِ دفاع، وزارتِ خزانہ، وزارتِ قانون و انصاف اور وزارتِ نجکاری کے نمائندے ٹیم کا حصہ ہوں گے۔ یہ ٹیم متحدہ عرب امارات کے ساتھ معاہدے کی شرائط طے کرے گی۔ حکام کا کہنا تھا کہ یہ اقدام پاکستان کی معاشی بحالی کی حکمت عملی کا حصہ ہے، جس کے تحت غیر ملکی شراکت داروں کو شامل کرکے سرکاری اداروں کی استعداد کار بڑھانے، نقصان کم کرنے اور جدید سہولتیں فراہم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، اس سلسلے میں دیگر بڑے ایئرپورٹس کو بھی آؤٹ سورس کرنے پر غور کیا جارہا ہے۔

اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ 2018 میں افتتاح کے بعد سے مالی مشکلات اور انتظامی مسائل کا شکار رہا ہے، حکام کا ماننا ہے کہ یو اے ای کے ساتھ جی ٹو جی ماڈل کے تحت شراکت داری سے مسافروں کو بہتر سہولتیں ملیں گی، عالمی معیار کی مہارت آئے گی اور پاکستان کے ایوی ایشن سیکٹر پر سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوگا۔ اجلاس میں وزیرِ پٹرولیم، وزیراعظم کے معاونِ خصوصی طارق باجوہ، وفاقی سیکریٹریز اور متعلقہ وزارتوں کے سینئر حکام نے بھی شرکت کی۔

غزہ میں مظالم: برطانیہ کا اسرائیلی حکام کو دفاعی نمائش میں مدعو نہ کرنیکا فیصلہ

لندن، (ایجنسیاں): برطانیہ نے اسرائیلی حکام کو لندن میں ہونے والی دفاعی نمائش میں مدعو نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

برطانوی حکومتی حکام کا کہنا ہے کہ غزہ تنازع پر برطانیہ اور اسرائیل کے درمیان بگڑتے ہوئے سفارتی تعلقات کے تناظر میں اسرائیلی سرکاری نمائندوں کو لندن آرمس فیئر میں مدعو نہیں کر رہے۔

برطانوی حکام نے کہا کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں کارروائیوں کو مزید تیز کرنے کا فیصلہ غلط ہے، فوری سیز فائر اور سفارتی حل کے ساتھ اس جنگ کا خاتمہ ہونا چاہیے۔ برطانوی حکام کے مطابق سرکاری حکام کو مدعو نہ کیے جانے کے باوجود اسرائیلی دفاعی کمپنیاں اس ایونٹ میں شرکت کر سکیں گی۔ لندن میں 9 ستمبر سے شروع ہونے والا آرمز فیئر 12 ستمبر تک جاری رہے گا۔ واضح رہے کہ غزہ میں تقریباً 2 سال سے جاری اسرائیلی حملوں میں 62 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں اور ایک لاکھ 50 ہزار زخمی ہوئے۔

اسرائیلی ڈرون دھماکے میں دو لبنانی فوجی ہلاک

بیروت (یو این آئی/شنہوا) جنوبی لبنان کے شہر نقورہ میں جمعرات کی شب اسرائیلی ڈرون کے گرنے کے بعد اس کی جانچ کر رہے دو لبنانی فوجیوں کی موت ہوگئی جبکہ دو دیگر فوجی زخمی ہو گئے۔ یہ اطلاع لبنانی فوج نے دی ہے۔ قومی خبر رساں ایجنسی (این این اے) نے جمعہ کو بتایا کہ اسرائیلی ڈرون اس وقت گر کر تباہ ہوگیا جب وہ ایک کھدائی کرنے والی مشین پر دھماکہ خیز بم گرانے کی کوشش کر رہا تھا۔ ایجنسی نے کہا کہ ایمبولینسیں فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ لبنان کے صدر جوزف عون نے فوجیوں کی ہلاکت اور دو دیگر کے زخمی ہونے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ لبنانی دفتر کی طرف سے جاری کردہ بیان کے مطابق لبنانی فوج کی جانب سے دریائے لیطانی کے جنوب میں واقع علاقے میں تعیناتی شروع کرنے کے بعد سے یہ چوتھا واقعہ ہے جس میں فوجی اہلکار ہلاک ہوئے ہیں۔ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان امریکہ اور فرانس کی ثالثی میں جنگ بندی کا معاہدہ 27 نومبر 2024 سے نافذ العمل ہے، جس کا مقصد ایک سال سے زائد عرصے سے جاری سرحد پار تنازع کو ختم کرنا ہے۔ معاہدے کے باوجود اسرائیلی افواج لبنان میں کبھی کبھار حملے کرتی ہیں، ان کا دعویٰ ہے کہ ان کا مقصد حزب اللہ کے خطرات" کو ختم کرنا ہے۔ اس کے علاوہ اسرائیل نے لبنانی سرحد کے ساتھ کئی اہم مقامات پر اپنے فوجیوں کو تعینات کر رکھا ہے، حالانکہ معاہدے میں ان کے مکمل انخلا کی بات کہی گئی ہے۔

پاکستان میں گذشتہ 40 سالوں کا بدترین سیلاب، سینکڑوں دیہات اور اناج سے بھری فصلیں زیرآب

ایک ملین سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل، وزیراعظم کا فوری اقدامات کی ضرورت پرزور

لاہور، (یو این آئی) پاکستان کے صوبہ پنجاب میں گذشتہ 40 برسوں کے بدترین سیلاب کی وجہ سے سینکڑوں دیہات اور اناج سے بھری فصلیں زیرِ آب آ گئی ہیں۔ ایک ملین سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کردیا گیا ہے۔ شدید مون سون بارشوں اور ہندوستان کی طرف سے ڈیموں کا اضافی پانی چھوڑے جانے کے باعث پاکستان کے صوبہ پنجاب کے 3 دریاؤں میں طغیانی آ گئی ہے۔ پنجاب محکمہ قدرتی آفات کے مطابق حکام کو کچھ علاقوں میں مجبوراً دریا کے کنارے توڑنے پڑے ہیں جس کے نتیجے میں 1,400 سے زیادہ دیہات زیر آب آ گئے ہیں۔ دریائے چناب میں طغیانی کے نتیجے میں قادر آباد کے رہائشی سینے تک گہرے پانی میں ڈوب گئے ہیں۔ حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ بھارت کی طرف سے دریائے راوی، ستلج اور چناب پر باندھے گئے ڈیموں کا پانی چھوڑے جانے کے باعث سیلاب کی شدت میں اضافہ ہوگیا ہے۔ پاکستان کے

وزیر اعظم شہباز شریف نے وفاقی وزراء اور پنجاب کی وزیر اعلیٰ مریم نواز کے ہمراہ سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کیا اور بار بار پیش آنے والے ان مسائل کے حل کے لئے نئے آبی ذخائر کی فوری ضرورت پر زور دیا ہے۔ ایک سرکاری اجلاس سے خطاب میں شہباز شریف نے کہا ہے کہ بدقسمتی سے، پاکستان ان دس ممالک میں شامل ہے جو موسمیاتی تبدیلیوں سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات میں آنے والے سالوں میں مزید اضافہ ہو گا لہٰذا ہمیں فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔ پنجاب، جو پاکستان کی نصف آبادی کا گھر اور گندم، چاول اور کپاس کی پیداوار کا اہم مرکز ہے، اس ہفتے کے دوران کم از کم 12 اموات دیکھ چکا ہے۔ ملک بھر میں، جون کے آخر سے تاحال سیلاب کے باعث 800 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ جمعرات کی صبح، دریائے چناب کا پانی قادر آباد کے 1,000 میٹر صلاحیت کے بیراج کو توڑنے کے قریب تھا۔ حکام نے بیراج کو نقصان سے اور دو قصبوں کو زیر آب آنے سے بچانے کے لیے دریا کے کنارے کا ایک حصہ توڑ دیا ہے۔ جس سے سیلابی پانی کا رُخ قریبی زمین کی طرف مُڑ گیا ہے۔ پنجاب محکمہ قدرتی آفات کے ترجمان نے کہا ہے کہ ہم نے خطرے کو ٹال دیا ہے۔

جمعرات کو بعد دوپہر تک بیراج میں پانی کا بہاؤ تقریباً 755,000 کیوسک تک کم ہو گیا تھا۔ حکام نے موسمیاتی تبدیلیوں کو تباہ کن سیلابی ریلوں کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ 2022 میں بھی شدید مون سون بارشوں کی وجہ سے 1,000 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ کھڑی فصلیں، سڑکیں اور پل تباہ ہو گئے تھے۔ پاکستان قومی محکمہ آفات کے سربراہ انعام حیدر ملک نے کہا ہے کہ اس سال کا سیلاب مشرق، جنوب اور مغرب سے آنے والے موسمی نظاموں کے اتصال کی وجہ سے آیا ہے۔ منصوبہ بندی کے وزیر احسن اقبال نے کہا ہے کہ موسمیاتی بحران 'نیا معمول' بن گئے ہیں لیکن یہ ناقابل انتظام نہیں ہیں۔

پولینڈ میں ریڈوم ایئر شو کی مشق کے دوران ایف-16 جنگی طیارہ گر کر تباہ، پائلٹ ہلاک

ورسوا، (ایجنسیاں) پولینڈ میں ریڈوم ایئر شو کی مشق کے دوران ایک ایف-16 جنگی طیارہ گر کر تباہ ہوگیا، جسکے نتیجے میں پائلٹ ہلاک ہوگیا۔

'رائٹرز' کے مطابق پولینڈ کی فوج نے کہا کہ وسطی پولینڈ کے شہر ریڈوم میں ایئر شو کی مشق کے دوران ایک ایف-16 جنگی طیارہ گر کر تباہ ہوگیا، جسکے نتیجے میں پائلٹ ہلاک ہوگیا۔ دفاعی وزیر ولادیسلاو کوسینیک-کامیٹر نے حادثے کی جگہ پہنچنے کے بعد 'ایکس' پر لکھا کہ ایک پولش آرمی کے پائلٹ ایف-16 طیارے کے حادثے میں ہلاک ہوگئے، ایک ایسا افسر جو ہمیشہ اپنے ملک کی خدمت میں لگن اور بے پناہ ہمت کے ساتھ پیش آیا، وہ انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ پولینڈ کی افواج کے جنرل کمانڈ نے حادثے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہ طیارہ پوزنان کے قریب 31ویں ٹیکٹیکل ایئر بیس سے تعلق رکھتا تھا، حادثے میں کوئی راہ گیر زخمی نہیں ہوا۔ بیان میں کہا گیا کہ حادثے کے مقام پر فوری طور پر ریسکیو آپریشنز شروع کر دیے گئے تھے۔ مقامی میڈیا اور حادثے کے مقام سے حاصل کردہ ویڈیوز میں دکھایا گیا کہ طیارہ تیزی کیساتھ نیچے آیا اور زمین سے ٹکرانے کے بعد تباہ ہوگیا جسکے بعد سیاہ دھوئیں کے بادل ہر طرف پھیل گئے۔ حادثہ کے مقام پر ایئر شو دیکھنے آئے لوگوں نے بھی یہ منظر دیکھا اور افسوس کا اظہار کیا۔ حادثے کے باعث رن وے کو نقصان پہنچا جس کے بعد ایئر شو کے منتظمین نے 30 اور 31 اگست کو ہونے والے ریڈوم ایئر شو کو منسوخ کرنے کا اعلان کیا۔

ہندوستان اور جاپان نہ صرف ایشیا بلکہ دنیا میں امن، ترقی اور استحکام کے مضبوط ستون ہیں: مودی

ٹوکیو/نئی دہلی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو یہاں کہا کہ ان کا دورہ جاپان مختصر ہوسکتا ہے لیکن اس کے اثرات دیر پا ہوں گے اور ہندوستان اور جاپان نہ صرف ایشیا بلکہ دنیا میں امن، ترقی اور استحکام کے مضبوط ستون رہیں گے۔

مسٹر مودی جو اپنے جاپانی ہم منصب شگیرو ایشیبا کی دعوت پر 15 ویں جاپان-ہندوستان سالانہ چوٹی کانفرنس میں شرکت کے لیے آج صبح جاپان کے دو روزہ دورے پر پہنچے، 'دی جاپان نیوز' کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا کہ ہندوستان اور جاپان ایشیا اور دنیا میں امن، ترقی اور استحکام کے لیے ایک مضبوط طاقت رہیں گے۔ انہوں نے دفاع، سیمی کنڈکٹرز، خلائی اور اقتصادی تعلقات کے ساتھ ساتھ عوام سے عوام کے رابطے اور گلوبل ساؤتھ کے لیے تعاون میں مضبوط تعاون پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ میرا دورہ مختصر ہوسکتا ہے لیکن اس کے اثرات دیر پا ہوں گے۔ جب ان سے دونوں ممالک کے درمیان سیمی کنڈکٹر سیکٹر میں تعاون کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ یہ ہندوستان-جاپان شراکت داری کا ایک اہم ستون ہوگا۔

انہوں نے کہا کہ اس سال کے آخر تک 'میڈ ان انڈیا' چپس مارکیٹ میں آ جائیں گی، جو ہندوستان کی ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ صلاحیتوں کا واضح مظاہرہ ہوں گی۔ جاپانی کمپنیاں اپنی تکنیکی صلاحیتوں اور عالمی قیادت کے ساتھ اس سفر میں کلیدی کردار ادا کرسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا، "ایک مضبوط شروعات کی گئی ہے۔ ہندوستان کے پیمانے اور صلاحیتوں کو جاپان کی جدید ٹیکنالوجیز کے ساتھ جوڑ کر، ہم ایک مضبوط اور قابل بھروسہ سیمی کنڈکٹر ویلیو چین بنا سکتے ہیں۔ یہ تعاون ہمارے دونوں ممالک کے تکنیکی عزائم کو سپورٹ کرے گا اور عالمی سپلائی چین سیکورٹی کو بڑھا دے گا۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ سیمی کنڈکٹر تعاون اس صدی کے بعد، ہندوستان کے کلیدی پارٹنرشپ کے طور پر ابھرتا ہے۔ چپس صرف کمپیوٹر تک محدود نہیں ہیں بلکہ مستقبل میں مسابقت، بھروسے اور اعتماد کا ذریعہ بھی ہیں۔

خلائی شعبے میں تعاون کے سوال پر انہوں نے کہا کہ خلائی سائنس زراعت، ڈیزاسٹر مینجمنٹ سے لے کر مواصلات اور اس سے آگے روزمرہ کی زندگی کی ترقی پر اثر انداز ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا، "مجھے یقین ہے کہ ہماری سائنسی ٹیمیں خلائی سائنس کی سرحدوں کو آگے بڑھانے کے لیے مل کر کام کریں گی۔ اور خلا میں ہماری شراکت داری نہ صرف ہمارے افق کو وسیع کرے گی، بلکہ ہمارے ارد گرد کی زندگی کو بھی بہتر بنائے گی۔"

ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دفاعی تعاون ہندوستان اور جاپان کے لیے ایک مضبوط کامیابی کی کہانی ہے۔ انڈو پیسیفک خطے میں امن، سلامتی اور استحکام میں دونوں ممالک کے مشترکہ مفادات ہیں۔ انہوں نے کہا، "آج ہماری شراکت داری سہ فریقی سطح پر ہے۔ ہم باقاعدگی سے دوطرفہ اور کثیر جہتی مشقیں کرتے ہیں۔ ہم ایک مضبوط دفاعی سازوسامان اور ٹیکنالوجی تعاون کا نظام بنا رہے ہیں، اور اپنی بحریہ کے لیے یونی کارن کی مشترکہ ترقی اور مشترکہ پیداوار پر کام کر رہے ہیں"۔ انہوں نے کہا انہوں نے کہا کہ ہندوستانی دفاعی مصنوعات تیزی سے اپنی عالمی موجودگی میں اضافہ کررہی ہیں۔ جاپان کا بھی دفاعی ٹیکنالوجی کے میدان میں ایک ثابت شدہ ریکارڈ ہے۔ سیاسی اعتماد اور ہم نہ صرف اپنے لیے بلکہ دنیا کے لیے اگلی نسل کے دفاعی پلیٹ فارمز کو ڈیزائن اور بنا سکتے ہیں۔

دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی شعبے میں تعاون پر انہوں نے کہا کہ اس شعبے میں بے پناہ امکانات ہیں جن سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان میں جاپانی کمپنیوں کی تعداد بتدریج بڑھ کر تقریباً 1500 ہوگئی ہے، جب کہ 400 سے زیادہ ہندوستانی کمپنیاں جاپان میں کام کر رہی ہیں۔ بلاشبہ، یہ صرف آغاز ہے؛ حقیقی صلاحیت بہت زیادہ ہے۔ ہمیں اعلیٰ مقصد رکھنا چاہیے اور پرعزم رہنا چاہیے۔ حکومتوں، کاروباروں اور لوگوں کے درمیان ہم آہنگی ہماری اقتصادی شراکت داری میں پیمانہ اور رفتار پیدا کرسکتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان اہم تجارتی تعلقات ہیں لیکن یہ ابھی تک جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے کے تحت طے شدہ سطح پر نہیں پہنچے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ نئی کوششوں سے ہم اپنے تجارتی شعبے کو متنوع بنا سکتے ہیں، اسے مزید متوازن بنا سکتے ہیں اور نئی جہتیں بھی کھول سکتے ہیں۔ بنیادی ڈھانچے سے متعلق ایک سوال پر، انہوں نے کہا، "مجھے یقین ہے کہ 21ویں صدی میں جاپان اختراع، مینوفیکچرنگ اور عالمی قدر کی زنجیروں میں ہندوستان کا ایک بڑا شراکت دار بن کر ابھرے گا۔"

ہندوستان کے اہم ترین بلٹ ٹرین منصوبے کے بارے میں ایک سوال پر، وزیر اعظم نے کہا، "ممبئی-احمد آباد ہائی اسپیڈ ریل پروجیکٹ ہندوستان اور جاپان کے درمیان ایک فلیگ شپ پروجیکٹ ہے۔ ہمارا مقصد چند سالوں میں مسافروں کی خدمات شروع کرنا ہے۔ ممبئی-احمد آباد ہائی اسپیڈ ریل پراجیکٹ پر کام جاری ہے اور ہم نے ملک میں 7، 00 کلومیٹر طویل نیٹ ورک بنانے کا بڑا عزم کیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ اسے میک ان انڈیا کے تحت بنایا جائے گا تاکہ یہ پائیدار اور عملی ہو۔ انہوں نے اس کوشش میں جاپانی کمپنیوں کی فعال شرکت کا خیرمقدم کیا۔

ہند-بحرالکاہل خطے سے متعلق ایک سوال پر مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان اور جاپان اس بارے میں ایک جیسے خیالات رکھتے ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان مضبوط تال میل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور جاپان ایک ایسے ہند-بحرالکاہل کے لیے پرعزم ہیں جو پرامن، خوشحال اور مستحکم ہو اور جہاں قوموں کی علاقائی سالمیت اور خودمختاری کا احترام کیا جائے۔

انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے انڈو پیسیفک خطے کے ممالک کے ساتھ مضبوط اور وسیع تعلقات ہیں اور وہ اپنے مشترکہ مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے ان میں سے کچھ کے ساتھ کثیر الجہتی طور پر مصروف عمل ہیں۔

چین کے ساتھ تعلقات میں بہتری کے بارے میں پوچھے جانے پر مسٹر مودی نے کہا کہ گزشتہ سال کازان میں صدر شی جن پنگ کے ساتھ میری ملاقات کے بعد سے دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات میں مستحکم اور مثبت پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور چین کے درمیان خوشگوار تعلقات علاقائی اور عالمی امن اور خوشحالی پر مثبت اثر ڈال سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کثیر قطبی ایشیا اور کثیر قطبی دنیا کے لیے بھی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی معیشت میں موجودہ عدم استحکام کو دیکھتے ہوئے، دو بڑی معیشتوں کے طور پر ہندوستان اور چین کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ عالمی اقتصادی نظام میں استحکام لانے کے لیے مل کر کام کریں۔

جرمنی نے اپنے شہریوں کو ایران چھوڑنے کا حکم دے دیا

برلن (یو این آئی) جرمنی نے اپنے شہریوں کو ایران چھوڑنے کا حکم دے دیا تاکہ تہران کی جوابی کارروائی سے محفوظ رہا جاسکے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق جرمنی نے شہریوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ایران چھوڑ دیں اور وہاں کا سفر کرنے سے گریز کریں۔ جوہری پروگرام کے معاملے پر اقوام متحدہ نے ایران پر دوبارہ پابندیاں عائد کیں جس میں جرمنی کا بھی کردار ہے، یہی وجہ ہے کہ جرمن حکومت کو خطرہ ہے تہران جوابی کارروائی میں اس کے شہریوں کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ برطانیہ، فرانس اور جرمنی نے جمعرات کو ایران کے متنازع جوہری پروگرام پر اقوام متحدہ کی پابندیاں دوبارہ لگانے کیلیے 30 روزہ عمل کا آغاز کیا۔ اسرائیل اور امریکا کی جانب سے ایران پر بمباری کے دو ماہ بعد اس اقدام سے کشیدگی میں اضافے کا امکان ہے۔ جرمنی وزارت خارجہ نے اپنی ویب سائٹ پر پوسٹ کردہ ایک بیان میں کہا کہ چونکہ ایرانی حکومت کے نمائندوں نے اس معاملے میں بارہا نتائج کی دھمکیاں دی ہیں لہٰذا اس بات کو رد نہیں کیا جاسکتا کہ ایران میں جوابی اقدامات سے جرمن مفادات اور شہری متاثر ہوں گے۔ وزارت خارجہ نے متنبہ کیا کہ فی الحال تہران میں جرمن سفارت خانہ سائٹ پر صرف محدود قونصلر امداد فراہم کرسکتا ہے۔

روس نے یوکرین کے سب سے بڑے بحری جہاز کو تباہ کردیا

ماسکو (یو این آئی) روس نے یوکرین پر اپنے حملے تیز کرتے ہوئے اس کے سب سے بڑے بحری جہاز سمفروپول کو تباہ کردیا۔ یہ دعویٰ غیر ملکی میڈیا کی جانب سے کیا جارہا ہے جبکہ اس حوالے سے کچھ فوٹیج بھی سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر گردش کررہی ہیں جس میں بحری جہاز پر ڈرون حملے کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یوکرین کی بحریہ نے بعدازاں روسی حملے کی تصدیق کی اور عملے کے ایک رکن کی ہلاکت کی اطلاع دی۔ بتایا گیا کہ بحری جہاز کو دریائے ڈینیوب کے ڈیلٹا میں ڈرون سے نشانہ بنایا گیا جس کا ایک حصہ یوکرین کے اوڈیسا علاقے میں واقع ہے۔ یوکرین کی بحریہ کے ترجمان نے بتایا کہ حملے کے بعد کی صورتحال سے نمٹنے کی کوششیں جاری ہیں، عملے کی اکثریت محفوظ ہے تاہم کچھ لاپتا ہیں جن کی تلاش جاری ہے۔ لگونا کلاس کا بحری جہاز سمفروپول 2019 میں لانچ کیا گیا تھا اور دو سال بعد یوکرین کی بحریہ میں شامل ہوا جو ایک دہائی سے زائد عرصے میں اس کی طرف سے کام کرنے والا سب سے بڑا جہاز ہے۔ یہ ریڈیو، الیکٹرانک، ریڈار اور آپٹیکل جاسوسی کیلیے ڈیزائن کیا گیا اور 30 ملی میٹر AK-306 آرٹلری سسٹم سے مسلح ہے۔ روس نے جمعرات کو یوکرین کے دارالحکومت کیف پر ایک بڑے ڈرون اور میزائل سے حملہ کیا جس میں کم از کم 21 افراد ہلاک، 48 زخمی اور یورپی یونین کے سفارتی دفاتر کو نقصان پہنچا۔

کابل میں مبینہ ڈرون حملے کا الزام پاکستان پر عائد

کابل (یو این آئی) افغانستان کے صوبوں ننگرہار اور خوست میں 2 الگ الگ واقعات میں کم از کم 3 افراد جاں بحق اور 6 زخمی ہو گئے، افغان حکام نے ان ہلاکتوں کو پاکستان کی کارروائی کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ ڈان میں شائع غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق اسلام آباد کی جانب سے اس حوالے سے کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا، جبکہ افغان حکام نے بھی پاکستان کے ملوث ہونے کے ثبوت فراہم نہیں کیے۔ پاکستان متعدد بار کابل کو خبردار کرچکا ہے کہ وہ اپنی سرزمین پاکستان پر حملے کرنے والے دہشت گردوں کے لیے استعمال نہ ہونے دے اور یہ کہ پاکستان ایسے دہشت گردوں کو نشانہ بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق افغان حکام نے بتایا کہ خوست کے ضلع اسپیرہ میں حاجی نعیم خان نامی شخص کے گھر پر مبینہ ڈرون حملے میں 3 بچے جاں بحق اور کئی دیگر زخمی ہوئے، یہ علاقہ شمالی وزیرستان کی سرحد کے قریب واقع ہے۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی تصاویر میں اسپیرہ کے لاہوری گاؤں میں ایک تباہ شدہ مکان کے باہر لوگوں کو کھڑا ہوا دیکھا جاسکتا ہے۔ افغان حکام کے مطابق ننگرہار کے ضلع شینوار میں شاہسوار نامی شخص کے گھر پر حملے کے نتیجے میں اس کے 4 بیٹے اور دو بیویاں زخمی ہوئیں۔ طالبان کی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں افغانستان کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ شہری آبادی پر بمباری جیسے غیر ذمہ دارانہ اقدامات کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔ وزارت نے مزید کہا کہ اس سلسلے میں پاکستان کے سفیر عبیدالرحمٰن نظامانی کو احتجاجی مراسلہ بھی دیا گیا۔

غزہ میں قحط دانستہ فیصلوں کا نتیجہ: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے، فلسطین کے شہر غزہ کے قحط بحران میں جان لیوا اضافے کی وجہ سے، علاقے میں انسانی امداد کی رسائی میں فوری بہتری کی اپیل کا اعادہ کیا ہے۔ کل بروز جمعرات، نیویارک میں، سلامتی کونسل اجلاس سے قبل صحافیوں سے بات چیت میں انہوں نے کہا ہے کہ بحیثیت ایک قابض قوت کے اسرائیل پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ شہریوں کی حفاظت کرے، انسانی امداد کی رسائی کو بہتر بنائے اور بنیادی ضروریات کو پورا کرے۔

گوتریس نے کہا ہے کہ خوراک، پانی اور صحت کے نظاموں کی منظم شکل میں تباہی "ایسے دانستہ فیصلوں کا نتیجہ ہے جو انسانیت کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہیں"۔ واضح رہے کہ قحط کے اعلان نے اسرائیل پر، کہ جو 7 اکتوبر 2023 سے غزہ میں نسل کش جنگ جاری رکھے ہوئے ہے، بین الاقوامی دباؤ میں اضافہ کر دیا ہے۔ اسرائیل نے حالیہ بیان میں کہا ہے کہ نیتن یاہو حماس کی قبول کردہ فائر بندی تجویز کو لٹکا رہے ہیں اور غزہ شہر پر مکمل قبضے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ واضح رہے کہ بھوک کے نگران عالمی ادارے انٹیگریٹڈ فوڈ سیکیورٹی فیز کلاسیفیکیشن 'IPC' نے غزہ میں قحط کا اعلان کیا ہے۔ لیکن اسرائیل نے اس اعلان کو مسترد کر دیا اور بدھ کے روز باضابطہ طور پر IPC سے اپنا فیصلہ واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ امدادی تنظیموں کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں داخل کی جانے والی خوراک اور دیگر اشیاء کی امداد 22 ماہ کی لڑائی، رواں سال کے اوائل میں امداد کی ناکہ بندی اور غزہ میں خوراک کی پیداوار کے خاتمے کے بعد نا کافی ہے۔ جمعرات کو، عالمی خوراک پروگرام کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر سنڈی مک کین نے کہا ہے کہ اس ہفتے غزہ کے دورے کے دوران علاقے میں خوراک کی شدید قلت "بہت واضح" دکھائی دے رہی تھی۔ خوراک کے بحرانوں پر دنیا کے سب سے بڑی اتھارٹی نے گذشتہ ہفتے کہا تھا کہ غزہ کے سب سے بڑے شہر میں قحط کا سامنا ہے، اور اگر جنگ بندی اور انسانی امداد پر پابندیاں ختم نہ کی گئیں تو یہ قحط پورے علاقے میں پھیل سکتا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ "میں نے ذاتی طور پر غزہ میں ماؤں

اور بچوں سے ملاقات کی جو بھوک سے مر رہے تھے۔ یہ سب کچھ حقیقت ہے اور اس وقت درپیش ہے۔"

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

برلا نے ایس سی/ایس ٹی ویلفیئر کمیٹیوں کی کانفرنس کا افتتاح کیا

بھونیشور:(یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے جمعہ کے روز اڈیشہ کی راجدھانی بھونیشور میں پارلیمنٹ اور ریاستی اسمبلیوں کی

درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی بہبود سے متعلق کمیٹیوں کے صدور کی دوروزہ قومی کانفرنس کا افتتاح کیا۔ اس دوروزہ کانفرنس میں 120 سے زیادہ مندوبین جمع ہوئے ہیں، جن میں 19 ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام علاقوں کی قانون ساز اسمبلیوں کی کمیٹیوں کے چیئرمین اور ممبران شامل ہیں۔ کانفرنس کا موضوع 'درجہ فہرست ذاتوں اور قبائل کی بہبود، ترقی اور بااختیار بنانے میں پارلیمانی اور قانون ساز کمیٹیوں کا کردار' ہے۔

اس کانفرنس میں آئینی تحفظات کو مضبوط بنانے، سماجی واقتصادی ترقی کو فروغ دینے اور درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کو بااختیار بنانے کے بہترین طریقوں پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ 2047 تک 'وکست بھارت' کے ہدف کو حاصل کرنے کیساتھ ساتھ فلاحی پالیسیوں کے نفاذ میں جوابدہی کو یقینی بنانے میں پارلیمانی اور ریاستی قانون ساز کمیٹیوں کے اہم کردار کو بھی اجاگر کرے گا۔ درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی فلاح وبہبود سے متعلق کمیٹیوں کے صدور کی پہلی کانفرنس 1976 میں نئی دہلی میں منعقد ہوئی تھی۔ اس کے بعد کی کانفرنسیں 1979، 1983، 1987 اور 2001 میں منعقد ہوئیں، جس نے مختلف پہلوؤں پر بامعنی مکالے میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ دہلی سے باہر اس کانفرنس کا انعقاد کیا جارہا ہے۔

ہندوستان کو چین سے اپنی شرائط پر تعلقات بہتر کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے: کانگریس

نئی دہلی:(یو این آئی) کانگریس نے جمعہ کو کہا کہ چین ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات میں بگاڑ کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہا ہے اور ہندوستان کو اپنی شرائط پر تعلقات بہتر کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے جمعہ کو یہاں ایک بیان میں کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کو جاپان کے بعد چین کا دورہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا یہ دورہ بہت اہم ہے لیکن اس دوران پاک۔ چین گٹھ جوڑ کے پیش نظر ہندوستان کے مفادات کا خاص خیال رکھنا ہوگا۔ مسٹر رمیش نے کہا کہ مسٹر مودی غیر ملکی دورے پر ہیں۔ مسٹر مودی جاپان کے بعد چین جائیں گے۔

پاکستان کے خلاف فوجی کارروائی کے دوران چین کے کردار کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کے ساتھ دوطرفہ امور پر بات کی جائے ۔ انہوں نے کہا کہ "ہمیں چین کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے پر مجبور کیا جا رہا ہے- اور وہ بھی زیادہ تر ان کی شرائط پر۔ چین ہندوستان۔ امریکہ تعلقات میں بگاڑ کا فائدہ

اٹھانے کی کوشش کر رہا ہے ۔ آپریشن سندور کے دوران پاکستان اور چین کی ملی بھگت کو ہماری ملٹری اسٹیبلشمنٹ نے بے نقاب کیا تھا لیکن اب لگتا ہے کہ اسے فراموش کر دیا گیا ہے ۔" کانگریس کے ترجمان نے چین کے ساتھ تعلقات کے حوالے سے مسٹر مودی کے ایک پرانے بیان کا حوالہ دیا اور کہا کہ "وزیر اعظم کے 19 جون 2020 کے عجیب وغریب بیان، جس میں انہوں نے کہا تھا- نہ تو کوئی ہماری سرحد میں داخل ہوا ہے اور نہ ہی کوئی اندر ہے- نے ہماری بات چیت کی صلاحیت کو سنجیدگی سے کمزور کیا ہے۔

اس بیان کی وجہ سے ہندوستان کے پاس اب بہت کم گنجائش رہ گئی ہے۔ مسٹر مودی کا یہ دورہ چین کو کلین چٹ دینے جیسا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب وزیراعظم غیرملکی دورے پر روانہ ہوئے ہیں، مئی 2023 کے واقعات سے پریشان منی پور کے لوگ اب بھی ان کی آمد کے منتظر ہیں، تاکہ زخموں پر مرہم رکھا جا سکے۔ لیکن وزیراعظم ریاستی رہنماؤں، سیاسی جماعتوں، سول تنظیموں یا عام لوگوں سے بات چیت کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ انہوں نے پوری طرح سے منی پور کو بے آسرا چھوڑ دیا ہے۔ منی پور وزیرداخلہ امیت شاہ کی زبردست ناکامی کا زندہ، افسوسناک ثبوت بن گیا ہے۔

اندور: عدالت نے کارپوریٹر انور قادری کو 8 دن کی پولیس ریمانڈ پر سونپ دیا، اس دوران یہ پتہ لگایا جائے گا کہ اس کا پیسہ کہاں سے آتا ہے۔

چھتیس گڑھ کانگریس نے تین نئے وزراء کی تقرری پر ہائی کورٹ کا رخ کیا

بلاس پور:(یو این آئی) چھتیس گڑھ میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت میں تین نئے وزراء کی تقرری کی مخالفت کرتے ہوئے کانگریس نے اس کے خلاف ہائی کورٹ کا رخ کیا ہے اور مفاد عامہ کی عرضی دائر کی ہے۔ غور طلب ہے کہ ریاست کی بی جے پی حکومت میں کچھ دن پہلے تین نئے وزراء کی تقرری کے ساتھ ہی وزراء کی تعداد 11 سے بڑھ کر 14 ہوگئی ہے۔ کانگریس اس کی مخالفت کر رہی ہے اور اب اس کے خلاف ہائی کورٹ میں پی آئی ایل دائر کی گئی ہے۔ اس میں جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ، وزیراعلیٰ سمیت تمام 14 وزراء کو فریق بنایا گیا ہے۔ معاملے کی سماعت منگل کو ہونے کا امکان ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ یہ آئین کے آرٹیکل 164 (اے 1) کی خلاف ورزی ہے ۔ کانگریس کارکن باسدیو چکرورتی نے ہائی کورٹ میں ایک پی آئی ایل داخل کی ہے۔ درخواست میں درخواست گزار کا موقف ہے کہ اسمبلی میں کابینہ کے ارکان کل نشستوں کے 15 فیصد سے زیادہ نہیں ہوسکتے ۔ چھتیس گڑھ میں اسمبلی کی 90 سیٹیں ہیں۔

جسٹس آلوک ارادھے اور جسٹس وپل پنچولی نے حلف اٹھایا

نئی دہلی:(یو این آئی) ہندوستان کے چیف جسٹس بی۔ آر۔ گوئی نے بمبئی ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس جسٹس آلوک ارادھے اور پٹنہ ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس جسٹس وپل پنچولی کو جمعہ کے روز سپریم کورٹ کے جج کے طور پر عہدے کا حلف دلایا۔ گزشتہ 25 اگست کو سپریم کورٹ کولیجیم کی سفارش کے بعد، مرکز نے 27 اگست کو ان کی تقرریوں پر

رضامندی ظاہر کی تھی۔ ان تقرریوں کے ساتھ سپریم کورٹ میں کام کرنے والے ججوں کی کل منظور شدہ تعداد 34 تک پہنچ گئی ہے ۔ گجرات ہائی کورٹ میں جج رہے جسٹس وپل پنچولی کی ترقی نے اس وقت سب کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائی جب یہ خبریں آئیں کہ کولیجیم کی میٹنگ کے دوران جسٹس بی۔ وی۔ ناگرتنا نے ان کے نام پر اختلاف ظاہر کیا تھا۔ جسٹس پنچولی 28 مئی 2033 تک سپریم کورٹ میں خدمات انجام دیں گے ۔ جسٹس آلوک ارادھے نے اپنا عدالتی کیریئر مدھیہ پردیش ہائی کورٹ سے شروع کیا اور پھر کرناٹک ہائی کورٹ اور جموں وکشمیر ہائی کورٹ میں عدالتی خدمات انجام دیں۔ بعد میں وہ تلنگانہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس بنے اور پھر انہیں بمبئی ہائی کورٹ کا چیف جسٹس مقرر کیا گیا۔ سپریم کورٹ میں ان کی مدت کار 13 اپریل 2029 تک رہے گی۔

تعلیم میگھالیہ حکومت کی اولین ترجیح ہے: سنگما

تورا:(یو این آئی) میگھالیہ کے وزیراعلیٰ کونراڈ سنگما نے کہا ہے کہ ان کی حکومت تعلیم کے شعبے کو اعلیٰ ترین ترجیح دیتی ہے، کیونکہ ترقی اور خوشحالی صرف بہتر تعلیم اور انسانی وسائل کے ذریعے ہی حاصل کی جا سکتی ہے۔ جنوبی گارو ہلز ضلع کے چوکپوٹ اسمبلی حلقے میں مبونپارا ہائی اسکول کی نئی عمارت کا افتتاح کرتے ہوئے جناب سنگما نے کہا" تعلیم ہمیشہ سے ہمارے لیے ترجیحی شعبہ رہا ہے اور 30 ہزار کروڑ روپے کے بجٹ میں سے حکومت نے تعلیم کے لیے 2,500 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ یہ اب تک مختص کی گئی کا سب سے زیادہ رقم ہے ۔" وزیراعلیٰ نے مزید بتایا کہ میگھالیہ کی 50 فیصد آبادی 20 سال سے کم عمر کی ہے اور

حکومت کی تمام اسکیموں، پروگراموں اور پالیسیوں کا رخ ریاست کے اس قیمتی اثاثے، یعنی نوجوانوں کی ترقی کی طرف ہونا چاہیے۔ جناب سنگما نے ریاست میں تعلیم کے شعبے میں بہتری اور ترقی کے لیے حکومت کے مختلف اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا" گزشتہ چند سال میں حکومت نے ریاست بھر کے سرکاری نچلی پرائمری، اپر پرائمری، سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کی مرمت، توسیع یا تعمیر پر تقریباً 1,000 کروڑ روپے خرچ کیے ہیں۔" اس کے علاوہ، وزیراعلیٰ نے کہا کہ چوکپوٹ اپنی اسٹریٹجک اہمیت کے باعث نہ صرف جنوبی گارو ہلز ضلع بلکہ آس پاس کے اضلاع کے لیے بھی کنیکٹی ویٹی نیٹ ورک کا ایک اہم مرکز ہے۔

چندر پور میں خوفناک حادثہ، ٹرک اور آٹو رکشا ٹکرانے سے 6 افراد ہلاک، تین زخمی

چندر پور:(یو این آئی) چندر پور ضلع کی راجورا تحصیل میں کپا گاؤں کے قریب آج صبح پیش آئے ایک دل دہلا دینے والے حادثے میں چھ افراد موقع پر ہی جان کی بازی ہار بیٹھے، جبکہ تین دیگر شدید زخمی ہوگئے ۔حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک تیز رفتار ٹرک راجورا سے کھمونہ۔سچگاؤں کی سمت جا رہا تھا اور گڈ چندور سے راجورا کی طرف آنے والا آٹو رکشا اچانک سامنے آ گیا۔ دونوں گاڑیاں آمنے سامنے آ ٹکرائیں جس کے نتیجے میں موقع پر ہی جان لیوا صورتحال پیدا ہوگئی۔

پولیس کے مطابق اس حادثے میں مرنے والوں کی شناخت پرکاش میشرم (48)، رویندر بوبڈے (48)، شنکر پرے (50)، تنو پمپلکر (16)، تارابائی پیلوار (50) اور ورشا منڈاڈے (50) کے طور پر ہوئی ہے۔ زخمیوں کو فوری طور پر چندر پور ڈسٹرکٹ جنرل اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ حادثے کی خبر ملتے ہی مقامی پولیس اور دیہاتی جائے وقوع پر پہنچے اور امدادی کارروائیاں انجام دیں۔

فضائیہ کے سربراہ نے مشرقی کمان کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا

شیلانگ:(یو این آئی) ہندوستانی فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل امرپریت سنگھ نے مشرقی کمان کے کمانڈروں کے ساتھ آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا ہے۔ دفاعی ترجمان نے جمعہ کے روز بتایا کہ ایئر چیف مارشل سنگھ نے 28 اور 29 اگست کو میگھالیہ میں واقع کمانڈ ہیڈکوارٹر میں مشرقی کمان کے ایئر آفیسر کمانڈنگ ان چیف ایئر مارشل سورت سنگھ اور دیگر سینئر افسران کی موجودگی میں کمانڈروں کے اجلاس کی صدارت کی۔ فضائیہ کے سربراہ نے اپنے خطاب میں ملک کی شمالی اور مشرقی سرحدوں کی حفاظت میں مشرقی کمان کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے ابھرتے ہوئے خطرات اور چیلنجوں کا مقابلہ کرنے اور کسی بھی صورتحال کا فوری جواب دینے کے لیے اعلیٰ سطح کی تیاری برقرار رکھنے کے لیے ایک مربوط نقطہ نظر کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا۔

کولکاتہ میں سوتیلے بیٹے نے ماں کو کیا قتل

کولکاتہ:(یو این آئی) مغربی بنگال پولیس نے کولکاتہ کے مشرقی حصے میں بنتالہ کے قریب کرائنڈانگا چڑے کے صنعتی علاقے سے ایک شخص کو اپنی سوتیلی ماں کے قتل کے الزام میں گرفتار کیا ہے ۔ ملزم کی شناخت روہت غازی کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ روہت نے اپنی سوتیلی ماں بلقیس بی بی (28) کو جمعرات کی شام اس وقت تیز دھار ہتھیار سے قتل کردیا جب وہ کام کے بعد فیکٹری سے باہر آرہی تھی۔ بلقیس کے شوہر کریم غازی جو کہ قریبی فیکٹری میں کام کرتا ہے چیخ وپکار سن کر باہر آیا تو دیکھا کہ بلقیس خون میں لت پت پڑی ہے ۔ متاثرہ کا شوہر اسے قریبی نرسنگ ہوم لے گیا لیکن بعد میں اسے قریبی اسپتال لے جانا پڑا، جہاں ڈاکٹروں نے بلقیس کو مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے مشتبہ شخص کے موبائل کو ٹریک کر کے اسے جمعہ کو گرفتار کرلیا۔ واضح رہے کہ ملزم روہت، غازی کی پہلی بیوی کا بیٹا ہے ۔ غازی اپنی پہلی بیوی کو چھوڑ کر متاثرہ کے ساتھ رہ رہا تھا۔

اراضی فراڈ کیس میں دو ملزموں کے خلاف مقدمے درج: سی بی کے

سری نگر:(یو این آئی) کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ نے اراضی فراڈ کیس میں دو بدنام زمانہ دھوکہ بازوں کے خلاف دو الگ الگ مقدمے درج کیے ہیں۔ ونگ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اقتصادی جرائم ونگ (کرائم برانچ کشمیر) نے زمین دھوکہ دہی کے دو الگ الگ مقدمات میں دو دھوکہ بازوں کے خلاف مقدمے درج کیے ۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقدمے ریاض احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکن نوگام سری نگر اور شبیر احمد وانی ولد محمد اسماعیل وانی ساکن لسجن سری نگر کے خلاف درج کیے گئے ہیں جو دھوکہ دہی سے جائیداد فروخت کرنے، ریونیو دستاویزات کی جعلسازی وغیرہ میں ملوث ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ ایک کیس ایک خاتون کی طرف سے جمع کرائی گئی شکایت پر درج کیا گیا ہے جس نے الزام لگایا ہے کہ ملزم ریاض احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکن نوگام سری نگر نے اسے موضع بالہامہ میں واقع 1 کنال اور 5 مرلہ اراضی کا ٹکڑا سروے نمبر 312، کھیوٹ نمبر 27 اور کھاتہ نمبر 20 کو 25 لاکھ روپے کے عوض فروخت کیا۔ تاہم اسے کوئی زمین فراہم نہیں کی گئی اور اس کے بجائے مذکورہ زمین کسی اور شخص کو فروخت کردی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ایک اور مقدمہ ایک فرد کی جانب سے موصول ہونے والی شکایت پر درج کیا گیا ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ ملزمان ریاض احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکن نوگام سری نگر اور شبیر احمد وانی ولد محمد اسماعیل وانی ساکن لسجان سری نگر نے شکایت کنندہ کو 1 کنال اور 10 مرلہ اراضی واقع بالہامہ پانتھہ چوک سری نگر میں سروے نمبر 1683/315 من، کھیوٹ نمبر 45 اور کھاتہ نمبر 317 کو 73 لاکھ روپے کے عوض فروخت کیا جس کے لیے سیل ڈیڈ بھی رجسٹرڈ ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ تاہم، ملزمان نے ریونیو حکام کے ساتھ ملی بھگت سے ریونیو ریکارڈ میں جعلسازی کی اور مذکورہ زمین کسی دوسرے شخص کو فروخت کردی اور اس طرح 73 لاکھ روپیوں کی رقم ہڑپ کرلی۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ریاض احمد بٹ اور شبیر احمد وانی دونوں ایک سابقہ مقدمہ ایف آئی آر نمبر 14/2025 میں بھی ملوث تھے اور انہیں اس سے قبل اقتصادی جرائم ونگ (کرائم برانچ کشمیر) نے اسی طرح کے جرائم میں گرفتار کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اقتصادی جرائم نے دونوں کیسوں کی مکمل تحقیقات شروع کردی ہیں۔

گیا: ایک مکان میں 947 ووٹرس/ راہل کے ٹوئیٹ پر ڈی ایم نے دیے جانچ کے احکام۔

شاہ نے راہل کی 'بہار یاترا' کو 'درانداز بچاؤ یاترا' قرار دیا

گواہاٹی:(یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کے روز راہل گاندھی کی بہار میں نکالی گئی 'ووٹر ادھیکار یاترا' کو 'درانداز بچاؤ یاترا' قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کو جتنی زیادہ گالیاں کانگریس دے گی، ملک میں اتنا ہی زیادہ "کمل" کھلے گا۔ امت شاہ نے گواہاٹی میں نئے راج بھون (گورنر ہاؤس) کے افتتاح کے موقع پر ایک عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا جب دنیا کے 27 ممالک نے وزیراعظم مودی کو اپنے اعلیٰ ترین اعزازات سے نوازا ہے، ایسے وقت میں کانگریس اور گاندھی خاندان مسلسل وزیراعظم کی توہین کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے بہار کی ایک ریلی میں وزیراعظم نریندر مودی کی والدہ کے بارے میں توہین آمیز زبان استعمال کرنے پر کانگریس کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا بہار میں راہل گاندھی کی جانب سے جو یاترا نکالی گئی ہے وہ 'درانداز بچاؤ یاترا' کے سوا کچھ نہیں۔ یہ یاترا ووٹ بینک اور دراندازوں کو بچانے کے لیے ہے۔ جب درانداز ووٹر لسٹ میں شامل ہو جائیں گے، تو ملک کیسے محفوظ رہ سکتا ہے؟ انہوں نے کانگریس لیڈر سے بلاشرط معافی مانگنے کا مطالبہ بھی کیا۔ وزیر داخلہ نے وزیراعظم مودی کی حکومت کے 11 سال کو آسام کی تاریخ کا سنہرا دور قرار دیا۔ انہوں نے کہا آسام تحریک کے دنوں سے لے کر آسام کو

ملک کی آٹھ لکشمیوں (اشٹ لکشمی مشرقی ریاستوں) میں شامل کرنے تک، ریاست کا راستہ جدوجہد، بدامنی اور تشدد سے بھرا رہا ہے ۔ یہ وزیراعظم نریندر مودی اور آسام کے وزیراعلیٰ ہیمنت بسوا سرما ہی ہیں جو چھ سالہ طویل آسام تحریک کے خوابوں کو حقیقت میں بدل رہے ہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ جمعرات کی شام گواہاٹی پہنچے اور انہوں نے آسام کے ڈیرگاؤں میں واقع لاچت برفوکن پولیس اکیڈمی میں قائم نیشنل سائبر فورینسک لیبارٹری (این سی ایف ایل)، ایس ایس بی جوانوں کے لیے رہائشی کمپلیکس اور آئی ٹی بی پی جوانوں کے لیے رہائشی سہولیات سمیت کئی منصوبوں کا ورچوئل افتتاح کیا۔

مغربی چمپارن: راہل اور تیجسوی نے بتیا میں روڈ شو کیا

بتیا:(یو این آئی) بہار اسمبلی انتخابات سے قبل ریاست میں سیاسی سرگرمیاں بڑھ رہی ہیں اور اسی سلسلے میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) لیڈر تیجسوی پرساد یادو کی قیادت میں چلائی جا رہی 'ووٹر ادھیکار یاترا' آج اپنے 13 ویں دن بتیا پہنچی۔ ووٹر نظرثانی کے خلاف احتجاج میں عظیم اتحاد نے سڑکوں پر آ کر عوامی حمایت حاصل کرنے کی کوششیں تیز کردی ہیں۔ راہل گاندھی نے جمعہ کی صبح 8:40 بجے بتیا کے کڑیا کوٹھی سے یاترا شروع کی۔ یاترا کا پہلا پڑاؤ ہری واٹیکا تھا، جہاں انہوں نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کے مجسمے پر گلپوشی کر خراج عقیدت پیش کیا۔ گل پوشی کے بعد دونوں رہنماؤں نے 22 کلومیٹر طویل روڈ شو کا آغاز کیا۔ بتیا میں شاندار روڈ شو دیکھنے کے لیے لوگوں کی بڑی تعداد سڑکوں پر نکل آئی۔ اس دوران راہل گاندھی اور تیجسوی پرساد یادو کھلی جیپ میں سوار ہو کر پورے

راستے لوگوں کا استقبال کرتے رہے۔ یاترا بتیا کے محرم چوک، اجنتا سینما، ساگر پوکھرا چوک، املی چوک، نوتن۔ گوپال گنج روڈ، بگھی کھڈا، تھانہ چوک، نوتن بازار اور منگل پور ڈھالہ سے ہوتی ہوئی گوپال گنج پہنچے گی۔ 'ووٹر ادھیکار یاترا' کا مقصد ووٹر لسٹ میں مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف عوام کو آگاہ کرنا اور مرکزی اور ریاستی حکومت کی پالیسیوں پر سوال اٹھانا ہے۔

سپریم کورٹ نے سبرامنیم سوامی کی عرضی پر رام سیتو معاملے میں مرکز کو نوٹس جاری کیا

نئی دہلی:(یو این آئی) سپریم کورٹ نے رام سیتو کو قومی یادگار کا درجہ دینے اور قومی اہمیت کے قدیم یادگار کے طور پر تسلیم کرنے سے متعلق سابق راجیہ سبھا رکن ڈاکٹر سبرامنیم سوامی کی ایک مفاد عامہ عرضی پر آج مرکز حکومت کو نوٹس جاری کیا۔ سپریم کورٹ نے "رام سیتو" کو قومی یادگار قرار دینے سے متعلق ایک عرضداشت پر فیصلہ کرنے کی ہدایت کی مانگ والی درخواست پر مرکز کو نوٹس جاری کیا ہے۔ سابق راجیہ سبھا رکن ڈاکٹر سبرامنیم سوامی کی عرضی پر اعلیٰ عدالت نے مودی حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے۔ اس میں انہوں نے مرکز سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کی اس عرضی پر بروقت فیصلہ کیا جائے جس میں "رام سیتو" کو قومی یادگار اور قومی اہمیت کا حامل قرار دینے کی مانگ کی گئی ہے۔ جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ نے یہ حکم صادر کیا۔ ڈاکٹر سوامی طبی وجوہات کی بنا پر سماعت کے دوران موجود نہیں ہو سکے اور ان کی نمائندگی سینئر وکیل

وبھا مکھیجا نے کی۔

عرضی میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ رام سیتو کو قومی یادگار کا درجہ دینے اور قومی اہمیت کے قدیم یادگار کے طور پر تسلیم کرنے کے لیے حکومت ہند، جیولوجیکل سروے آف انڈیا (جی ایس آئی) اور آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) سے سروے کرائے۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ مرکزی حکومت رام سیتو کو غلط استعمال، آلودگی یا بے حرمتی سے بچانے کی پابند عہد ہے ۔ رام سیتو ان عقیدت مندوں کے لیے "بھکتی اور عقیدت کا موضوع" ہے جو اسے تیرتھ استھل مانتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ڈاکٹر سوامی اس سے قبل بھی سپریم کورٹ میں ایک عرضی دائر کر چکے ہیں جس میں انہوں نے ستو سمندرم پروجیکٹ کے لیے متبادل راستے کا مطالبہ کیا تھا تاکہ رام سیتو کو ڈریجنگ (کھدائی اور ملبہ ہٹانے کے عمل) سے ہونے والے نقصان سے بچایا جا سکے ۔ یہ عرضی عدالت میں زیرالتوا ہے جنوری 2023 میں عدالت نے رام سیتو کو قومی ورثہ قرار دینے کی ایک عرضی پر غور کیا تھا۔

جیسلمیر: نوجوان کی موت کے خلاف ممبر پارلیمنٹ بینی وال نے متاثرہ کنبہ کے ساتھ دھرنا دیا، ڈاکٹر پر غلط انجکشن لگانے کا الزام۔

روزنامہ
صحافت

ٹکراؤ اور مذاکرات

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے بھارت پر 50 فیصد ٹیرف عائد کرنے کا فیصلہ نافذالعمل ہوگیا ہے اور اب بھارت کو اس کی وجہ سے پیدا ہونے والی نئی صورتحال سے نمٹنے کا چیلنج درپیش ہے۔ اس سے نمٹنے کے لیے بھارت نئے آپشنز کی تلاش میں ہے تاکہ امریکی ٹیرف کے نفاذ کا ملک پر کوئی بڑا اثر نہ پڑے۔ بھارت نے امریکہ کے لیے اپنے فیصلے پر نظرثانی کا آپشن بھی چھوڑ دیا ہے۔ اس کے لیے، اپنی طرف سے نرمی کا اظہار کرتے ہوئے، ہندوستان نے روئی کی ڈیوٹی فری درآمد کی مدت تین ماہ کے لیے بڑھا دی ہے۔ تاہم اس قدم کا مقصد ان ٹیکسٹائل ایکسپورٹرز کو سپورٹ فراہم کرنا بتایا جا رہا ہے جنہیں امریکا کے 50 فیصد ٹیرف کا سامنا ہے۔ لیکن اس حقیقت کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا کہ اس چھوٹ سے ملک کے کسان متاثر ہوں گے کیونکہ کپاس کی چنائی اکتوبر سے شروع ہوتی ہے اور مارچ تک مارکیٹ میں لائی جاتی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے کنوینر اروند کیجریوال نے الزام لگایا ہے کہ مرکزی حکومت نے امریکہ سے آنے والی کپاس پر درآمدی ڈیوٹی ہٹا کر کسانوں کو دھوکہ دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جب امریکہ سے آنے والی روئی پر 11 فیصد ڈیوٹی لگائی گئی تھی تو ہندوستانی کپاس اس سے سستی تھی۔ لیکن ڈیوٹی ہٹانے کے بعد امریکی روئی بھارتی کپاس کے مقابلے سستی ہوجائے گی۔ جس کی وجہ سے ملک کے کسانوں کی پیداوار فروخت نہیں ہوگی۔ تاہم حکومت کی جانب سے امریکی ٹیرف کے نفاذ کے اثرات کو کم کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ لیکن بین الاقوامی سطح پر پیدا ہونے والی فوری رکاوٹوں کا طویل المدتی حل تلاش کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ دراصل، امریکہ یہ بھی سمجھتا ہے کہ وہ طویل مدت میں ہندوستان پر عائد بھاری ٹیرف کے اثرات سے اچھوت نہیں رہے گا۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اس معاملے پر تصادم کی صورتحال کے باوجود امریکہ کی طرف سے بھی حل کی طرف قدم اٹھانے کے اشارے ملنے لگے ہیں۔ دونوں ممالک کی اعلیٰ سطح سے یہ توقع کی جا رہی ہے کہ مذاکرات کے راستے کھلے ہیں اور ٹیرف کا مسئلہ حل کرنے کی کوششیں جاری رہیں گی۔ امریکی وزیر خزانہ نے بھی کہا ہے کہ یہ یقینی طور پر ایک پیچیدہ معاملہ ہے۔ لیکن امید کی جانی چاہیے کہ دونوں ملک آخرکار اکٹھے ہوجائیں گے۔ بین الاقوامی سطح پر مختلف ممالک کے درمیان مفادات کا ٹکراؤ ہے۔ اگر اس نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی مذاکرات کے مثبت نتائج کی امید ہے۔ شاید امریکہ نے بھاری محصولات عائد کرنے کی حکمت عملی کا سہارا لیا تاکہ وہ بھارت پر دباؤ ڈال سکے کہ وہ تجارتی مذاکرات میں اپنے مفاد میں کوئی فیصلہ کرے۔ اس میں روس سے تیل خریدنے پر جرمانے کے طور پر ٹیرف کا فیصد بڑھانے کا فیصلہ بھی شامل ہے۔ تاہم خود امریکہ روس سے تیل خریدنے کے حوالے سے متضاد پالیسی اپنانے کے الزام میں گھرا ہوا ہے۔ مجموعی طور پر یہ ایک اچھی علامت ہے کہ بھارت اور امریکہ نے مذاکرات کے راستے کھلے رکھے ہیں۔ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہونا چاہیے کہ بھارت نے امریکہ کے دباؤ میں نرم رویہ اپنایا ہے۔

دکنی مرثیہ نگاروں کا اجمالی جائزہ

سید سرفراز عباس رضوی کراروی

ہندوستان میں اردو مراثی کا آغاز خطۂ دکن سے ہوتا ہے اب تک دکن کی مرثیہ نگاری کے جو سب سے پرانے نمونے ہاتھ آئے ہیں ان میں محمد قلی قطب شاہ اور وجہی کے مرثیے ہیں۔ چنانچہ یہی مرثیے اُردو کے قدیم ترین مرثیوں کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اردو مرثیہ کے نامور نقاد مسیح الزماں مرحوم ارشاد فرماتے ہیں۔ وجہی اور محمد قلی قطب شاہ کے مراثی اردو کے قدیم ترین موجود مرثیے قرار پاتے ہیں (اردو مرثیے کی روایت ص۱۲ بار اول ۱۹۶۹ء) یہی بات ڈاکٹر رشید موسوی صاحبہ نے بھی فرمائی ہے وہ لکھتی ہیں: دکن میں مرثیے کے اولین نمونے ہم کو وجہی اور محمد قلی قطب شاہ متوفی ۱۰۲۰ھ کے یہاں ملتے ہیں، وجہی اور محمد قلی دونوں معاصر ہیں اور دونوں نے مرثیے بھی تصنیف کئے تھے۔ (دکن میں مراسم عزاداری اور مرثیہ نگاری مجلّہ عثمانیہ دکنی ادب نمبر ص ۱۱۸) سردست ہم دکنی ادب کے بعض اہم شعراء اور مرثیہ نگاروں کا ایک جائزہ لینا چاہتے ہیں جس کے لئے سرزمین ہند کے ان معروف مصنّفین اور قابل قدر نقادان فن کے شکر گذار ہیں کہ جن کے گرانبہا افکار و تحقیقات سے ہم نے بقدر حاجت خوشہ چینی کی ہے۔

(۱) محمد قلی قطب شاہ: قلی ترکی لفظ ہے اس کے معنی غلام کے ہیں تحقیق سے یہ منکشف ہوا کہ شاہان گولکنڈہ ترکستانی غلام تھے۔ قطب شاہ بھی ۱۵۸۱ء میں بارہ سال کی عمر میں تخت نشین ہوا، اس نے گولکنڈہ کی بادشاہت کے زمانے میں اپنی چہیتی محبوبہ بھاگ متی کے نام پر حیدر آباد" آباد کیا۔ یہ شیعہ مذہب کا پیرو تھا مذہبی علوم اور بحث و مباحثہ سے کافی دلچسپی تھی کہتے ہیں کہ اس نے اپنی زندگی میں پچاس ہزار سے زائد اشعار کہے تھے۔ مذہبی شوق نے اس سے مرثیے بھی لکھوائے (نقوش سلیمانی ص ۵۶) اور اس کے دربار کے دوسرے شعراء نے بھی مرثیے لکھے۔ سادگی اور شیرینی اس کی شاعری کا خاص جوہر ہے، اس کی زبان قدیم دکھنی ہے جس میں فارسی کا اثر کم اور مقامی بولی کا زیادہ ہے۔ اس کا طرز تخیل ہندی شاعری سے زیادہ قریب معلوم ہوتا ہے۔

وہ فارسی میں قطب شاہ اور اردو یا دکھنی میں معانی تخلص کرتا تھا۔ محرم کے سلسلہ میں ہر سال محمد قلی نئے مرثیئے تصنیف کرتا تھا جو مختلف موقعوں پر پڑھے جاتے تھے اس کے کلیات میں دو مکمل اور تین نامکمل اردو مرثیئے موجود ہیں یہ مرثیے شاعرانہ مضمون آفرینی اور نزاکت بیان کا اچھا نمونہ ہیں۔ اردو مرثیئے کے قابل قدر نقاد مسیح الزماں نے اس عہد کی مرثیہ گوئی کے رنگ و انداز کا جائزہ لیتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے۔ قطب شاہ کے عہد میں مرثیہ گوئی اظہار رنج و ملال کے لئے وقف تھی کربلا کے واقعے کی طرف اشارہ کر دینا اس سانحۂ عظیم سے حضرت رسول خداﷺ، جناب فاطمہؑ، حضرت علیؑ وغیرہ کو متاثر دکھانا اور اس قیامت خیز حادثہ کو سوچ کر دل میں جو احساسات موجزن ہوتے ہیں، انھیں پیش کر دینا مرثیئے کا موضوع تھا انھیں حدود میں رہ کر محمد قلی نے اپنا زور طبیعت دکھایا:

کالا کیا کسوتم کا اما ماں و رک تھے
ظلمات بی کالا ہوا اس دکھ تے بھاری وائے وائے
آسماں چھجے جالا ہوا سورج اگھن والا ہوا
بندر سو جل کالا پڑا ہے دکھ اپاری وائے وائے

ملاحظہ ہو۔ (اردو مرثیئے کا ارتقاء ص ۵۳ کتاب نگر لکھنؤ ۱۹۶۸ء) ترجمہ: یعنی خانۂ کعبہ امام حسینؑ کی مصیبت میں سیاہ پوش ہو گیا، افسوس اس غم سے ظلمات بھی تاریک ہے، آسمان کا چھجہ جل گیا اور سورج مثل آتش گرم ہو گیا اس غم سے جل کر چاند پر بھی کالا دھبہ پڑ گیا۔ واضح ہو کہ قلی قطب شاہ کی ۱۵۶۵ء میں ولادت اور ۱۶۱۱ء میں اس کی وفات ہوئی ہے۔

(۲) ملا اسداللہ وجہی: وجہی ابراہیم قطب شاہ کے دور میں متولد ہوئے بچپن ہی سے شاعری کا چسکا پڑ گیا تھا، چنانچہ ایسی مشق بہم پہنچائی کہ آخر وقت تک اپنے دور کے بڑے کامیاب شاعر سمجھے جانے لگے، ڈاکٹر محی الدین قادری زور فرماتے ہیں کہ وجہی شعر و ادب میں نہایت بلند اور دانشوری و رہبری میں اپنا جواب نہ رکھتا تھا (دکنی ادب کی تاریخ ص ۵۹ مطبوعہ علی گڑھ) قطب مشتری اور سب رس اس کی مشہور مثنویاں ہیں، کتاب سب رس کی تدوین، کے مطالعہ سے معلوم ہوا کہ وہ مسلک اہل سنت کا پیرو تھا اس نے مرثیوں میں بھی طبع آزمائی کی ہے۔ وہ مرثیہ لکھتے لکھتے ایک دم سے مرثیئے کی مجلس میں شریک خاتون کا سراپا بیان کرنے لگا تھا۔ اس کے رثائی اشعار کا ایک نمونہ ملاحظہ ہو۔

حسینؑ کا غم کر و عزیزاں
انجونین سوں جھروں عزیزاں
بتایا جو داول ہو ا ہے غم کا
عرش گگن ہور دہرت بلا یا
فضا میں جوں جوں لکھیا الٰہی
گریاں حسینؑ پر اوہی سمایا
دلاں میں دو گگی چہرہ تے چنکیاں
یو غم نے ملکا دہرک لگایا

(۳) علی عادل شاہ ثانی: شاہی تخلص تھا یہ عادل شاہی حکومت کا نہ صرف اردو نواز شاعر تھا بلکہ خود بھی شعر و ادب کی صلاحیت سے بہرہ ور تھا اس کا مکمل دیوان موجود ہے جس میں غزل، قصیدہ، مثنویاں، قطعات، رباعیات، گیت، فردیات وغیرہ کے ساتھ مرثیئے بھی ملتے ہیں۔ جن کے مطالعہ سے اس کی شاعرانہ صلاحیتوں اور قادرالکلامی کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔

(۴) غواصی: عہد سلطان محمد قطب شاہ کے ممتاز شاعر ہیں یہ دو کتابوں سیف الملوک و بدیع الجمال اور طوطی نامہ کے مصنف ہیں۔ غواصی نے غزل کے ساتھ ساتھ رثائی ادب میں بھی طبع آزمائی کی تھی۔ ان کے کلام میں ہندی الفاظ کی بہتات ہے کلام سادہ اور تصنع سے پاک ہے مگر کافی دلکش ہے۔ حیدر آباد دکن کی ڈاکٹر سیدہ جعفر نے ان کے مسلک کے بارے میں بتایا ہے کہ وہ امامیہ نہ تھے۔

ملاحظہ ہو: (تاریخ ادب اردو جلد ۴، ص ۳۸۹ مطبوعہ حیدر آباد از ڈاکٹر سیدہ جعفر) غواصی نے ۱۶۹۱ء کے لگ بھگ وفات پائی ہے۔

(۵) قاضی محمد بحری بیجاپوری: قاضی محمد نام اور بحری تخلص تھا ڈاکٹر سید اعجاز حسین مرحوم ڈی لٹ نے ان کا نام محمود تحریر فرمایا ہے۔ (مختصر تاریخ اردو ادب ص ۴۲ فروغ اردو ایڈیشن، لکھنؤ) ان کا سلسلہ نسب حضرت عبدالقادر جیلانی سے ملتا ہے جیسا کہ ڈاکٹر نصیرالدین ہاشمی صاحب نے فرمایا ہے۔ ان کی تاریخ ولادت کے سلسلہ میں کوئی بات حتمی طور پر نہیں کہی جا سکتی البتہ ۱۰۳۰ھ قرین قیاس ہے۔ بحری ولی کے معاصرین میں ہیں شائد اسی لئے دونوں کے کلام میں یگانگت پائی جاتی ہے۔ ڈاکٹر اعجاز حسین ارشاد فرماتے ہیں: ان دونوں کے کلام میں زبان و بیان میں مشابہت پائی جاتی ہے، بحری نے سنسکرت الفاظ ولی سے زیادہ استعمال کیئے ہیں، بحری روشن دل اور صوفی بزرگ تھے اسی لئے تصوف کی اصطلاحات ان کے یہاں بکثرت ہیں۔ (مختصر تاریخ ادب اُردو ص ۴۲) بحری کے مصنفات میں دیوان غزلیات، مثنوی، بنگاب نامہ اور مثنوی من لگن کو شمار کیا جاسکتا ہے۔ کتاب اردو مرثیہ ص ۹۵ مؤلفہ سفارش حسین رضوی سے انتخاب کر کے چند رثائی اشعار پیش کئے جاتے ہیں:

جب شاہ کے وجود مبارک پہ غم ہوا
تب سب جہاں تے حرف جوشی کا عدم ہوا
گل رخاں کے غم سنے جیوں زعفراں ہے زرد
تھا قدالف نمن سوا و جیوں وال خم ہوا
گلزار گلستاں منے غم تے ہو چاک چاک
روتا ہے ہر شجر نہ کہ شبنم تے نم ہوا
کر و بیا ں فلک پر بتا روئے آ،مار
سنا سیاں کوں جل میں یو غم دم بدم ہوا
پیغمبراں میں جیوں کہ محمد سوں ختم ہے
یوں غازیاں میں شہ کی عزا سوں ختم ہوا
بحری مدام شاہ کے ماتم میں یوں گلے
جیوں چاند آسمان پہ گل گل کے کم ہوا

(۶) سید میراں ہاشمی: حلقہ صوفیا کے ایک بزرگ ہاشم علوی کے مرید تھے اسی لئے ہاشمی کہلاتے ہیں انھوں نے چند مثنویاں اور ریختی دیوان مرتب کرنے کے ساتھ مرثیئے بھی نظم کئے تھے، ڈاکٹر سیدہ جعفر ان کے مراثی پر یوں تبصرہ فرماتی ہیں۔ ہاشمی کا ایک مرثیہ بڑا پر درد اور اثر آفرین ہے یہ پورا مرثیہ ایک الیہ لے میں ڈوبا ہوا ہے ہر شعر میں مرثیت اور سوز و گداز ہے حسن تعلیل کی مدد سے مرثیہ نگار نے اپنے جذبات غم کے اظہار میں مظاہر قدرت کو اس طرح شریک عزا کیا ہے:

تارے نہیں آسماں پر ماتم میں شہ کے سوز سوں
گویہ کہ زہرہ چرخ توڑی گلے کی گلسری
آسماں نیلا پیرہن پینا ہے اس ماتم ستی
خورشید غم نا تاب لا لیا پھاڑ یا لباس زر زری

ہاشمی کا ایک پورا مرثیہ لسانی اعتبار سے دور حاضر کی عکاسی کرتا ہے مقطع کا شعر پیش خدمت ہے۔

''اے ہاشمی شہاں کا سلطان دو جہاں کا
مقبول اس جہاں کا تابوت لے چلے ہیں''

انھوں نے ۱۶۸۸ء یا ۱۶۹۷ء میں وفات پائی ہے۔

(جاری)

نعت

سہیل کاکوروی

پیغام حق دلوں میں اتارا ہے آپ نے
مقصد عظیم تھا کہ جو پایا ہے آپ نے
ہفت آسماں میں کچھ نہ تھا مستور آپ سے
دیکھا نہ تھا کسی نے وہ دیکھا ہے آپ نے
ہم میں کیا کرم ہے کہ پیوست لا الہ
ایمان والا ہم کو بنایا ہے آپ نے
کہلائے وہ صحابہ معزز ہوے تھے وہ
جن کو رفیق کر لیا پرکھا ہے آپ نے
الفقر فخری کا جو حسیں استعارہ ہے
ایسا لباس فاخرہ پہنا ہے آپ نے
پڑھتے ہیں ہم درود محمد لبوں پہ ہے
یہ جذبہ ہم میں ہے کہ جو بخشا ہے آپ نے
ایماں کے وار قوت توحید کے طفیل
یکسر غرور کفر کو توڑا ہے آپ نے
قرآن کے رموز ہوئے ہم پہ آشکار
سمجھایا خوب وہ کہ جو سمجھا ہے آپ نے
رہبر ہیں آپ اس پہ تو نازاں سدا سہیل
راہ ہدی پہ اس کو چلایا ہے آپ نے

کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے

سراج نقوی

مودی حکومت کے دور اقتدار میں آئینی اداروں خصوصاً الیکشن کمیشن، جانچ ایجنسیوں حتیٰ کہ عدلیہ کے ایک حصّے کو بھی اس حد تک کمزور بنا دیا گیا ہے کہ ہر وہ معلومات کہ جسے سامنے لانے سے حکمرانوں کی سازش کی پول کھلتی ہو، جن سے آئینی اداروں کا ناکارہ پن اور جانبداری سامنے آتی ہو، یا جن سے اپوزیشن پارٹیوں کو کسی بھی طرح سیاسی فائدہ پہنچنے کا امکان ہو ان معلومات کو کسی نہ کسی بہانے سامنے لانے سے انکار کر دیا جاتا ہے، اور ایسے سوالوں سے متعلق آر ٹی آئی کو ردی کی ٹوکری کی نذر کر دیا جاتا ہے۔ الیکشن کمیشن سے آر ٹی آئی کے ذریعہ حال ہی میں پوچھا گیا ایک سوال بھی اسی زمرے میں آتا ہے، جس کا جواب دینے سے الیکشن کمیشن نے بغیر کوئی مناسب یا مدلل سبب بتائے انکار کر دیا ہے۔

ایک سماجی تنظیم سے وابستہ 'ٹرانسپیرنسی کارکن' انجلی گپتا نے حق اطلاعات کے تحت الیکشن کمیشن سے 2003 کے اس حکم نامے یا نوٹیفکیشن کی کاپی فراہم کرنے کی درخواست کی تھی، جس کے تحت بہار میں ووٹر فہرستوں کا ایس آئی آر کیا گیا تھا۔ آر ٹی آئی کارکن نے اس تعلق سے الیکشن کمیشن کے ذریعہ جاری ان رہنما ہدایات کی کاپی بھی مانگی تھی کہ جس میں ووٹر فہرستوں میں ترمیم کے طریقے اور ضابطے، مقررہ فارمیٹ اور پیش کیے جانے والے لازمی دستاویزوں کی فہرست بھی دی گئی تھی۔ لیکن نہ جانے کس خوف یا 'صاحب' کی حکم عدولی کے ڈر سے مذکورہ حکم نامہ فراہم کرانے کی انجلی گپتا کی درخواست کو مسترد کر دیا گیا۔ عجیب بات یہ ہے کہ اس کی بجائے محترمہ انجلی گپتا کو کمیشن نے اپنے گذشتہ 24 جون کے اس حکم نامے کا لنک بھیج دیا جو کمیشن کی ویب سائٹ پر پہلے ہی سے موجود ہے۔ کمیشن نے یہ بھی نہیں بتایا کہ ایسا کرنے کا کیا سبب ہے۔

آر ٹی آئی کے تحت مانگی گئی دیگر معلومات کو عوام کو دینے سے انکار کے بے شمار معاملے مودی حکومت کے دور میں ہوئے ہیں۔ ان معاملوں میں عدالتوں، سرکاری محکموں اور الیکشن کمیشن جیسے آئینی اداروں نے مطلوبہ معلومات فراہم نہ کرنے کے لیے جو جواز پیش کیے ہیں وہ شک پیدا کرتے ہیں کہ حکمرانوں نے اپنی بد نامی کے خوف یا سچائی کی پردہ پوشی کے لیے مذکورہ اداروں پر دباؤ ڈالا ہوگا۔ مثلاً دہلی ہائی کورٹ نے گزشتہ 26 اگست کو سنائے گئے اپنے ایک فیصلے میں وزیراعظم مودی کی تعلیمی اسناد کو عوامی سطح پر ظاہر کرنے سے انکار کر دیا، اور اس تعلق سے انفارمیشن کمشنر کے سامنے پیش کی گئی اس درخواست کو بھی مسترد کر دیا کہ جس میں مودی کی اسناد کو مفاد عامہ کے تحت عوام کے سامنے لانے کے لیے کہا گیا تھا۔ اس درخواست پر مرکزی انفارمیشن کمیشن نے دہلی یونیورسٹی کو مطلوبہ دستاویز دکھانے کا حکم دیا تھا، لیکن یونیورسٹی نے انفارمیشن کمشنر کے حکم کو تسلیم نہ کرتے ہوئے اس کے خلاف دہلی ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا، جس کے بعد عدالت نے یونیورسٹی کے موقف سے اتفاق کرتے ہوئے دلیل دی 'کہ تعلیمی اسناد ذاتی معلومات ہیں اور انھیں عوامی سطح پر ظاہر کرنا طلباء کے حق رازداری کی خلاف ورزی ہو سکتی ہے۔' عدالت کے اس فیصلے پر کسی تبصرے کے بغیر اس ضمن میں یہ سوال پوچھا جا سکتا ہے کہ اگر مودی کی ڈگری طلب کرنا ان کے حق رازداری کی خلاف ورزی تھی، تو پھر خود امت شاہ نے پریس کانفرنس میں جس ڈگری کو مودی کی بتا کر دکھایا تھا اس کی کیا حقیقت تھی؟ معاملہ دراصل اصول رازداری کا نہیں بلکہ یہ تھا کہ عوام کو اس بات پر یقین نہیں آیا کہ یہ ڈگری فرضی نہیں ہے۔ اسی لیے انفارمیشن کمشنر نے دہلی یونیورسٹی کو مذکورہ حکم دیا، اور یہ معاملہ دلی ہائی کورٹ تک پہنچا۔

معاملہ یہ ہے کہ مودی حکومت میں شفافیت کے بنیادی اصول کو بیشتر آئینی اداروں نے اس طرح نظرانداز کیا ہے کہ حکومت اور ایسا کرنے والے ادارے خود شک کے دائرے میں آ گئے ہیں۔ دستاویزوں کی عدم فراہمی درحقیقت سچ کی پردہ پوشی اور حقائق سے فرار کی حکومت کی کوشش نظر آنے لگی ہے۔ ایک جیسے معاملوں میں موقف کا تضاد اور ایسے تضادات کی کثرت محض اتفاق تو بہرحال نہیں کہی جا سکتی۔ البتہ اسے متعلقہ اداروں کی بزدلی، حکومت سے خوف اور جمہوری نظام کو غیر اعلانیہ طور پر حکمرانوں کی مرضی اور اشاروں کا پابند بنانے کی کوشش ضرور قرار دیا جاسکتا ہے۔

الیکشن کمیشن کے کئی حالیہ فیصلے بھی اسی زمرے میں آتے ہیں۔ 2003 کے الیکشن کمیشن کے حکم نامے کو فراہم کرنے سے انکار چوری اور سینہ زوری کی ہی کوشش ہے۔ اس سے قبل کمیشن پر راہل گاندھی یہ الزام لگا چکے ہیں کہ اس نے کئی مرتبہ کی درخواست کے باوجود ووٹر لسٹوں کو ڈیجیٹل فارمیٹ میں فراہم کرنے سے انکار کر دیا، اور اس کی بجائے کئی ٹن وزن کا کاغذی ریکارڈ فراہم کر دیا، جس کا استعمال عملی طور پر کرنا بیحد مشکل ہے۔ یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ کسی بھی معاملے میں ڈیجیٹل ریکارڈ حقائق کی آسانی سے تلاش میں زیادہ موثر ہوتا ہے۔ الیکشن نے اپوزیشن کو کمیشن کی 'ردی' فراہم کرنے کی بجائے ڈیجیٹل ریکارڈ فراہم کیوں نہیں کیا اس کا جواب تو کمیشن ہی دیگا (جو عام طور پر سوالوں سے فرار اختیار کرتا ہے) لیکن اس نے اپوزیشن پارٹیوں اور عوام میں کمیشن کی غیر جانبداری کے تعلق سے شبہات کو مزید گہرا ضرور کیا ہے۔ اسی طرح الیکشن کمیشن نے ووٹنگ سے متعلق سی سی ٹی وی فوٹیج کو 45 دن میں تباہ کرنے کا فیصلہ کر کے ان شکوک کو مضبوط کیا ہے کہ وہ حقائق تک اپوزیشن پارٹیوں کی رسائی نہیں چاہتا، یا پھر اس کے سیاسی آقا ایسا نہیں چاہتے۔ جس دور میں سی سی ٹی وی فوٹیج نہیں تھے اس وقت بھی الیکشن کے ریکارڈز کو اتنی جلدی ضائع نہیں کیا جاتا تھا۔ جبکہ کاغذوں کی شکل میں ریکارڈ کو محفوظ رکھنا زیادہ مشکل کام ہے لیکن اسے کیا کہیے کہ مودی حکومت نے بہت خاموشی سے اور ملک کی پارلیمنٹ کو اعتماد میں لیے بغیر الیکشن کے ڈیجیٹل ریکارڈ کو 45 دن میں ضائع کرنے کا ایک اصول طے کر دیا اور اور نہ تو الیکشن کمیشن اور نہ ہی کسی عدالت میں اسے چیلنج کر کے یہ کہا گیا کہ ایسا کرنا ووٹر کے بنیادی حق کو متاثر کرنے کی کوشش ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں کو تو اس نئے نرالے اصول کا علم ہی بعد میں ہوا۔

اس معاملے میں صرف کانگریس ہی معترض نہیں ہے، بلکہ الیکشن کمیشن کے طرز عمل نے ہر اپوزیشن پارٹی کو کمیشن پر انگلی اٹھانے کا موقع دیا ہے۔ ترنمول کانگریس کے لیڈر ابھیشیک بنرجی اور اسی پارٹی کی مہوا موئترا نے بھی الیکشن کمیشن پر الزام لگایا ہے کہ اس نے جعلی یا فرضی ووٹروں کے ذریعہ انتخابات میں دھاندلی کی، اور اس تعلق سے سوالوں کے جواب دینے سے بھی گریز کیا۔ راہل گاندھی تو ثبوتوں کے ساتھ کمیشن پر الزام لگا رہے ہیں کہ اس نے مدھیہ پردیش، ہریانہ اور مہاراشٹر کے حالیہ اسمبلی انتخابات اور 2024 کے پارلیمانی الیکشن میں بڑے پیمانے پر حکمراں جماعت کے حق میں دھاندلیاں کرائیں۔ الیکشن کمیشن ان الزامات کو مسترد کرنے کے باوجود ان کا مدلل جواب دینے سے ابھی تک قاصر نظر آتا ہے۔ رافیل کی خریداری، پیگاسس تنازعہ سمیت ایسے کئی دیگر معاملات ہیں کہ جن میں حکومت کی بد نیتی یا سچ کے اظہار سے خوف کو صاف طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔

اسے حکومت کے فیصلوں میں موجود منافقانہ تضاد کے سوا کیا کہا جائے کہ ایک طرف تو حکومت اور بہار میں اس کے اشارے پر الیکشن کمیشن ووٹروں سے شہریت ثابت کرنے کے وہ ثبوت مانگ رہا ہے کہ جنھیں دکھانا ایک عام اور کم پڑھے لکھے آدمی کے لیے تقریباً ناممکن ہے، جبکہ دوسری طرح خود کمیشن اور حکومت ان دستاویزوں کو پبلک دومین میں لانے سے گریزاں ہے کہ جن کے افشاء سے اس کی 'کارگزاریوں' کی پول کھل سکتی ہے۔ حکومت اور آئینی اداروں کا یہ رویہ شفافیت کے بنیادی اصول کے منافی بھی ہے اور جمہوری نظام میں عوام کو دھوکہ دینے کے مترادف بھی۔ اگر حکومت اور اس کے اداروں پر یہ الزام لگ رہا ہے کہ وہ ووٹوں کی چوری کر رہے ہیں اور اپوزیشن پارٹیاں اس کے ثبوت پیش کرنے کا دعویٰ بھی کر رہی ہیں تو اب یہ حکومت اور الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان الزامات کو محض مسترد کرنے پر ہی اکتفانہ کرے بلکہ اپنے دفاع میں دلائل بھی پیش کرے۔ اس لیے کہ یہ ان ووٹروں کا حق ہے کہ جنھوں نے کسی کو اقتدار کی باگ ڈور سونپی ہے۔ البتہ جس نے فرضی اور جعلی ووٹوں کے سہارے اقتدار پر قبضہ کیا اس کے لیے یہ دلیل بے معنی ہے۔ بی جے پی کا بھی یہی معاملہ ہے۔ حقائق کے افشاء سے فرار کی حکومت یا الیکشن کمیشن کی کوششیں دراصل اس شک کو مضبوط کرتی ہیں کہ،" کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے۔" بلکہ سچ تو یہ ہے کہ 'کچھ' نہیں بہت کچھ ہے، جس کی پردہ داری کی جارہی ہے۔

☐☐☐

حبیب کبریا کی حیات طیبہ نمونۂ عمل ہے

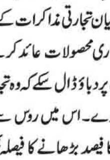

ڈاکٹر شجاعت حسین

گزشتہ سے پیوستہ

رسول اللہ جب مدینہ میں داخل ہوئے تو آپ کا تین یہودی قبیلوں کا سامنا ہوا۔ یہ تین قبیلے بنی قینقاع، بنی نضیر اور بنی قریظہ تھے۔ پہلے قبیلے نے حضرت محمد مصطفیٰ سے خیانت کی، دوسرے قبیلے نے معاہدے کو توڑا۔ ان کے خیانت کی داستان بڑی اہم ہے۔ تیسرے قبیلے نے جنگ خندق میں معاہدے کے خلاف دھوکا دیا۔

پیغمبر اکرم ہمیشہ تدبر اور غور و فکر کے بعد کوئی کام انجام دیتے تھے اور ہر کام کو بر وقت کیا کرتے تھے۔ تاریخ گواہ ہے کہ آپ نے کبھی بھی معنویت و ہدایت اور تعلیم و تربیت کی نورافشانی میں ذرہ برابر تامل سے کام نہیں لیا۔ حضور اکرم کی حیات طیبہ میں عجیب برکت پائی جاتی ہے! ایسی بابرکت زندگی جس نے پوری تاریخ کو اپنی طرف متوجہ کیے رکھا اور پوری تاریخ پر اثر انداز رہی۔ آپ نے اپنے قول سے زیادہ اپنے عمل، سیرت اور کردار کے ذریعے لوگوں کے دلوں کو متاثر کیا ہے۔

اگر کوئی خوبی، صلاحیت اور سہولت نہ بھی ہو تو امت مسلمہ کم از کم حبیب کبریا کے حُسنِ کلام ہی کا اتباع کریں۔ سورہ بقرہ کی 83 ویں آیت مبارکہ دیکھیں 'وقولوا للناس حسنا' اور عام لوگوں سے (بھی نرمی اور خوش خلقی کے ساتھ) نیکی کی بات کہنا۔ سورہ بقرہ کی 263 ویں آیت مبارکہ پر غور کریں 'نرمی کے ساتھ گفتگو کرنا اور درگزر کرنا' اس سلسلے میں سورۃ النحل کی 125 ویں آیت بھی قابل ذکر ہے 'اے رسول معظم! آپ اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ بلائیے اور ان سے بحث ایسے انداز سے کیجئے جو نہایت حسین ہو'۔

ایک روایت میں حضرت ہند بن ابی ہالہ رحہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ بلاضرورت گفتگو نہ فرماتے، آپ طویل سکوت فرمانے والے یعنی خاموش طبع تھے، آپ کا آغاز کلام اس کا اختتام واضح ہوتا۔ حضور کا کلام اقدس مختصر مگر جامع الفاظ پر مشتمل ہوتا۔ الفاظ نہ ضرورت سے زیادہ ہوتے اور نہ اتنے مختصر کہ بات ہی واضح نہ ہو۔ (امام ترمذی نے السماء الحمدیۃ میں ابن حبان، طبرانی اور بیہقی نے روایت کیا)۔ جب آپ وہ خاموش ہوتے تو پر وقار ہوتے اور جب گفتگو فرماتے تو چہرہ اقدس پُر نور اور بارونق ہوتا۔ (امام حاکم، طبرانی اور ابن حبان سے روایت)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کے قبائل کے سرداروں اور رئیسوں کی دعوت کو مسترد کرتے ہوئے اپنی اجتماعی صورت حال کو وضع کر دیا اور سب سمجھ گئے کہ سرور کائنات کا معیار معاشرت مال و منال، جاہ و جلال، قوم و قبیلہ، رشتہ داری وغیرہ نہ اب ہے اور نہ آئندہ کبھی ہوگا:

کس سے توحید کبریا ہو رقم
سر قلم ہیں یہاں قلم کے قلم

اس مخمص پر روشنی کس طرح ڈالی جائے جو خود شمس الضحیٰ ہو 'نہ تیرا جمال ہوتا نہ یہ کائنات ہوتی۔' جس کا ڈیوڑھی پر آفتاب بھی سجدہ ریز ہو، ماہتاب اس کی اشاروں پر چلتا ہو۔ ہماری گنہگار زبان، محدود فکر، سمندر میں قطرہ مانند علم، ہمارا ناقص قلم، کمزور دست، نامکمل عقل، اس عقل کامل کی اخلاق و سیرت کی مدح و ثناء کس طرح کرے جس کی تعریف خداوند عالم کرتا ہے۔ جس کی مدح خوانی قرآن کریم کچھ اس انداز میں کرتا ہوا نظر آتا ہے: احمد، حامد، محمود، مدثر، مزمل، طٰہٰ، یاسین، بشیر، نظیر، نور الغلا، صدرالدقہ، مصباح الھدیٰ، کلیم اللہ، حبیب اللہ، امین اور صادق۔

سورۂ نجم کی تیسری اور چوتھی آیت مبارکہ میں رسول ابدی کی تعریف میں رب العزت ام الکتاب میں ارشاد فرما رہا ہے کی رسول اپنی ہوا و ہوس سے کچھ کلام نہیں کرتے بلکہ یہ تو وحی کہتی ہے۔ سورۃ النساء کی 80 ویں آیت میں ارشاد باری ہے جس نے ہادی نیک کی اطاعت کی گویا اس نے خدا کی اطاعت کی۔ سورہ انفال، آیت 24 میں تنبیہ کی گئی ہے۔ جب تمہیں اللہ و رسول حیات کی طرف دعوت دیں تو تمہارا یہ وظیفہ ہے کہ ان کی آواز پر لبیک کہو، چاہے کتنے سنگ ہی سہی خدا اور رسول کے آگے سر تسلیم خم کرنا پڑے گا ورنہ دائرۂ اسلام سے خارج ہے۔

اس امین و صادق کی شان میں کیا کہا جائے جس کے اخلاق و سیرت نے دنیائے کفر کو ریزہ ریزہ کر دیا، فارسی آتشکدہ گل ہو گیا اور قیصر و کسریٰ کے کنگرے ٹوٹ ٹوٹ کر بکھر گئے۔ عظمت اتنی زیادہ کہ خدا نے اپنا مہمان بنایا۔ آپ کی شان و عظمت یہ ہے کہ جبرئیل امین خدا کا سلام لیکر نازل ہوتے ہیں اور انکساری اس حد تک کہ مکہ کے بچوں کو سلام کرنے کا موقع نہیں دیتے۔

ذوالجلال والاکرام وجل جلالہ نے مکرم، طیب و طاہر کو عالم بشریت کی رہنمائی کے لیے مامور فرمایا جن کی رسالت کے جلوؤں نے ہمارے دل کے فانوس میں معرفت کی شمع چمکائی۔ اُجالے میں ہم نے اپنے آپ کو بندہ اور اس کو معبود پہچانا۔ وہ نعمت عظمیٰ کہ جس کے صدقے میں نور ایماں سے نہال اور دولت سے بے زوال کہ جس کی بدولت متاع دین و اسلام سے مالا مال ہو گئے۔ وہ کون؟ بے یاروں کا یار، بے مددگاروں کا مددگار، بے وسیلوں کا وسیلہ، بے بھروسوں کا بھروسہ، بے بسوں کا بس، بے کسوں کا کس، ٹوٹے دلوں کا سہارا، اللہ تعالیٰ کا پیارا، دونوں جہاں کا مختار، مدینہ منورہ کا تاجدار، جس کے اشاروں پر شمس و قمر پھریں، سب حور و ملک، جن و بشر انہیں کا دم بھرتے ہیں۔ چرند و پرند، شجر و حجر ان کو سجدہ کرتے ہیں۔ شفاعت کا تاج انہیں کے سر سجا، آپ ہی عرش و فرش کے ظاہری و باطنی خزانوں کے بانٹنے والے ہیں:

سخی کچھ ہو نواسوں کا صدقہ
صدا دے رہے ہیں صدا دینے والے
طلب تو کرو دین و دنیا کی دولت
ہیں دب کو حبیب خدا دینے والے

ماشاء اللہ! عُشاقِ حبیب اللہ واقف ہو گئے کہ محمود کے بعثت کا مقصد اور ہدف کیا ہے؟ اخلاق و سیرت کیسی ہے؟ اللہ تعالیٰ کا پیغام حقیقت میں یہی اتباع اللہ اور محمد مصطفیٰ ہے:

کی محمد سے وفا تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

کل جہاں سے لیکر اپنا ملک، ہندوستان کی سرزمین تک آپ کے پیکرِ بشریت کے اخلاق، سیرت، سادگی اور عاجزی سے مرغوب ہو کر غیر مسلم سماجی اور قومی زندگی میں کامیاب ہو رہے ہیں اور ہم ہیں کہ یوم ولادت کی تاریخ، نالعین، مُو، روحانی یا جسمانی معراج، باغ فدک، خد و خال اور دیگر معمولی شئے کو مرکز بحث و نجات بنائے ہوئے ہیں۔

الغرض، عاشقان رسول اکرم سے محبت کا تقاضا ہے کہ ہم تاجدارِ انبیاء کی سیرت پر چلیں، خلوت و جلوت میں آپ کی سنتوں کو زندہ کریں اور آپ جو مشن لے کر آئے اس کا حصہ بنیں اور اس کو آگے بڑھائیں۔ ربیع الاول کا سب سے بڑا پیغام یہ ہے کہ آپ کی سیرت پاک سے روشنی حاصل کریں اور اسے اختیار کرنے کی کوشش کریں! علم سیرت محض ایک شخصیت کی سوانح عمری ہی نہیں بلکہ یہ ایک تہذیب، ایک تمدن، ایک قوم، ایک ملت اور ایک الٰہی پیغام کے آغاز اور ارتقاء کی انتہائی اہم داستان ہے۔ لہٰذا دنیا کو منور کریں اور آخرت میں اعلیٰ مقام حاصل کریں! راقم اس امر کو رہبر معظم آیۃ اللہ سید علی خامنہ ای کی فکر سے مربوط کرنا چاہتا ہے۔ "رسول اکرم کی پیروی آج کی اسلامی دنیا کے تمام مسائل کا حل ہے۔"

☐☐☐

پیغمبر خاتمؐ کی زندگی کا لمحہ لمحہ مشعل راہ: مولانا حیدر عباس رضوی

شہر بنارس کے ریوڑی تالاب علاقہ میں ابوالحسن سوسائٹی کی جانب سے خمسہ مجالس کا پررونق اہتمام

وارانسی، (پریس ریلیز): شہر بنارس کے ریوڑی تالاب علاقہ میں ابوالحسن سوسائٹی کی جانب سے خمسہ مجالس کا پررونق اہتمام کیا گیا۔ ان مجالس عزا سے مولانا سید حیدر عباس رضوی نے خطاب کیا۔ مولانا موصوف نے سورہ اعراف کی آیہ نمبر 751 کو سرنامہ سخن قرار دیتے ہوئے بیان کیا کہ اسلامی کیلنڈر کا تیسرا مہینہ شروع ہو چکا ہے جو بہار کی ابتدا ہے۔ شیعہ سنی ہر کسی کے مطابق اسی مہینہ میں سید المرسلین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی۔ وہ پیغمبر جن کے بارے میں آج مسلمانوں کے علاوہ غیر مسلم حضرات بھی عظمت کے قائل ہیں۔ مائیکل ایچ ہارٹ نے اپنی کتاب میں باقاعدہ طور پر مسیحی ہونے کے باوجود ہمارے آقا کی عظمت کا اقرار کیا ہے۔ مولانا حیدر نے سنت و سیرت پیغمبر اعظمؐ پر مفصل روشنی ڈالی۔ ساتھ ہی بیان کیا کہ اگر کربلا نہ ہوتی تو نبی کی سنت نہ بچتی۔

خطیب مجلس مولانا حیدر عباس رضوی نے اپنے مخصوص انداز میں بیان کیا کہ آپ ہر سال جائیے حج اور زیارت پر، یقیناً بہت ہی اچھا عمل ہے لیکن ساتھ ہی ان حضرات کا بھی خیال رکھئے جو مالی تنگی کے سبب مقدس اور روحانی سفر سے محروم رہ جاتے ہیں۔ نبی اعظم نے ارشاد فرمایا کہ یتیم پروری کرنے والا، برہنہ کو لباس پہنانے والا، بھوکے کو کھانا کھلانے والا، کنوارے کی شادی کرانے والا یا پھر کسی کے حج یا زیارت کے سفر کی راہ ہموار کرنے والا انبیاء کرام کے ساتھ محشور ہوگا۔ مجلس کا اختتام مولانا موصوف نے تذکرہ مصائب پر کیا جسے سن کر عزاداروں میں شور گریہ بلند ہوا۔ قابل ذکر ہے کہ مجالس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے قاریان قرآن امام علی و محمد حسن نے کیا۔ جبکہ سوز خوانی کے فرائض قاسم علی اور ان کے ہمنوا نے انجام دئے۔ نوحہ خوانی الحاج اعجاز حسین، وقار حسین اور زائر حسین نے کی۔ ابوالحسن سوسائٹی نے ان مجالس میں شریک ہونے والے تمام مرد و زن، خورد و کلاں اور پیر و جواں سمیت خطیب مجلس کا شکریہ ادا کیا۔

سالانہ مجلس عزا و شب بیداری 7 ربیع الاول کو

لکھنؤ (نامہ نگار) انشاء اللہ ہر سال کی طرح امسال بھی انجمن پیغام عباسیہ کی جانب سے 7 ربیع الاول کو بمقام مدرسہ ابو طالب حسن پوریہ، شب میں 8 بجے ایک مجلس منعقد ہوگی۔ اس مجلس کو مولانا واصف علی شاز و خطاب فرمائیں گے۔ انجمن کی جانب سے قرعہ اندازی 6 ربیع الاول کو 4 بجے ہوگی یہ اطلاع انجمن کے سیکریٹری رضا علی، صاحب بیاض ذوالفقار اور محمد حسین کی جانب سے دی گئی ہے۔

قدیم مجلس عزا آج

لکھنؤ: شہنشاہ بلڈنگ نخاس کی قدیم مجلس عزا بتاریخ 6/ربیع الاول بوقت 8.30 بجے شب منعقد ہوگی جس میں اولا شعرائے کرام نذرانہ عقیدت پیش کریں گے بعدہ مولانا جعفر عباس صاحب قبلہ مجلس کو خطاب فرمائیں گے۔ بعد مجلس انجمن پنجتنی اپنے مخصوص انداز میں نوحہ خوانی و سینہ زنی کرے گی۔ تمام مومنین سے شرکت کی التماس ہے۔

لکھنؤ: افہام زمان سوسائٹی کے دفتر میں الوداعی مجلس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا شاہ محمد علی رضوی

وقف عزاخانہ علی حسن رمال مرحوم محمود آباد میں سالانہ مجلس کا انعقاد

محمود آباد: ایام عزا کی رخصت کے دور میں مجالس کا سلسلہ زور شور سے جاری و ساری ہے۔ اسی تناظر میں محمود آباد میں وقف امام باڑہ علی حسن رمال مرحوم میں قدیم سالانہ مجلس منعقد ہوئی۔ اس مجلس میں کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ مجلس کو مولانا حسن ظہیر صاحب نے خطاب کرتے ہوئے فضائل و مصایب سید الشہدا حضرت امام حسین پڑھے۔ مولانا نے کہا کہ دنیا کے گوشے گوشے میں آج بلا تفریق مذہب و ملت خلوص دل سے عزاداری کر لوگ آل رسول و شہدائے کربلا کا پرسہ بارگاہ رسالت مآب میں پیش کرتے ہیں۔ امام حسین علیہ السلام نے اسلام کی بقا کے لئے اپنے اور اپنے اہل خانہ، انصار و احباب کی جان قربان کر رہتی دنیا تک پرچم اسلام کو سر بلند کر دیا۔ امن عالم کے لئے اور ملک کی ترقی کے لئے دعا کی گی۔ بعد مجلس انجمن ہائے ماتمی نے نوحہ خوانی کی۔ مینیجنگ متولی محترمہ بانو رضوی صاحبہ نے سبھی شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ مجلس میں صابق کارگزار وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عمار رضوی، ڈاکٹر ہارون رضوی، جناب عارف رضوی نے بھی لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ خصوصی طور پر اس مجلس میں سینئر صحافی جناب حسن ابراہیم، جناب عرفان منصوری، جناب جمیل حسن نقوی، ندیم عباس نقوی، کاشف حسن، آصف رضوی، عباس رضوی، اقبال حیدر خان، شہاب الدین خان وغیرہ نے شرکت کی۔

سید علی جوہر کاظمی مرحوم کے ایصالِ ثواب کیلئے مجلس چہلم کل

میرٹھ، (صحافت بیورو): اہل ایمان و عقیدت کے لیے اطلاع ہے کہ سید علی جوہر کاظمی مرحوم ابن سید علی اوسط کاظمی کے ایصال ثواب کے لیے ایک پُر وقار مجلس چہلم 31 اگست (اتوار) کو صبح 10 بجے حسینیہ علی کبیر، رسول پور دھولڑی (میرٹھ) میں منعقد ہوگی۔ اس پُر کیف روحانی اجتماع میں معروف وجید عالم دین مولانا سید

محمد اطہر کاظمی قرآن و اہل بیتؑ کی تعلیمات کی روشنی میں خطاب کریں گے، جبکہ مشہور نوحہ خواں محمد حسن کاظمی و ہمنوا بارگاہ سید الشہداءؑ میں منظوم خراجِ عقیدت پیش کریں گے۔ خواتین کی مجلس مرحوم کے گھر پر صبح 10 بجے ہوگی، جس میں ذاکرہ محترمہ خواہر مہتاب زہرہ فضائل و مصائب اہل بیتؑ بیان کریں گی۔ یہ روحانی مجلس مرحوم کے جملہ فرزندان اور اعزہ و اقارب کی جانب سے منعقد کی جا رہی ہے، تاکہ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لیے دعاؤں کا سلسلہ جاری رہے۔ اس موقع پر لوگوں سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کی اپیل کی گئی ہے۔

اردو اکادمی کتابت اسکول میں داخلہ کے لئے درخواستیں مطلوب

لکھنؤ: اردو زبان ایک شیریں زبان کے ساتھ ساتھ کثیر الاستعمال زبان بھی ہے۔ اس زبان کو طلباء و طالبات شوق سے سیکھتے ہیں۔ فن کتابت میں طغرے کی بہت اہمیت ہے۔ یہ طغرے قدیم تاریخی عمارتوں میں زیادہ دیکھنے کو ملتے ہیں، جو ایک شاہکار ہیں اور اپنے اندر ایک کشش رکھتے ہیں۔ یہی کشش طلباء و طالبات کو اسے سیکھنے پر راغب کرتی ہے۔ اتر پردیش اردو اکادمی اردو زبان کے فروغ کے ساتھ فن کتابت کے فروغ کے لئے روز اول سے کام کر رہی ہے۔ اکادمی کی ایک اسکیم کتابت اسکول بھی ہے۔ یہ دو سالہ تربیتی کورس ہے جس کے مکمل ہونے پر ایک سند دی جاتی ہے جو روزگار کے حصول میں معاون ہوتی ہے۔ اس اسکیم کے تحت صوبے کے مختلف اضلاع میں کتابت اسکول کے سینٹرس کام کر رہے ہیں۔ اکادمی کا ایک سینٹر اکادمی کیمپس میں بھی چلتا رہا ہے لیکن طلباء و طالبات کی سہولت کے پیش نظر قدیم گھنی آبادی والے علاقہ میں کھولنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جہاں بچے کثیر تعداد میں فائدہ اٹھا سکیں۔ ایک سینٹر ندوہ روڈ، شباب بلڈنگ کے پاس ندوی عبایہ سینٹر کے سامنے کھولا گیا ہے۔ یہ وضاحت کرتے چلیں کہ کتابت سیکھنے والے طلباء و طالبات کو وظیفہ بھی جائے گا۔ کیونکہ کتابت کا پیشہ ایک باعزت پیشہ بھی ہے جو ایک اعلیٰ لطیف فن سے تعلق رکھتا ہے۔ یہاں اردو حروف کی بناوٹ اور اس کی اصلی شکل قلم کی ناپ کے مطابق بنانے کا طریقۂ کار اور فن خطاطی، طغرا نویسی، نیز اردو ڈیزائننگ کا طریقہ عملی طور پر سکھایا جاتا ہے جو مستقبل میں روٹی روزی کا ذریعہ بھی بنتا ہے۔ یہ اطلاع سکریٹری اکادمی نے اپنے ایک اعلانیہ میں دی ہے۔

بلوچ پورہ کٹرہ اعظم بیگ میں درس قرآن کا انعقاد

قرآن زندگی گزارنے کا کامل دستور ہے: مفتی محمد صہیب

لکھنؤ: (پریس ریلیز): بلوچ پورہ کے کٹرہ اعظم بیگ میں واقع محمد نور اللہ صدیقی کی رہائش گاہ پر جمعرات کی شب درسِ قرآن کا اہتمام کیا گیا۔ یہ سلسلہ ہر پندرہ دن بعد منعقد ہوتا ہے، جس میں علاقے کے لوگ شریک ہوکر قرآن کی تعلیمات سنتے ہیں۔ پروگرام کا آغاز مبلغ محمد نور اللہ صدیقی کی گفتگو سے ہوا، جنہوں نے حاضرین کو خوش آمدید کہا اور درسِ قرآن کی اہمیت بیان کی۔ اس کے بعد مفتی محمد صہیب بارہ بنکوی، امام و خطیب مسجد ابوبکر خوشحال گنج نے قرآن کی ایک آیت کی روشنی میں ربیع الاول کے تعلق سے بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہینہ حضور اکرم کی ولادت کی نسبت سے پوری امت کے لیے باعثِ برکت ہے اور ہمیں چاہیے کہ ہم قرآن کے بتائے ہوئے راستے پر عمل کریں۔ مفتی صہیب نے کہا کہ قرآن صرف پڑھنے کے لیے نہیں بلکہ زندگی گزارنے کے لیے آیا ہے، یہ ہماری دنیا و آخرت سنوارنے کا کامل دستور ہے۔ ربیع الاول ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ حضور کی سیرت اور قرآن کی تعلیمات کو اپنی عملی زندگی میں اپنائیں تاکہ

ہماری زندگی روشن ہو اور آخرت کامیاب بن سکے۔ اس موقع پر علاقے کے مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین نے بھی پردے میں بیٹھ کر درس کو سنا۔ محفل سادہ مگر پراثر رہی اور سبھی لوگ سکون اور توجہ کے ساتھ شریک رہے۔ آخر میں اجتماعی دعا پر پروگرام ختم ہوا، جس میں دینی بیداری اور ملک و ملت کی بھلائی کے لیے دعائیں کی گئیں۔

محمدی مشن کے اراکین کی انتظامیہ کے افسران سے ملاقات

سیکیورٹی سمیت تمام ضروری سہولیات فراہم کرانے کی یقین دہانی

لکھنؤ (پریس ریلیز) عید میلاد النبی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے مبارک موقع پر 12 ربیع الاول بتاریخ 5 ستمبر کو

نکلنے والے جلوس محمدی کی تیاریوں کے سلسلے میں آل انڈیا محمدی مشن کے زیر اہتمام محمدی مشن کے ہیڈ آفس فرنگی محل میں مشن کے ذمہ داران اور ضلع انتظامیہ کے ساتھ اہم ملاقات۔ دھننجے کمار کش واہا اے ڈی سی پی ویسٹ نے کہا کہ لکھنؤ ہمیشہ گنگا جمنی تہذیب کا مرکز رہا ہے۔ اسی لیے سبھی تیوہار پرامن طریقے سے اختتام پذیر ہوتے آئے ہیں۔ جلوس محمدی پرامن طریقے سے روایتی انداز میں ہی نکالا جائے گا کسی نئے روٹ یا کام کی پرمیشن نہیں دی جائے گی پچھلے سالوں کی طرح ہی جلوس محمدی نکالا جائے گا پرشاسن کی پوری طرح مدد رہے گی، شرپسند عناصر پہ نظر رکھی جائے گی اس کے لیے پختہ انتظام بھی کیے جا رہے ہیں۔ اس موقع پر مولانا عفان عتیق فرنگی محلی، مولانا شکیل نظامی، راج کمار سنگھ اے سی پی چوک، ناگیش اپادیائے ایس او چوک وغیرہ ضلع انتظامیہ اور محمدی مشن کے ذمہ داران خصوصی طور پر موجود تھے۔

فراق کی غزلیں عوام میں بہت مقبول ہیں: صابرہ حبیب

بزم اردو کے تحت 'ایک شام فراق گورکھپوری کے نام'

لکھنؤ: بزم اردو لکھنؤ کے زیر اہتمام اردو کے مشہور و معروف شاعر فراق گورکھپوری کے یوم پیدائش پر ایک ادبی نشست کا انعقاد بعنوان "ایک شام فراق گورکھپوری کے نام" آج یو پی پریس کلب میں کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت پروفیسر صابرہ حبیب نے کی جبکہ ڈاکٹر وضاحت حسین رضوی مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے۔ پروگرام کا آغاز احتشام الحق کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ پروفیسر صابرہ حبیب نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے گورکھپور شہر اور فراق سے اپنی ملاقاتوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ فراق کی غزلیں عوام میں کتنی مقبول ہیں اور ان کی شاعری کو لوگ کتنا پسند کرتے ہیں اس کا اندازہ آج ہال میں سامعین کی تعداد سے لگایا جاسکتا ہے۔ حمیرہ عالیہ نے اپنا مقالہ بعنوان فراق کی رباعیوں میں جمالیاتی عنصر پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا بزم اردو جو لکھنؤ کی سرکردہ ادبی خواتین کی تنظیم ہے اردو کے حوالے سے ان کی کوششیں قابل تعریف ہیں۔ معروف صحافی ڈاکٹر اکبر علی نے کہا رگھوپتی سہائے فراق گورکھپوری نے اردو شاعری کو منفرد شناخت سے قریب کر کے اسے آفاقی کر دیا۔ میں بزم اردو کا شکریہ ادا کرتا ہوں اس نے عظیم شاعر کو اس کے یوم پیدائش پر یاد کرنے کا موقع فراہم کیا۔ عشرت ناہید نے کہا فراق گورکھپوری ترقی پسند شاعری کے علمبردار شاعر ہیں۔ انفرادی اور اجتماعی زندگی کی عکاسی ان کی غزلوں میں نمایاں ہیں۔ ڈاکٹر شاہد جمال نے کہا بزم اردو لکھنؤ کے زیر اہتمام "ایک شام فراق گورکھپوری کے نام" منعقد کی گئی اس مجلس میں شرکت کا میرا پہلا موقع ہے۔ عاطف حنیف نے کہا بزم اردو لکھنؤ کا یہ ایک بہت کامیاب جلسہ ہے، بہت مبارکباد نیک خواہشات۔ فوزیہ عبداللہ نے کہا فراق کی غزل بہت پہلے سے ان قدموں کی آہٹ جان لیتے ہیں ترنم کے ساتھ پڑھ کر تمام سامعین کو متاثر کر دیا۔ پروگرام کی نظامت بزم اردو کی جنرل سکریٹری تبسم قدوائی نے دلچسپ اور متاثر کن انداز میں کی۔ اختتام میں مقالہ نگاران کو سرٹیفکٹ پیش کئے گئے اور فوزیہ عبداللہ کو مومنٹو دیا گیا۔ نائب صدر شبانہ سلمان نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر خصوصی طور سے بزم اردو کی جوائنٹ سکریٹری ڈاکٹر پروین شجاعت، صبیحہ لطیف، اسماء یعقوب، ساجدہ صبا، عزرا انجم، فرزانہ محسن، شاہنہ خالد، رضوانہ پروین، مینا عرفان، اسماء احمد، شہلا عارف، عمرانہ، اظہر جمال، آصف خاں، محمد قمر خاں، محمد توفیق، شاہد جمال، شمیم، شہلا حق، صالحہ فردوس، ڈاکٹر طیبہ نسرین، غوثیہ خان، عائشہ صدیقی، نزہت چشتی، آصف خان، فصیح احمد علیگ، محمد خالد اعظمی، سمیت کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

میجر دھیان چند کی یوم پیدائش پر پروگرام

سابق ایم پی کے ہاتھوں ہاکی میچ کا افتتاح

بہرائچ (نامہ نگار) ہاکی کے جادوگر پدم بھوشن میجر دھیان چند کی یوم پیدائش قومی کھیل دن کے موقع پر اندرا گاندھی اسپورٹس اسٹیڈیم میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ سابق ایم پی اکشیبر لال گاڈ، نگر پالیکا پریشد کے نمائندے شیامکرن ٹیکڈی، صدر ایم ایل اے انوپما جیسوال کے نمائندے اشوک جیسوال، بہرائچ صنعت ویاپر منڈل کے افسر برج موہن متھنیلیا، چیف ڈیولپمنٹ آفیسر مکیش چندرا، پی ڈی ڈی آر ڈی اے ارون کمار، ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر آنند کمار سریواستو، اسپورٹس کالج کے سپورٹس آفیسر آنند کمار شریواستو، انٹرنس کالج کے سپورٹس آفیسر آنند کمار سنسپلا سنگھ کے ساتھ۔ تنظیموں اور دیگر مہمانوں نے میجر دھیان چند کی تصویر پر پھول چڑھائے۔ اس کے بعد سابق ایم پی نے دیگر مہمانوں کے ساتھ جنتا مونٹیسوری اسکول اور گولڈن ویلز اکیڈمی کے درمیان ہاکی میچ کا کھلاڑیوں سے تعارف کراتے ہوئے افتتاح کیا۔

پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے سابق ایم پی شری گوڈ نے کہا کہ ہاکی کے جادوگر پدم بھوشن میجر دھیان چند جی کے یوم پیدائش کو قومی کھیل دن کے طور پر منایا جا رہا ہے۔ قومی کھیلوں کے دن کے انعقاد کے پیچھے حکومت کا مقصد یہ ہے کہ نوجوانوں کی جسمانی اور ذہنی نشوونما کھیلوں کے ذریعے ہو اور کھیلوں میں ان کی دلچسپی بڑھے۔

مقابلے کے پہلے دن منعقدہ ہاکی مقابلے میں راجہ رنجیت سنگھ اسکول، جنتا مونٹیسوری اسکول، گولڈن بیلز اکیڈمی، اسٹیڈیم، سی ایم ایس، سنت پاٹھک اکیڈمی، مارننگ اسٹار اسکول اور ڈی ایچ اے بہرائچ سمیت کل 08 ٹیموں نے حصہ لیا۔ مقابلے کا پہلا سیمی فائنل راجہ رنجیت سنگھ بمقابلہ سٹیڈیم کے درمیان کھیلا گیا جس میں سٹیڈیم نے فتح حاصل کی۔ جبکہ دوسرا سیمی فائنل سنت پاٹھک بمقابلہ ڈی ایچ اے کے درمیان کھیلا گیا جس میں ڈی ایچ اے نے فتح حاصل کی۔ مقابلے کا فائنل اسٹیڈیم بمقابلہ ڈی ایچ اے کے درمیان کھیلا گیا جس میں اسٹیڈیم نے 2 سے فتح حاصل کی۔ مہمان خصوصی مسٹر گونڈ نے جیتنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے۔ مقابلے کے دوسرے روز 16 سال سے کم عمر بچوں کے فٹ بال مقابلے کا انعقاد کیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ نے پیغمبر اسلام کو حق و صداقت کا امین بنا کر بھیجا ہے

زیدپور کی مسجد قبا نور کالونی میں جلسہ سیرت النبی و اصلاح معاشرہ سے علماء کا خطاب

بارہ بنکی: اللہ تعالیٰ نے پیغمبرِ اسلام کو حق و صداقت کا امین بنا کر بھیجا ہے، ہمارے نبی کا صاف فرمان ہے، سچ بولو، وعدہ پورا کرو، امانت ادا کرو، اپنی نگاہوں، شرم نگاہوں اور اپنے ہاتھوں کی حفاظت کرو میں تم کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا محمد امجد ندوی ناظم تعلیمات مدرسہ جامعہ عربیہ نور العلوم زیدپور نے مسجد قبا نور کالونی میں منعقد جلسہ سیرت النبی و اصلاح معاشرہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا محمد عثمان ندوی زیدپوری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں گھریلو مسائل کے حل کا صاف و شفاف علاج نبی اکرم کی خانگی زندگی ہے، بچوں کی تعلیم و

تربیت پر زور دیجئے، بچے تمہارا مستقبل ہیں اگر بچپن میں چمکایا تو پچپن تک چمک رہے گی۔ مولانا ندوی نے کہا کہ اسلام اور پیغمبرِ اسلام کا بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے عورت کو حیا، عفت، پاکدامنی کی چادر دی ہے اور اسی کو اصل زیور قرار دیا ہے، بے پردگی اور بے حیائی سے معاشرہ کو پاک بناؤ۔ محمد مسلم کی صدارت و مولانا ابودرداء ندوی کی نظامت میں منعقد ہونے والے جلسہ کا آغاز قاری ضیاء الرحمٰن کی تلاوت و محمد شہباز کی نعت و منقبت سے ہوا۔ اس موقع پر حافظ محمد عمران، حافظ محمد ریحان، قاری محمد شعیب، محمد عارف، صباح الدین، مولوی عبد الوحید، حافظ محمد عیان، محمد سہیل باڑے والے، آس محمد سمیت دیگر لوگ موجود تھے۔ جلسہ کا اختتام قاری محمد عثمان ندوی کی دعا پر ہوا۔

سنی یوتھ فیڈریشن کے زیر اہتمام درود و سلام کے نذرانے

لکھنؤ: سنی یوتھ فیڈریشن کے 5 روزہ جلسوں اور مشاعروں کا سلسلہ بحسن خوبی جاری ہے۔ علما، شعرا، اور محسنین قوم کی شرکت ان پروگراموں کو مقصدیت کی سند عطا کر رہی ہے۔ روشن آباد کالونی (اہیرن کھیڑا) کے ان بامقصد پروگراموں میں مولانا مصطفیٰ مدنی، مفتی اکبر قاسمی، مرزا شارق لہرپوری، محمد فاروق جاذب، رفعت شیدا صدیقی، ڈاکٹر زبیر انصاری، نصیر احمد نصیر، جلال لکھنوی، فاروق عادل، قاری شمشیر عالم، سلیم تابش، قاری نعیم منظر، منظور ملیح آبادی، حافظ عتیق ارحم، عمران غازی نے سب تک ہماری رہنمائی کی ہے۔ ہنوز علما و ادبا کی آمد و رہنمائی جاری ہے۔ اس مستحسن سلسلے کے چوتھے روز نظامت شاعر مجیب صدیقی کرنیل گنجوی نے کی۔ مسجد عمر کے امام و خطیب قاری محمد شاداب نے اپنے افتتاحی کلمات میں تلقین درود و سلام کے ساتھ کہا۔ امت کو عزم و حوصلے کے ساتھ یقین و اعتماد کی دولت سیرت رسول اور گرد اصحابہ سے ملتی ہے۔ شعرائے کرام میں حیدر علوی، مجیب صدیقی، ڈاکٹر منصور حسن خان، خلیل اختر نے اپنے کلام پڑھے۔ خصوصی شرکا میں منظور ملیح آبادی، خاکسار ہاشمی، عمران غازی، منظور حسن خان، محمد حسین، اقبال احمد، حمزہ، فیصل، ارشد وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ محفل پرنور کا اختتام خالد حلیم کے کلمات شکرانہ اور مجیب صدیقی کی دعا پر ہوا۔

جلوس محمدی کے ذریعے امن کا پیغام عام ہوتا ہے: مفتی ابوالعرفان

فرنگی محل میں محمدی مشن کا جلوس محمدیؐ کے سلسلے میں میٹنگ

لکھنؤ: (پریس ریلیز) مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی سرپرست آل انڈیا محمدی مشن کی سرپرستی و قومی صدر محمدی مشن سید اقبال ہاشمی کی صدارت میں محمدی مشن کے ہیڈ آفس فرنگی محل چوک لکھنؤ میں جلوس محمدی کی تیاریوں کے اغاز کے سلسلے میں اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کا اغاز قاری شمس تبریز کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، نعت پاک کا نظرانہ منیر احمد صاحب نے پیش کیا۔ مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلے نے اپنے خطاب میں کہا کہ 12 ربیع الاول کے مبارک موقع پر نکلنے والے جلوس محمدی کوئی نئی رسم نہیں ہے، لکھنؤ میں میرے والد ماجد مفتی ابوالقاسم محمد عتیق میاں فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ کی قیادت میں 1977 تک لکھنؤ کی گلی گلی میں جلوس محمدی و جشن عید میلاد النبی کا اہتمام کیا جاتا تھا جو کہ جب شیعہ سنی فسادات کے وقت حفاظتی انتظامات اور شہر کے حالات کی وجہ سے اسے کچھ دنوں کیلئے احتیاطی تکبیر اختیار کرتے ہوئے روک دیا گیا تھا۔ اب حالات سازگار ہونے پر آل انڈیا محمدی مشن کے زیر اہتمام لکھنؤ کی ہر گلی اور چوراہے سے گزرتے ہوئے درگاہ حضرت مخدوم شاہ مینہ شاہ پر پہنچ کر جھوتبہ پھولے پارک چوک پر اختتام پذیر ہوتا ہے جس میں تمام اہل سنت والجماعت دعا مختلف مذاہب کے لوگ شریک ہوتے ہیں اور گنگا جمنی تہذیب کی مثال قائم کرتے ہوئے۔ امن، امن اور محبت کرتے ہوئے بھائی چارے کے پیغام کو عام کیا جاتا ہے۔

اجلاس میں حافظ قاری محمد یوسف عزیزی مولانا، سید انصار صاحب، ڈاکٹر سید افتاب احمد ہاشمی نائب صدر، مولانا عفان عتیق فرنگی محلی، عامر رسول لیگل ایڈوائزر، طارق ہاشمی ایڈووکیٹ سیکرٹری، قاری شکیل نظامی، خزانچی، پرویز احمد ایڈوکیٹ، ایڈوکیٹ فیضان فرنگی محلی وغیرہ نے خاص طور سے شرکت کی۔

پرانے لکھنؤ کے گھنٹہ گھر پارک میں ایک شخص نے درخت سے لٹک کر خودکشی کر لی۔ پولیس جائے وقوعہ کی تفتیش کرتی ہوئی۔

غزہ میں جاری ظلم و بربریت کے خلاف آج ممبئی میں احتجاج

ممبئی: انڈیا فلسطین یکجہتی فورم (آئی پی ایس ایف) کی جانب سے غزہ میں فلسطینی عوام پر ڈھائے جارہے اسرائیلی مظالم کے خلاف ایک احتجاجی جلسہ عام منعقد کیا جارہا ہے۔ یہ اجتماع یشونت راؤ چوہان پرتشٹھان، چوتھی منزل، کاہال، نریمن پوائنٹ نزد منترالیہ، ممبئی میں بروز سنیچر 30 اگست 2025 کو شام 5:30 بجے سے رات 8:00 بجے تک ہوگا۔ اس جلسے میں دہلی سے فلسطین کے سفیر جناب عبداللہ ایم اے شاویش خصوصی طور پر شریک ہوں گے، جبکہ صدارت سابق رکن پارلیمنٹ شری کمار کیتکر کریں گے۔ پروگرام میں ممبئی کی مختلف سیاسی، سماجی اور ملی تنظیموں کے ذمہ داران بھی شرکت کریں گے۔ فورم کے مطابق غزہ کی سرزمین پر اسرائیلی غاصب اور ظالم طاقتوں نے معصوم شہریوں پر ظلم و بربریت کی انتہا کردی ہے۔ لاکھوں بے گناہ فلسطینی شہید کیے جاچکے ہیں، جب کہ ننھے بچے بھوک و افلاس کے باعث تڑپ تڑپ کر دم توڑ رہے ہیں۔ دنیا کے مختلف ممالک میں ان مظالم کے خلاف مسلسل احتجاجی مظاہرے کیے جارہے ہیں اور ہندوستان میں بھی یہ سلسلہ جاری ہے۔ جلسہ عام کا مقصد ان مظلوموں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنا اور فلسطین کی آزادی کے لیے جاری جدوجہد میں متحدہ آواز بلند کرنا ہے۔ عوام سے بڑی تعداد میں شرکت کی اپیل کی گئی ہے تاکہ غاصب صہیونی طاقتوں کے خلاف عالمی سطح پر مضبوط پیغام دیا جاسکے۔

منوج جارنگے پاٹل کی غیر معینہ مدت بھوک ہڑتال شروع

آزاد میدان میں مظاہرین کی تعداد 20 ہزار سے متجاوز، گنیش تہوار کے دوران حفاظتی انتظامات پولیس کیلئے چیلنج، چاہے گولی مار کر ہلاک کردیے جائیں، پیچھے نہیں ہٹیں گے اور مطالبات تسلیم ہونے تک احتجاج جاری رکھیں گے: جارنگے کا انتباہ

ممبئی: مراٹھا ریزرویشن کے سرکردہ کارکن منوج جارنگے پاٹل نے آج صبح 9:45 بجے ممبئی کے آزاد میدان میں اپنی غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال شروع کی اور اعلان کیا کہ جب تک حکومت مراٹھا برادری کو او بی سی زمرہ کے تحت ریزرویشن نہیں دیتی، وہ ہڑتال ختم نہیں کریں گے۔ 43 سالہ کارکن نے ہزاروں حامیوں کے درمیان واضح کیا کہ وہ" چاہے گولی مار کر ہلاک کر دیے جائیں"، پیچھے نہیں ہٹیں گے اور مطالبات تسلیم ہونے تک احتجاج جاری رکھیں گے۔

بھوک ہڑتال کے آغاز کے ساتھ ہی جنوبی ممبئی کا نظام زندگی درہم برہم ہوگیا۔ ہزاروں مظاہرین زعفرانی ٹوپیاں اور جھنڈے لیے ہوئے سڑکوں پر نکل آئے، جس کے نتیجے میں شہر کی اہم شاہراہوں پر ٹریفک بری طرح متاثر ہوا۔ ایسٹرن فری وے کو مکمل طور پر بند کردیا گیا، جبکہ پریہ درشنی پارک سے نریمن پوائنٹ تک کوسٹل روڈ پر شدید ٹریفک جام کی صورتحال پیدا ہوگئی۔

ٹریفک پولیس نے صبح 6 بجے سے بڑے پیمانے پر سڑکیں بند کر رکھی ہیں، جس کے تحت سائن۔ پنویل ہائی وے پر آمد و رفت مکمل طور پر روک دی گئی ہے۔ سی ایس ایم ٹی کے اطراف میں مظاہرین کے دھرنے کی وجہ سے بھاری بھیڑ دیکھی گئی، جس کے سبب بیسٹ کی بس خدمات بھی شدید طور پر متاثر رہیں۔ حکام نے تصدیق کی کہ فی الحال سی ایس ایم ٹی کے قریب کوئی متبادل راستے دستیاب نہیں ہیں۔

احتجاج کے پیش نظر آزاد میدان اور اس کے اطراف سخت سیکیورٹی انتظامات کیے گئے ہیں۔ ممبئی پولیس کے 1,500 سے زائد اہلکار تعینات کیے گئے ہیں، جنہیں سی آر پی ایف، آر اے ایف، سی آئی ایس ایف اور مہاراشٹر سیکورٹی فورس کی ٹیموں کی مدد حاصل ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اگرچہ مظاہرین کی تعداد 20,000 سے متجاوز ہوسکتی ہے، تاہم ایک وقت میں صرف 5,000 افراد کو ہی مقام پر رہنے کی اجازت ہوگی۔ جاری گنیش تہوار کے پیش نظر یہ حفاظتی انتظامات پولیس کے لیے مزید چیلنج بنے ہوئے ہیں۔

منوج جارنگے پاٹل نے اپنے مطالبات دہراتے ہوئے کہا کہ او بی سی زمرہ کے تحت مراٹھا برادری کے تمام افراد کو کنبی قرار دیا جائے تاکہ وہ ملازمتوں اور تعلیم میں 10 فیصد ریزرویشن کے حقدار بن سکیں۔ دوسری طرف چیف منسٹر دیویندر فڑنویس نے اس مطالبے کو غیر ضروری قرار دیا اور کہا کہ حکومت پہلے ہی مراٹھا برادری کو 10 فیصد علیحدہ کوٹہ فراہم کرچکی ہے جسے عدالتوں نے برقرار رکھا ہے۔ تاہم جارنگے پاٹل کا موقف ہے کہ یہ علیحدہ کوٹہ قانونی جانچ میں قائم نہیں رہ سکے گا، اسی لیے او بی سی زمرہ میں کنبی سرٹیفکیٹ کی فراہمی لازمی ہے۔

ادھو اور شرد پوار کو او بی سی کوٹہ پر اپنا موقف واضح کرنا چاہیے

ادھو ٹھاکرے کے دور حکومت میں مہا وکاس اگھاڑی کی نااہلی کے باعث ریزرویشن ختم ہوا: بی جے پی

ممبئی: بھارتیہ جنتا پارٹی میڈیا سیل کے سربراہ نوناتھ بان نے آج کہا کہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی قیادت والی سابقہ حکومت نے مراٹھا برادری کی فلاح و بہبود کے لیے نمایاں اقدامات کیے تھے اور ان کے دیرینہ مطالبات کو پورا کیا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ادھو ٹھاکرے کے دور حکومت میں مہا وکاس اگھاڑی کی نااہلی کے باعث یہ ریزرویشن ختم ہوگیا۔ پارٹی دفتر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بان نے کہا کہ 2018 میں فڑنویس نے مراٹھا برادری کو ریزرویشن دیا تھا، لیکن ایم وی اے حکومت عدالت میں اس کا دفاع کرنے میں مکمل طور پر ناکام رہی، جس کی ذمہ داری براہ راست ادھو ٹھاکرے اور ان کی اتحادی جماعتوں پر عائد ہوتی ہے۔ بان نے خاص طور پر سنجے راوت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ غیر ضروری بیانات دینے کے بجائے یہ واضح کریں کہ مراٹھا برادری کو علیحدہ 10 فیصد کوٹہ دیا جائے گا یا انہیں او بی سی زمرے میں شامل کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ کانگریس، این سی پی اور شیوسینا کو اپنا مؤقف صاف کرنا چاہیے تاکہ عوام کو گمراہ نہ کیا جائے۔ بان نے مزید کہا کہ فڑنویس کے دور اقتدار یعنی 2014 سے 2019 تک مراٹھا طبقے کو او بی سی کے کوٹے کو متاثر کیے بغیر الگ سے 14 فیصد ریزرویشن دیا گیا تھا، مگر ایم وی اے حکومت کی کمزوری کی وجہ سے یہ ریزرویشن ختم ہوا۔

انہوں نے کہا کہ موجودہ مہایوتی حکومت نے ایکناتھ شندے کی قیادت میں مراٹھا برادری کے لیے 10 فیصد ریزرویشن کا فیصلہ کیا ہے اور حکومت پوری طاقت کے ساتھ عدالت میں اس کا دفاع کرے گی۔ ان کا دعویٰ تھا کہ یہ ریزرویشن برقرار رکھا جائے گا۔ بان نے مزید کہا کہ سنجے راوت کی تنقید بے بنیاد ہے، کیونکہ فڑنویس نے اپنے دور حکومت میں 54 پرامن مراٹھا احتجاجات کو تحمل سے سنا اور حل نکالنے کی کوشش کی، جب کہ ادھو ٹھاکرے کو ایک بھی احتجاج کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ اس لیے دوسروں کو بزدل کہنے سے قبل راوت کو اپنی حقیقت پر غور کرنا چاہیے۔

انہوں نے الزام لگایا کہ راوت جلتی پر تیل ڈالنے کا کام کررہے ہیں، جب کہ مراٹھا برادری پرامن اور صبر کے ساتھ احتجاج کررہی ہے۔ بان نے فڑنویس حکومت کے دوران مراٹھا طبقے کے لیے کیے گئے متعدد فلاحی فیصلوں کی تفصیل پیش کی، جن میں انا صاحب پاٹل اکنامک ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ذریعے ایک لاکھ سے زیادہ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا، 8,320 کروڑ روپے کے قرضوں کی تقسیم، اور 3.8 لاکھ طلباء کو 1,293 کروڑ روپے کی تعلیمی امداد دینا شامل تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ فیس میں رعایت، ہاسٹل کی سہولیات، وظائف اور ایم پی ایس سی و یو پی ایس سی امتحانات کی تیاری کے لیے تعاون بھی اسی دور میں فراہم کیا گیا۔ بان نے روشنی ڈالی کہ فڑنویس نے سارتھی ادارے کو 1,024 کروڑ روپے مختص کیے تھے، جب کہ ادھو حکومت نے ایک روپیہ بھی نہیں دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی-مہایوتی حکومت نے پونے، کھارگھر، کولہاپور، ناسک، اورنگ آباد، لاتور اور ناگپور میں سارتھی کے ڈویژنل مراکز قائم کرنے کے لیے بھی خطیر رقم فراہم کی ہے۔

مراٹھا ریزرویشن سے او بی سی کوٹہ متاثر نہیں ہوگا: ایکناتھ شندے

ممبئی: مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اور شیوسینا کے سربراہ ایکناتھ شندے نے جمعہ کو واضح کیا کہ مراٹھا برادری کے لیے کوئی بھی ریزرویشن قانونی ڈھانچے کے اندر لاگو کیا جائے گا اور دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کے موجودہ کوٹہ کی قیمت پر نہیں آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک برادری کے حقوق چھین کر دوسری کو نہیں دے سکتے۔ یہ نہ تو حکومت کا رویہ ہے اور نہ ہی مراٹھوں کا۔ انہوں نے مساوی ترقی اور سماجی ہم آہنگی کے لیے حکومت کے عزم پر زور دیا۔ جمعہ کی صبح مراٹھا کارکن منوج جارنگے پاٹل نے ممبئی کے آزاد میدان میں غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال شروع کی۔ انہوں نے کمیونٹی کے لیے کوٹہ فوائد کے اپنے مطالبے کا اعادہ کیا اور مطالبات کی منظوری تک احتجاج واپس نہ لینے کا عزم کیا۔ شندے نے روشنی ڈالی کہ چیف منسٹر کے طور پر ان کے دور میں مراٹھا برادری کے لیے 10 فیصد ریزرویشن نافذ کیا گیا تھا اور کمیونٹی اس سے فعال طور پر فائدہ اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے جسٹس سندیپ شندے کی قیادت میں ایک کمیٹی کے جاری کام کا بھی تذکرہ کیا، جو کنبی ریکارڈ کی تصدیق کررہی ہے۔

مراٹھا آندولن کے سبب جنوبی ممبئی کی سڑکوں پر ٹریفک جام

روزانہ اپنے دفاتر جانے والے مسافروں کو دقتوں کا سامنا کرنا پڑا

ممبئی: ممبئی کی مصروف سڑکیں جمعہ کے روز مظاہرین کے سمندر میں تبدیل ہوگئیں جب منوج جارنگے پاٹل کی زیر قیادت مراٹھا کرانتی مورچہ کے حامیوں نے آزاد میدان میں اپنے احتجاج سے قبل جنوبی ممبئی کے بڑے حصوں پر قبضہ کرلیا۔ چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمنس (سی ایس ایم ٹی) اور فورٹ ایریا کے منظروں میں بہت بڑا ہجوم نعرے لگاتے ہوئے اور یکجہتی کے ساتھ مارچ کرتے ہوئے دکھایا گیا، جس نے سڑکوں کو مکمل طور پر روک دیا۔ بڑھتے ہوئے ہجوم نے گاڑیوں کی نقل و حرکت کو سست کردیا، جس سے شہر کے جنوبی وسطی حصوں میں بڑے پیمانے پر ٹریفک جام ہوگیا۔ دوسری جانب سی ایس ایم ٹی کے نزد آزاد میدان کے اسٹیج پر حامیوں کا ایک بڑا ہجوم دکھایا گیا۔ اس دوران عام مسافروں اور روزانہ اپنے دفاتر جانے والے مسافروں کو کافی دقتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹریفک میں خلل پہلے دن بائیکلہ سے شروع ہوا، جہاں پولیس نے جے جے فلائی اوور پر مظاہرین کو لے جانے والی گاڑیوں کے داخلے پر روک لگا دی تھی۔ جنوبی ممبئی کے مکمل بند سے بچنے کے لیے، ٹریفک پولیس نے ان گاڑیوں کو واڑی بندر کے بی پی ٹی کیمپس میں پارک کرنے کی ہدایت دی، جس سے مظاہرین کو آزاد میدان تک کا بقیہ فاصلہ پیدل طے کرنے پر مجبور کیا گیا۔ مظاہرے کے پیمانے کو محسوس کرتے ہوئے، ممبئی پولیس نے اپنی اب تک کی سب سے بڑی حفاظتی تعیناتی کی ہے۔ صرف آزاد میدان میں تقریباً 1000 اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے، جس نے احتجاجی مقام کو ایک ورچوئل پولیس چھاؤنی میں تبدیل کردیا ہے۔ اس کے علاوہ، اس ہفتے کے شروع میں شروع ہونے والے گنیش اتسو کے لیے شہر بھر میں تقریباً 18 ہزار اہلکار پہلے سے ہی تعینات ہیں۔ احتجاجی مقام پر سیکورٹی کو مضبوط بنانے کے لیے دو ایڈیشنل پولیس کمشنرز، چھ ڈپٹی کمشنرز، 200 اسسٹنٹ کمشنرز اور پولیس انسپکٹرز سمیت 800 کانسٹیبلز کو تعینات کیا گیا ہے۔ ریاستی ریزرو پولیس فورس (ایس آر پی ایف)، فسادات کنٹرول دستہ، کوئیک ری ایکشن ٹیم (کیو آر ٹی)، سی آر پی ایف کمپنیوں اور بم ڈسپوزل اسکواڈ جیسے خصوصی یونٹوں کو بھی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔

نائب صدر کے عہدے کے وقار کو برقرار رکھنا ضروری ہے

شرد پوار نے ہیمنت سورین کی گرفتاری کا حوالہ دیتے ہوئے سی پی رادھا کرشنن کی تنقید کی

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کے صدر شرد پوار نے این ڈی اے کے نائب صدر کے امیدوار سی پی رادھا کرشنن پر سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب رادھا کرشنن جھارکھنڈ کے گورنر تھے تب ایک وزیر اعلیٰ کو راج بھون کے اندر سے گرفتار کرلیا گیا۔ پوار نے سوال کیا کہ کیا ایسے شخص سے ہندوستان کے دوسرے سب سے بڑے آئینی عہدے کے وقار کی حفاظت کی توقع کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے یہ بات نائب صدر جمہوریہ کے انتخاب میں اپوزیشن امیدوار بی سدرشن ریڈی سے ملاقات کے بعد کہی۔ پوار نے یہ بھی بتایا کہ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے این ڈی اے امیدوار کے لیے ان کی حمایت مانگی ہے۔

شرد پوار نے نائب صدر کے انتخاب کو لے کر اپنی رائے دی ہے۔ انہوں نے این ڈی اے امیدوار سی پی رادھا کرشنن کو نشانہ بنایا۔ پوار نے گزشتہ سال ہیمنت سورین کی گرفتاری کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں گورنر کے عہدے کا احترام کرتا ہوں۔ لیکن میں یہ نہیں بھول سکتا کہ جب وہ جھارکھنڈ کے گورنر تھے تو ریاست کے وزیر اعلیٰ، جن کا تعلق قبائلی برادری سے تھا، کو ان کی درخواست کے باوجود راج بھون کے اندر سے گرفتار کرلیا گیا تھا۔

اس سے پتہ چلتا ہے کہ اداروں اور ان کے وقار کو برقرار رکھنے کے بارے میں ان کے (رادھا کرشنن) کے خیالات کیا ہیں۔ اور اب ایسے شخص کو نائب صدر کا امیدوار بنایا گیا ہے، پوار نے ان سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کے بعد اس طرح کی بات کہی۔ رادھا کرشنن اس وقت مہاراشٹر کے گورنر ہیں۔

پوار نے کہا کہ اپوزیشن متفقہ طور پر سپریم کورٹ کے سابق جج ریڈی کی حمایت کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے بطور جج اپنے دور میں جو بھی فیصلے کیے وہ عام آدمی کے حقوق کے تحفظ کے لیے تھے۔ اس لیے یہ ہمارے لیے فخر کی بات ہے کہ اس الیکشن میں ایسا شخص سامنے آیا ہے۔ کامیابی یا ناکامی اہم نہیں ہے بلکہ اس عہدے کے وقار کو برقرار رکھنا اہم ہے۔

رشوت لینے کا الزام: فاریسٹ گارڈ آفیسر اور اس کا ساتھی گرفتار

تھانے میں اینٹی کرپشن بیورو کے اہلکاروں کی کارروائی

تھانے: تھانے کے علاقے میں محکمہ جنگلات کے فاریسٹ گارڈ آفیسر نیلیش سیتارام شراونے (47) اور اس کے ساتھی مچندرا پرکاش سونٹا کے (25) کو اینٹی کرپشن بیورو کے اہلکاروں نے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ یہ کارروائی کل 28 اگست 2025 کو تھانے کے کولشیٹ فاریسٹ ڈپارٹمنٹ کے علاقے میں انجام دی گئی۔

انسپکٹر سچن مورے نے بتایا کہ شکایت کنندہ کے بھائی اور اس کے ایک جاننے والے کا مور کے پنکھ فروخت کرنے کا کاروبار ہے۔ 25 اگست کو فاریسٹ گارڈ آفیسر نیلیش شراونے نے انہیں مور کے پنکھ بیچتے ہوئے پکڑلیا اور ان کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی دھمکی دی۔ اس موقع پر افسر نے کیس درج نہ کرنے کے بدلے پچاس ہزار روپے رشوت کا مطالبہ کیا۔ متاثرہ فریق نے 26 اگست کو تھانے اینٹی کرپشن بیورو میں شکایت درج کرائی۔

بیورو نے شکایت کی جانچ کی تو اسے درست پایا۔ بعد ازاں جب شکایت کنندہ نے دوبارہ رابطہ کیا تو شراونے نے معاملہ رفع دفع کرنے اور ضبط شدہ مور کے پنکھ واپس دینے کے عوض پچیس ہزار روپے لینے پر رضامندی ظاہر کی۔ اس پورے معاملے میں مچندرا پرکاش سونٹا کے نے بھی ساتھی کے طور پر کردار ادا کیا۔

کل 28 اگست کو جیسے ہی مچندرا سونٹا کے نے شکایت کنندہ سے پچیس ہزار روپے وصول کیے، اے سی بی نے فوراً چھاپہ مار کر اسے گرفتار کرلیا۔ بعد میں نیلیش شراونے کو بھی حراست میں لے لیا گیا۔ دونوں کے خلاف ورتک نگر پولیس اسٹیشن میں رشوت خوری کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

مہاڈا: درخواست اور ادائیگی کی آخری تاریخ میں توسیع

ممبئی: ممبئی میں گھر خریدنے کا خواب دیکھنے والوں کے لیے اچھی خبر ہے۔ مہاراشٹر ہاؤسنگ اینڈ ایریا ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے کوکن بورڈ لاٹری 2025 کے لیے درخواست کی تاریخ میں توسیع کردی ہے۔ اب آپ 5285 فلیٹوں اور 77 پلاٹوں کے لیے 12 ستمبر تک درخواست دے سکتے ہیں۔ یہ تھانے اور وسئی میں مکان خریدنے کا موقع ہے۔ اس سے پہلے آخری تاریخ 28 اگست تھی۔ تاہم قرعہ اندازی 9 اکتوبر کو ہوگی۔ دراصل کوکن ہاؤسنگ اینڈ ایریا ڈیولپمنٹ بورڈ کی اکائی ہے۔ اس نے دوسری بار آن لائن درخواست دینے کی آخری تاریخ میں توسیع کردی ہے۔

تھانے شہر اور ضلع اور وسئی (ضلع پالگھر) میں مختلف ہاؤسنگ اسکیموں کے تحت کل 5285 فلیٹ اور 77 رہائشی پلاٹ فروخت کے لیے دستیاب ہیں۔ درخواست دہندگان اب 12 ستمبر تک آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ اس سے قبل توسیع شدہ آخری تاریخ 28 اگست تک تھی۔ کوکن بورڈ کی چیف آفیسر ریوتی گائکر نے بتایا کہ کمپیوٹرائزڈ قرعہ اندازی 9 اکتوبر 2025 کو ڈاکٹر کاشی ناتھ گھنیکر آڈیٹوریم، تھانے میں منعقد ہوگی۔ نظر ثانی شدہ شیڈول کے مطابق آن لائن درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ 12 ستمبر، رات 11;59 بجے ہے۔ بیعانیہ رقم 13 ستمبر، 11;59 بجے تک آن لائن جمع کرائی جا سکتی ہے۔ متبادل طور پر درخواست دہندگان 15 ستمبر، 11;59 بجے تک بینکوں کے ذریعے این ای ایف ٹی/آر ٹی جی ایس کے ذریعے ادائیگی بھی کرسکتے ہیں۔ صرف وہی درخواست دہندگان جو تمام مطلوبہ دستاویزات کو مکمل کرتے ہیں اور ادائیگی کرتے ہیں لاٹری کے لیے اہل تصور کیے جائیں گے۔ اہل درخواست دہندگان کی ایک مسودہ فہرست مہاڈا کی سرکاری ویب سائٹ پر 22 ستمبر کو شام 6 بجے شائع کی جائے گی۔

مراٹھواڑہ کے تمام آٹھ اضلاع میں موسلا دھار بارش

آسمانی بجلی گرنے کے امکانات کے مدنظر محکمہ موسمیات نے اورنج الرٹ جاری کیا

اورنگ آباد: ہندوستانی محکمہ موسمیات نے آج مراٹھواڑہ خطے کے تمام آٹھ اضلاع کے لیے شدید بارش کی پیش گوئی کرتے ہوئے اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ مانسون کی بڑھتی ہوئی سرگرمی اور الگ تھلگ مقامات پر گرج چمک اور آسمانی بجلی گرنے کے امکانات ظاہر کیے گئے ہیں۔ محکمہ نے وضاحت کی کہ شمال مغربی خلیج بنگال میں کم دباؤ کے نظام کے سبب یہ صورتحال پیدا ہوئی ہے جس کے نتیجے میں خطے میں بڑے پیمانے پر بارش ریکارڈ کی جارہی ہے۔ ضلع عثمان آباد میں دن بھر لگاتار تیز بارش کا سلسلہ جاری رہا جہاں 92.95 ملی میٹر بارش درج کی گئی۔ ہوا میں نمی کی سطح 95 فیصد رہی اور درجہ حرارت 22 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ مسلسل بارش اور گھنے بادلوں کی وجہ سے حد نگاہ گھٹ کر محض 9 کلومیٹر رہ گئی۔ موجودہ موسمی حالات کے مطابق 24 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے مغربی ہوائیں چل رہی ہیں جبکہ ہوا کے دباؤ کا پیمانہ 1006 ملی بار درج ہوا ہے، جو اعتدال سے شدید بارش کی نشاندہی کرتا ہے۔ پربھنی ضلع میں بھی ہلکی سے درمیانی بارش ہوئی جہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 26 ڈگری اور کم سے کم 23 ڈگری ریکارڈ ہوا، جبکہ نمی کی سطح 93 فیصد تک پہنچی۔ دن بھر ابر آلود آسمان اور وقفے وقفے سے گرج چمک کے ساتھ بارش کا سلسلہ رہا۔ اسی طرح ناندیڑ ضلع میں 26 ڈگری زیادہ سے زیادہ اور 23 ڈگری کم سے کم درجہ حرارت درج کیا گیا۔ وہاں 95 فیصد نمی کے ساتھ 100.4 کلو پاسکلز کا ہوا کا دباؤ ریکارڈ ہوا۔ دیگر اضلاع جیسے اورنگ آباد، جالنہ، بیڑ، ہنگولی اور لاتور میں بھی مانسون کی فعال سرگرمیوں کے سبب کئی مقامات پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہوئی۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ آئندہ دنوں میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں اور ان کے ساتھ گرج چمک بھی ہوسکتی ہے۔ یہ مرحلہ مانسون کے اختتامی دور کی نمائندگی کرتا ہے جو اب مراٹھواڑہ میں اپنی شدت کے ساتھ جاری ہے۔ ضلع کلکٹروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ بارش کے دوران ممکنہ مسائل سے نمٹنے کے لیے تیار رہیں اور نکاسی آب کے نظام کو درست حالت میں رکھیں تاکہ پانی جمع نہ ہو۔ اس بھاری بارش کو خطے کی زرعی سرگرمیوں کی بحالی کے لیے بھی اہم قرار دیا جارہا ہے۔

الہاس نگر میں فائرنگ اور چاقو زنی سے سنسنی، تین گرفتار

پانچ ملزمان کے خلاف مقدمہ درج، دو مفرور ملزمین کی تلاش میں پولیس مصروف

کلیم شیخ

الہاس نگر: ہل لائن پولیس اسٹیشن کے سائی کالونی علاقہ میں بدھ کی دیر رات فائرنگ اور چاقو سے وار کرنے کے واقعہ سے الہاس نگر ہل گیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق مونو علی حسن شیخ اور ان کے بہنوئی یوگیش مشرا کے درمیان دیرینہ تنازعہ چل رہا تھا۔ اس دشمنی کی وجہ سے جب یوگیش مشرا اپنے دوست دھیرج وٹھل کے ساتھ رات تقریباً ساڑھے دس بجے جارہے تھے تو مونو شیخ اپنے ساتھیوں کے ساتھ وہاں پہنچا اور اس پر حملہ کردیا۔

حملہ آوروں نے یوگیش مشرا پر گولی چلائی جس کی وجہ سے وہ شدید زخمی ہوگئے اور ان کی حالت تشویشناک ہے۔ اسی دوران دھیرج وٹھل کو چاقو کے وار سے زخمی کردیا گیا۔ پولیس نے مونو علی حسن شیخ، جنید شیخ اور ابھیمنیو پٹیل کو گرفتار کرلیا، جبکہ اقبال وکیل شیخ نامی ایک اور شریر ملزم تاحال مفرور ہے۔

پولیس نے بتایا کہ بہنوئی پر فائرنگ کرنے والے بہنوئی سمیت مجموعی طور پر پانچ ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ ان میں سے تین کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور دو فرار ہیں۔ موقع سے برآمد ہونے والا چاقو ضبط کرلیا گیا ہے۔ پولیس اس بات کی بھی تفتیش کررہی ہے کہ حملہ آوروں کے پاس بندوق کیسے آئی۔ کرائم برانچ کی ٹیم ہتھیاروں اور غنڈہ گردی کی غیر قانونی سپلائی چین کی بھی چھان بین کررہی ہے۔ اس واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس کی فضا ہے اور شہریوں نے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

پونے میونسپل کارپوریشن 150 روزہ ای گورننس اصلاحات میں ریاست میں سرفہرست

پونے میونسپل کارپوریشن مہاراشٹر حکومت کے 150 روزہ انتظامی اصلاحات پروگرام کے تحت ای-گورننس اصلاحات کے عبوری جائزے میں سرفہرست ہے

پونے: پونے میونسپل کارپوریشن (PMC) نے مہاراشٹر حکومت کے 150 روزہ ای گورننس اصلاحات پروگرام کے عبوری جائزے میں تمام میونسپل کارپوریشنوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کی صدارت میں ممبئی کے سہیادری گیسٹ ہاؤس میں منعقدہ اس جائزہ میٹنگ میں، ہر محکمہ کے ایک منتخب دفتر نے اپنے اپنے کام کی پیشرفت پیش کی، جس میں ریاست بھر کے تمام میونسپل کارپوریشنوں میں سے صرف پونے میونسپل کارپوریشن کا انتخاب کیا گیا۔ پونے میونسپل کارپوریشن کے کمشنر نول کشور رام نے میونسپل کارپوریشن کے ذریعہ نافذ کئے گئے مختلف ای گورننس پروجیکٹوں کی پیش رفت رپورٹ پیش کی۔ اس موقع پر ایڈیشنل میونسپل کمشنر (ای) پرتھوی راج بی پی پریزنٹیشن میں موجود تھے۔ اس پریزنٹیشن میں ڈیجیٹل اقدامات کے کامیاب آغاز پر توجہ مرکوز کی جس کا مقصد انتظامی کارکردگی اور شہری خدمات کو بہتر بنانا تھا۔

ای گورننس کے اقدامات کے اہم نکات درج ذیل ہیں:-

ویب سائٹ اور موبائل ایپس: پونے میونسپل کارپوریشن نے مراٹھی اور انگریزی دونوں زبانوں میں 36 مائیکرو سائٹس کے ساتھ ایک نئی، موبائل دوستانہ ویب سائٹ تیار کی ہے۔ اس ویب سائٹ کو سالانہ 67 لاکھ سے زیادہ شہری وزٹ کرتے ہیں۔ کئی شہری مرکوز موبائل ایپلیکیشنز جیسے کہ Road Mitra، PMC Care اور PMC ISWM بھی تیار کی گئی ہیں۔

عوامی خدمت کا حق (RTS) اور آن لائن خدمات: عوامی خدمت کے حق کے قانون کے تحت کل 97 خدمات کو باضابطہ طور پر مطلع کیا گیا ہے۔ ان میں سے 89 سروسز آن لائن دستیاب ہیں جن کا مقصد تمام شہریوں کو مقررہ مدت میں خدمات فراہم کرنا ہے۔ گزشتہ سال 25.2 لاکھ سے زیادہ شہریوں کو خدمات فراہم کی گئیں۔

شکایات کے ازالے کا نظام: شہریوں کو موبائل ایپس، واٹس ایپ اور سوشل میڈیا سمیت 10 مختلف میڈیم کے ذریعے شکایات درج کرنے کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ گزشتہ سال میں کل 1.15 لاکھ شکایات کا ازالہ کیا گیا ہے۔

ای-آفس کا نفاذ: جون 2025 سے میونسپلٹی کا پورا کام ای-آفس سسٹم میں منتقل کردیا گیا ہے۔ بلدیہ کے 2500 سے زیادہ افسران اور ملازمین اس سسٹم کے فعال صارف ہیں۔

جدید ٹیکنالوجی کا استعمال: میونسپلٹی نے اپنے روڈ ایسٹ مینجمنٹ سسٹم (RAMS) اور انٹیگریٹڈ ورکس مینجمنٹ سسٹم (IWMS) کے لیے (GIS) کا موثر استعمال کیا ہے۔

ڈیٹا اور تجزیات: 40 محکموں میں 500 کلیدی پرفارمنس انڈیکیٹرز (KPIs) کے ساتھ ایک مرکزی ڈیش بورڈ تیار کرنے کے لیے کام جاری ہے، جن میں سے 20 ڈیش بورڈز فیصلہ سازی کے لیے پہلے ہی تیار ہیں۔ کمشنر نے "PMC Spark" کے نام سے ایک وار روم بھی شروع کیا ہے، جہاں 50 پروجیکٹوں کا پندرہ دن میں ایک بار جائزہ لیا جاتا ہے۔

اے آئی اور ٹیکنالوجی: ویب سائٹ اور واٹس ایپ پر

پی ایم سی چیٹ بوٹ شہریوں کے لیے معلومات حاصل کرنا آسان بناتا ہے۔ نیز، واٹس ایپ کا استعمال شہریوں تک معلومات پہنچانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ واٹس ایپ چیٹ بوٹس کو انکم ٹیکس کے بل اور نوٹس تقسیم کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جارہا ہے۔ پی ایم سی مصنوعی ذہانت (AI) کا استعمال کرتے ہوئے ناکارہ ٹیکس دہندگان سے انکم ٹیکس وصول کرنے کے لیے وائس بوٹس کا بھی استعمال کرنے جارہی ہے۔ یہ شکایات کے پیشن گوئی کے تجزیے، سوشل میڈیا پر جذبات کے تجزیے اور دیگر AI اقدامات کے لیے معروف تنظیموں کے ساتھ شراکت کا بھی ارادہ رکھتا ہے۔

ان پروجیکٹوں کے کامیاب نفاذ کے ساتھ، پی ایم سی مہاراشٹر میں ای-گورننس اصلاحات کا علمبردار بن گیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن 150 روزہ پروگرام کے زیر التواء کاموں کو مکمل کرنے اور شہریوں کے فائدے کے لیے ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھانے کے لیے پرعزم ہے۔

گنیش اُتسو کے دوران ممبئی میں غیر قانونی ہورڈنگس کا سیلاب

ممبئی: گنیش اتسو نے پورے شہر میں غیر قانونی ہورڈنگز کا سیلاب لایا ہے، اور اس کے ساتھ بصری شور اور سیکورٹی کے خطرات سے متاثر شہریوں کی شکایتیں ہیں۔ 2023 میں اس معاملے پر بامبے ہائی کورٹ میں ایک پی آئی ایل دائر کرنے والے ڈاکٹر انیرودھا مالپانی نے کہا کہ ممبئی میں غیر قانونی بینرز کے بغیر کوئی جگہ تلاش کرنا ایک چیلنج ہوگا۔ مالپانی نے وزارت کے باہر کولابہ میں لگائے گئے غیر قانونی ہورڈنگز کے کئی حالیہ واقعات کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بے شرم سیاست دان بے شرمی سے قانون کو توڑتے ہیں اور توہین عدالت کا ارتکاب کرتے ہیں کیونکہ بی ایم سی کے اہلکار اپنا کام کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ ایک شہری کرن شاہ نے وارڈن روڈ، واکیشور اور شہر بھر میں وزیر داخلہ کے استقبال کے لیے فٹ پاتھوں کو روکنے والے ہورڈنگز کی طرف اشارہ کیا۔

کانگریس لیڈران کا الزام، تیزی سے بڑھ رہا کرائم کا گراف

ضلع وشہر کانگریس مرادآباد کی مشترکہ پریس کانفرنس میں مجرمانہ واقعات کی فہرست صحافیوں کو سونپی

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ضلع وشہر کانگریس مرادآباد کی طرف سے چوموکھاپل دفتر میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں کانگریس لیڈران نے الزام لگایا ہے کہ ریاست بھر میں ان دنوں مجرمانہ معاملات کا گراف کافی تیزی سے بڑھتا جا رہا ہے۔ مجرمانہ معاملات میں اتر پردیش ملک میں سرفہرست ہے اور ضلع انتظامیہ اس بڑھتے ہوئے گراف میں معاون کردار ادا کر رہی ہے۔ اس دوران ضلع میں ایک مہینے میں ہونے والے مجرمانہ واقعات کی ترتیب وار فہرست بھی صحافیوں کے ساتھ شیئر کی گئی۔ جمعہ کو ریاستی کانگریس کی تلقین پر منعقد کی گئی اس پریس کانفرنس میں ضلع صدر ونود گمبر نے بڑھتے ہوئے سیکس ریکٹ اور ان میں نابالغوں کے ملوث ہونے کو انتظامی نااہلی کا ثبوت بتایا۔ انہوں نے کہا کہ اس کا افسوسناک پہلو یہ ہے کہ پولیس کے بجائے عوام خود ہی ان ریکٹوں کو بے نقاب کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کئی واقعات تو پولیس ریکارڈ میں بھی درج نہیں ہیں۔ لیکن جب عوام خود ہی انکشاف کرتے ہیں تو پولیس انتظامیہ ذمہ دار پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کرنے پر مجبور ہوتی ہے۔ اس دوران انہوں نے پاکبڑہ میں ایک کانوڑیے کی موت پر تھانہ پولیس اور بلاری میں خاتون کے زخمی ہونے پر ٹریفک پولیس کے خلاف کی گئی کارروائی کو اس کی تازہ مثال بتایا۔ صحافیوں سے گفتگو کے دوران شہر صدر حاجی جنید اکرام قریشی بھی جارحانہ موڈ میں نظر آئے۔ انہوں نے ایک ماہ کے مجرمانہ واقعات کو سلسلے وار میڈیا کے سامنے پیش کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت جرائم میں کمی کے جھوٹے دعوے کر کے عوام کو گمراہ کر رہی ہے۔ صرف شہر مرادآباد میں ایک ماہ کے دوران درجنوں مجرمانہ وارداتیں ہو چکی ہیں۔ انہوں نے دیگر کئی واقعات کی فہرست صحافیوں کو سونپی جن میں ڈرون کے شور سے خاتون کا قتل، سول لائن میں خاتون کی عصمت دری، بی جے پی خاتون کونسلر پر حملہ، بی جے پی بوتھ صدر کا قتل، بی جے پی منڈل صدر کے بھائی کی خودکشی اور خاتون بینک ملازم سے چین اسنیچنگ جب وزیراعلیٰ مرادآباد میں تھے۔ حاجی جنید قریشی نے کہا کہ پولیس ضلع کانگریس کے دفتر پر لوٹ مار اور ناجائز قبضے کی کوششوں سے متعلق چار تحریری شکایات پر رپورٹ بھی درج نہیں کر رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس معاملے میں پولیس جیولرس سے ہمساز ہے۔ اس موقع پر اجے گوپال رستوگی، سدھیر پاٹھک، اعظم خان، نزاکت ٹھیکیدار، معظم علی کونسلر، راحت خان، انور ممتاز، ٹھاکر نریندر سنگھ، محمد شادان، انظار حسین ایڈوکیٹ، محفوظ علی عرف راجہ، دانش قریشی، ندیم، سونی سیفی، واحد، شمشیر خان، عبدالروف، بنوں پہلوان، کانگریس ممبران اور دیگر کارکنان موجود رہے۔

طلبا کو نامعلوم ای میل یا لنکس پر کلک نہیں کرنا چاہیے

اسلامیہ ڈگری کالج دیوبند میں مشن شکتی کے تحت پروگرام کا انعقاد

دیوبند (عارف عثمانی) اسلامیہ ڈگری کالج دیوبند میں مشن شکتی کے تحت پروگرام کے موقع پر فیز 5 اینٹی رومیو انچارج لیڈی سب انسپکٹر سدھا تیاگی، کانسٹیبل راکھی، پنکج کمار، ہوم گارڈ منیش کمار وغیرہ اسٹیج پر موجود تھے۔ 1090 نمبر کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ نمبر خواتین کے خلاف چھیڑ چھاڑ اور ہراساں کرنے کے معاملات کو حل کرنے کے لیے وقف ہے اور 1930 نمبر پر سائبر فراڈ کے بارے میں معلومات دے کر ان کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔

انہوں نے طلباء سے کہا کہ آج کا دور سوشل میڈیا کا دور ہے۔ اپنی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے، طلبہ کو نامعلوم ای میل یا لنکس پر کلک نہیں کرنا چاہیے اور پبلک وائی فائی استعمال کرتے وقت محتاط رہنا چاہیے۔ اپنے ذاتی ڈیٹا کو محفوظ رکھنے کے لیے اچھا اینٹی وائرس سافٹ ویئر استعمال کریں۔ پرنسپل ڈاکٹر وکیل احمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ کالج سے پاس آؤٹ ہونے والے طلباء مختلف شعبوں میں ملازمتیں حاصل کر کے ملک کی تعمیر کے ساتھ ساتھ کالج کا نام روشن کر رہے ہیں۔ انہوں نے طلباء کو نظم وضبط کی زندگی گزارنے کا مشورہ دیا اور انہیں مشن شکتی کے تحت حاصل کردہ معلومات کو دوسروں کے ساتھ شیئر کرنے کی ترغیب دی۔

ایس پی اور کانگریس 350 سیٹیں جیتنے کے ہدف کے ساتھ اسمبلی الیکشن لڑیں گے: راجکمار بھاٹی

ایس پی کے قومی ترجمان اسمبلی امیدوار کی تشہیر کرنے دیوبند کے اونچا گاؤں پہنچے

دیوبند (عارف عثمانی) ایس پی کے قومی ترجمان راجکمار بھاٹی نے کارکنان سے 2027 کے اسمبلی انتخابات میں ایس پی کو متحد اور مضبوط بنانے کی اپیل کی۔ تاہم، اس دوران وہ بی جے پی کے ساتھ ساتھ سہارنپور کے ایم پی عمران مسعود پر بھی سخت تبصرہ کرنے سے نہیں چوکے۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ کانگریس اور ایس پی مل کر 2027 کے اسمبلی انتخابات لڑیں گے اور 350 اسمبلی سیٹیں جیتیں گے۔ ایس پی کے قومی ترجمان راجکمار بھاٹی، جو ایس پی کے نیچرا اسمبلی امیدوار ڈاکٹر نتن تومر کی تشہیر کے لیے دیوبند پہنچے تھے، نے دیوبند علاقے کے اونچا گاؤں میں پردھان کرشنپال کی رہائش گاہ پر چوپال کا اہتمام کیا۔ اس دوران انہوں نے کارکنان سے کہا کہ وہ اسمبلی انتخابات کی تیاری شروع کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی اکھلیش یادو کی قیادت میں 350 اسمبلی انتخابات جیتنے کے مقصد کے ساتھ اتر پردیش ایس پی پی ڈی اے کے نعرے کے ساتھ مقابلہ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس پی میں قومی اور ریاستی سطح پر کوئی دھڑے بندی نہیں ہے۔ ضلعی سطح پر دھڑے بندی ختم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے جنوری میں تمام اسمبلی سیٹوں کے لئے امیدواروں کا اعلان کر دیا جائے گا۔ کارکنان ان کا بھرپور مقابلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اکھلیش یادو کے راہل گاندھی سے اچھے تعلقات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قومی صدر اکھلیش یادو ریاستی اسمبلی میں ٹکٹوں کا اعلان کریں گے۔ عمران مسعود کے سات نشستوں پر امیدواروں کا اعلان کرنے کے بیان پر انہوں نے کہا کہ عمران مسعود چھوٹے لیڈر ہیں ان میں ٹکٹوں کی تقسیم کی صلاحیت نہیں ہے۔ اس لیے ہم اس کی کسی بات کا جواب نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ انتخاب اتحاد سے ہوگا اور اتحاد کے امیدوار راہل گاندھی اور اکھلیش یادو کی رضامندی سے ہی الیکشن لڑیں گے۔ اس دوران انیل نگر، اور ایس پی پسماندہ سیل کے ضلع صدر ستیش گرجر کے ساتھ دیگر کارکنان اور عہدیدار موجود تھے۔

سنبھل تشدد پر اے آئی ایم آئی ایم نے ظاہر کیا اپنا ردعمل

رپورٹ 1980 کے عیدگاہ فسادات پر کانگریس کی رپورٹ سے ملتی جلتی ہوگی

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) اتر پردیش کے سنبھل میں گزشتہ سال یعنی نومبر ۲۰۲۴ میں ہوئے تشدد کے بعد تشکیل کی گئی جوڈیشل کمیٹی نے ۴۵۰ صفحات کی اپنی تحقیقاتی رپورٹ وزیر اعلیٰ یوگی آدیتیہ ناتھ کو سونپ دی ہے۔ اس پر آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) نے اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔

اے آئی ایم آئی ایم مرادآباد کے شہر صدر حاجی وکیع رشید ایڈووکیٹ نے میڈیا کو جاری اپنے تحریری بیان میں کہا کہ سنبھل پر آنے والی رپورٹ 1980 کے عیدگاہ فسادات پر کانگریس کی رپورٹ سے ملتی جلتی ہوگی۔ رپورٹ سپریم کورٹ کی نگرانی میں تیار کی جاتی تو بہتر ہوتا۔ سنبھل کو دہشت گردوں کا گڑھ کہنا غلط ہے۔ 2008 میں بٹلہ انکاؤنٹر کے بعد مرکز کی کانگریس-سماجوادی حکومت نے اعظم گڑھ کو گڑھ قرار دیا تھا۔ ہندوستان کے کسی بھی حصے کو دہشت گردی کا مرکز کہنا غلط ہے۔

ضلع اسکول انسپکٹر II سرویش کمار نے کلا اتسو کے تحت سیشن کا افتتاح کیا

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ضلع اسکول انسپکٹر II سرویش کمار نے کلا اتسو کے تحت سیشن کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر میجر شیو کمار، ڈاکٹر نونیت گوسوامی، راجیو کمار پاٹھک، انیل کمار موجود رہے۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر وشیش کمار شرما نے کی۔ ڈاکٹر پونیتا شرما، ڈاکٹر دیوی دت شرما نے ججز کے فرائض ادا کئے۔ پروگرام کے اختتام پر کو-ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر شتانند شرما نے طلباء کو انعامات دے کر ان کی عزت افزائی کی۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں پنکج شرما، محمد شریب، پون پال، امن سکینہ وغیرہ نے خصوصی تعاون کیا۔

آج کے دور میں موبائل کے فائدے اور نقصانات

عطاء اللہ نیاز احمد سلفی

مدرس مدرسہ احمدیہ بیر گنیا سیتامڑھی بہار

آج کے دور میں موبائل فون ہماری میل جول کے انداز کو بالکل بدل کر رکھ دیا ہے۔ پہلے زمانے میں لوگ خط وکتابت یا طویل انتظار کے بعد ایک دوسرے سے رابطہ کر پاتے تھے، مگر آج موبائل نے فاصلے سمیٹ دیے ہیں، اسی لیے کہا جا سکتا ہے کہ آج کا دور موبائل کا دور ہے۔

موبائل کے استعمال سے ہمیں بے شمار فوائد حاصل ہیں لیکن اس کے کچھ نقصانات بھی ہیں جنہیں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

موبائل فون نعمت بھی ہے اور آزمائش بھی۔ اگر اسے مثبت اور ضروری کاموں کے لیے استعمال کیا جائے تو یہ زندگی کو آسان بنا دیتا ہے، لیکن اگر اس کا غلط یا حد سے زیادہ استعمال کیا جائے تو یہ نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ موبائل کو اعتدال کے ساتھ اور صحیح مقصد کے لیے استعمال کریں تاکہ ہم اس کے فوائد سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں اور نقصانات سے بچ سکیں۔

1. رابطے کی سہولت: موبائل فون نے فاصلے مٹا دیے ہیں۔ دنیا کے کسی بھی کونے میں موجود شخص سے لمحوں میں بات یا ویڈیو کال کی جا سکتی ہے۔

2. انٹرنیٹ تک رسائی: طلبہ اور اساتذہ کے لیے موبائل فون کسی لائبریری سے کم نہیں، انٹرنیٹ کی بدولت لاکھوں کتابیں، مضامین اور ریسرچ مواد موبائل پر آسانی سے دستیاب ہیں۔ آن لائن کلاسز نے تعلیم کو مزید آسان بنا دیا ہے۔ موبائل نے معلومات کا خزانہ ہاتھوں کی ہتھیلی پر پہنچا دیا ہے۔ تعلیم، تحقیق اور خبریں ہر وقت میسر ہیں۔

3. کاروباری مواقع: آن لائن بزنس، بینکنگ اور ای کامرس موبائل کے ذریعے بہت آسان ہوگئی ہے۔

4. تفریح کا ذریعہ: مصروف اور تھکی ہوئی زندگی میں موبائل انسان کو تفریح بھی مہیا کرتا ہے۔ موبائل پر فلمیں، گانے، کھیل اور سوشل میڈیا موجود ہیں جو انسان کو تفریح فراہم کرتے ہیں۔

5. ایمرجنسی میں مدد: کسی حادثے یا مشکل وقت میں موبائل فوری مدد کے لیے کارآمد ثابت ہوتا ہے، ایمبولینس، پولس اور ریسکیو فورسز تک فوری رابطہ ممکن ہے۔

موبائل کے نقصانات

1. وقت کا ضیاع: ضرورت سے زیادہ موبائل کے استعمال سے پڑھائی اور دیگر اہم کام متاثر ہوتے ہیں۔

2. صحت کے مسائل: موبائل کی اسکرین کا زیادہ استعمال آنکھوں کی روشنی کم کرتا ہے، دماغ پر دباؤ ڈالتا ہے اور نیند متاثر کرتا ہے۔

3. سوشل تعلقات میں کمی: لوگ حقیقی ملاقاتوں کے بجائے موبائل پر وقت گزارتے ہیں جس سے خاندانی اور سماجی رشتے کمزور ہو رہے ہیں۔ خاندان کے افراد ایک ہی کمرے میں بیٹھے ہوں تو بھی سب کے ہاتھوں میں موبائل ہوتا ہے جس سے آپس کی محبت اور تعلق کمزور پڑ رہا ہے۔

4. غلط استعمال: موبائل کے غلط استعمال نے نوجوان نسل کو گمراہی کی طرف مائل کیا ہے۔ غیر اخلاقی مواد دیکھنا، نامناسب دستیوں اور فضول کھیلوں کی عادت عام ہوگئی ہے۔

5. حادثات: ڈرائیونگ کے دوران موبائل کے استعمال کی وجہ سے حادثات کی شرح بڑھ رہی ہے۔

6. موبائل فون بلاشبہ ایک عظیم ایجاد ہے۔

7. اگر ہم اس کا استعمال مثبت مقاصد کے لیے کریں تو یہ ہماری زندگی کو آسان اور خوشگوار بناتا ہے۔ لیکن اگر اس کا بے جا یا غلط استعمال کریں تو یہی موبائل ہمارے لیے وبال جان بھی بن سکتا ہے۔ لہذا ہمیں چاہیے کہ موبائل کو صرف ضرورت کے وقت اور مثبت سرگرمیوں کے لیے استعمال کریں تاکہ اس کے فوائد سے بھرپور فائدہ اٹھایا جا سکے اور نقصانات سے محفوظ رہا جا سکے۔

جمعیۃ کا مقصد ملت کی فلاح و بہبود، مساجد و مدارس کے مسائل کا حل کرنا ہے

جمعیۃ علماء ہند بلاک بلیا کھیڑی کا انتخابی اجلاس مفتاح العلوم اوماہی میں منعقد

دیوبند (عارف عثمانی) جمعیۃ علماء ہند بلاک بلیا کھیڑی کا انتخابی اجلاس مفتاح العلوم اوماہی میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت ناظم جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور مولانا مفتی عطاء الرحمٰن جمیل قاسمی نانکوی نے کی، جبکہ نظامت کے فرائض مولانا مفتی عثمان قاسمی نے انجام دیے۔ پروگرام کا آغاز قاری محمد ثاقب کی تلاوتِ کلام اللہ سے ہوا، جس کے بعد مولانا محمد مستقیم نے بارگاہِ نبویؐ میں نعتیہ کلام پیش کیا۔ اس موقع پر صدارتی خطاب کرتے ہوئے مولانا مفتی عطاء الرحمٰن جمیل قاسمی نے جمعیۃ علماء ہند کی شاندار تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جمعیۃ کا مقصد جہاں ملت کی فلاح و بہبود، مساجد و مدارس کے مسائل کا حل ہے، وہیں یہ ملک وملت کی تنظیم دہائیوں سے جیلوں میں قید نوجوانوں کے لیے قانونی چارہ جوئی اور دیگر اہم مسائل میں قوم کی رہنمائی کر رہی ہے اور ان شاءاللہ کرتی رہے گی۔

انہوں نے مزید کہا کہ یہ امیر الہند مولانا سید ارشد مدنی کی قیادت میں جمعیۃ دینی، سماجی، سیاسی اور رفاہی سرگرمیوں میں نمایاں خدمات انجام دے رہی ہے۔ مولانا محمد نعیم اور مولانا محمد جنید مظاہری نے بھی خطاب کیا اور اتحاد و اتفاق کی ضرورت اور معاشرے میں پھیلتی خرافات پر فکر انگیز گفتگو کی۔ بعد ازاں شرکائے اجلاس کے باہمی مشورہ و اتفاقِ رائے سے بلاک بلیا کھیڑی کے عہدیداران کا انتخاب عمل میں آیا، جن کی تفصیل درج ذیل ہے صدر مولانا محمد سلمان غیور قاسمی اوماہی، ناظم: مولانا محمد جنید مظاہری چانکوی، نائب صدر: مفتی محمد عثمان قاسمی بھلسوی، قاری محمد منتظر سعادتی کوٹہ، محمد جاوید اوماہی، جنرل سکریٹری: مولانا محمد نعیم رشیدی پیراگپور، سکریٹری: مفتی محمد شاداب شیخ پورہ قدیم، خازن: مولانا محمد اکبر ندوی صوبری، سرپرستان: قاری محمد فرقان کرالی، بھائی محمد ریاست مالی کا نام قابل ذکر ہے۔ شرکاء میں مفتی ارشد ملکی پور، مفتی نوشاد، مولانا مجیب، مولانا شاداب اوماہی، مولانا عظیم بھلسوہ، مولانا خالد ندوی صدر جمعیۃ علماء چھٹملپور قاری مطیع الرحمٰن قاسمی میڈیا انچارج جمعیۃ علماء قاری چاند قاری محمد فرقان قاری منتظر مولانا اکبر ندوی قاری فرید گھوگریکی، قاری شعبان بھلسوی، قاری عبدالواجد، قاری عبدالصمد، حکیم عارف، قاری محمد فرحان، وغیرہ شامل رہے۔ آخر میں بلاک صدر مولانا محمد سلمان قاسمی نے تمام مہمانانِ کرام کا شکریہ ادا کیا۔

مستقبل کی جنگیں وروایتی ہتھیار

محمود خان، مانچسٹر

یہ ایک نہایت اہم اور پیچیدہ سوال ہے۔ آیئے ذرا اسے دیکھتے ہیں۔ مستقبل کی جنگیں صرف توپ و تفنگ تک محدود نہیں رہیں گی بلکہ ٹیکنالوجی، معیشت، انفارمیشن اور سائبر اسپیس بھی میدانِ جنگ کا حصہ ہوں گے۔ ذیل میں اہم پہلوؤں کو بیان کرتا ہوں:

1. روایتی جنگ (Conventional Warfare):

روایتی افواج (فوج، بحریہ، فضائیہ) اب بھی ایک بنیادی کردار ادا کریں گی، خاص طور پر زمینی قبضہ، سرحدی دفاع اور وسائل کے کنٹرول کے لیے۔

تاہم ان کی اہمیت نسبتاً کم ہوتی جا رہی ہے کیونکہ جدید ہتھیار اور ٹیکنالوجی روایتی لڑائی کو مختصر اور زیادہ تباہ کن بنا دیتے ہیں۔

چھوٹے ممالک بھی جدید ٹیکنالوجی (ڈرونز، میزائل، سائبر حملے) کے ذریعے بڑی افواج کو چیلنج دے سکتے ہیں۔

2. نیوکلیئر ہتھیار (Nuclear Weapons):

مستقبل کی بڑی طاقتوں کے درمیان نیوکلیئر ڈیٹرنس (Deterrence) اب بھی سب سے اہم ہے۔

براہِ راست نیوکلیئر جنگ کا امکان کم ہے، کیونکہ اس کا مطلب ہے دونوں فریقوں کی مکمل تباہی ("Mutually Assured Destruction")۔

البتہ، نیوکلیئر ہتھیار بطور سیاسی اور اسٹریٹیجک دباؤ استعمال ہوں گے تاکہ دشمن کو حملے سے روکا جا سکے۔

3. ڈرونز اور آٹونومس سسٹمز:

ڈرونز مستقبل کی جنگ کا سب سے اہم ہتھیار بن چکے ہیں۔

یہ صرف جاسوسی نہیں بلکہ ٹارگٹڈ اسٹرائیکس، جُمعی حملے (Swarm Attacks) اور لوجسٹک سپورٹ میں بھی استعمال ہوں گے۔ AI (آرٹیفیشل انٹیلیجنس) پر مبنی ڈرونز خودکار فیصلے کر سکیں گے، جس سے انسانی نقصان کم مگر جنگ زیادہ تیز اور پیچیدہ ہوگی۔

4. ہائپرسونک میزائلز (Hypersonic Missiles)

یہ وہ میزائل ہیں جو آواز کی رفتار سے 5 گنا زیادہ تیزی سے حرکت کرتے ہیں (Mach 5+)، اور موجودہ میزائل ڈیفنس سسٹمز کو بیکار بنا سکتے ہیں۔

امریکہ، روس اور چین اس پر سب سے زیادہ کام کر رہے ہیں۔

مستقبل میں ہائپرسونک ہتھیار "First Strike Advantage" دیں گے، یعنی دشمن کے پاس ردِعمل کا وقت ہی نہیں بچے گا۔

ان کی وجہ سے اسلحے کی نئی دوڑ شروع ہو چکی ہے۔

5. سائبر اور انفارمیشن وارفیئر:

جنگ صرف میدان جنگ تک محدود نہیں ہوگی، بلکہ بینکنگ سسٹمز، پاور گرڈز، مواصلات اور سوشل میڈیا پر بھی لڑی جائے گی۔

دشمن کو فوجی طاقت سے پہلے معاشی اور معلوماتی نظام مفلوج کر کے کمزور کیا جا سکتا ہے۔

6. اسپیس وارفیئر (Space Warfare):

سیٹلائٹس، GPS اور کمیونیکیشن سسٹمز کو ہدف بنایا جائے گا۔

مستقبل میں "Anti-Satellite Weapons" (ASAT) کسی بھی بڑی جنگ کا حصہ ہوں گے۔

7. کیمیکل، بایولوجیکل اور AI ہتھیار:

روایتی کیمیائی ہتھیار شاید محدود رہیں مگر بایولوجیکل وارفیئر (Bioweapons) اور AI-Controlled ہتھیار ایک بڑا خطرہ ہیں۔

"Silent Wars" جیسے وائرس یا مصنوعی ذہانت مبنی حملے دشمن کو کمزور کر سکتے ہیں۔

مستقبل کی جنگیں صرف میدانِ جنگ پر نہیں بلکہ فضا، سمندر، خلا اور سائبر اسپیس میں بیک وقت لڑی جائیں گی۔ ڈرونز اور ہائپرسونک میزائل سب سے زیادہ عملی کردار ادا کریں گے، نیوکلیئر ہتھیار بطور باز deterrence استعمال ہوں گے، جبکہ اصل فیصلہ کن فیکٹر ٹیکنالوجی اور معلوماتی برتری ہوگا۔

ایک نہایت اہم سوال ہے کہ اگر مستقبل کی جنگیں اتنی کثیر الجہتی (multi-domain) اور تباہ کن ہوں گی تو قومیں ان سے کیسے نبرد آزما ہوں گی۔

اس کا جواب چند بڑے پہلوؤں میں پوشیدہ ہے۔

1. ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری:

مستقبل میں صرف فوجی طاقت کافی نہیں ہوگی بلکہ سائنس وٹیکنالوجی میں برتری ہی قوموں کو محفوظ رکھے گی۔

AI، ڈرون ٹیکنالوجی، سائبر سیکیورٹی، ہائپرسونک میزائل، اور خلا پر کنٹرول وہ شعبے ہیں جہاں سرمایہ کاری ناگزیر ہوگی۔

جو قوم ٹیکنالوجی میں پیچھے رہ گئی وہ اپنے وجود کے دفاع میں بھی دوسروں پر انحصار کرے گی۔

2. سائبر سیکیورٹی اور معلوماتی دفاع:

بینکنگ سسٹم، مواصلات، پاور گرڈز اور سیٹلائٹس کی حفاظت مستقبل کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔

قوموں کو اپنے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانا ہوگا۔

Cyber Command یا ڈیجیٹل دفاعی یونٹس فوج کا لازمی حصہ بن جائیں گے۔

3. اسٹریٹیجک اتحاد اور کولیشنز:

انفرادی طور پر کوئی بھی قوم بڑی طاقتوں کے سامنے نہیں ٹھہر سکتی۔

عالمی اتحاد، دفاعی معاہدے اور ریجنل کولیشنز (مثلاً نیٹو، AUKUS، یا SCO) ہی کسی ملک کو مضبوط بناتے ہیں۔

چھوٹے ممالک کے لیے دفاعی شراکت داری اور ٹیکنالوجی شیئرنگ ناگزیر ہوگی۔

4. نیوکلیئر ڈیٹرنس اور اسلحے کا توازن:

ایٹمی طاقت رکھنے والی قومیں اپنے دفاع کو یقینی بنانے کے لیے ڈیٹرنس پالیسی اپنائیں گی۔

لیکن زیادہ اہم یہ ہے کہ ہتھیاروں پر عالمی کنٹرول اور سفارتی مذاکرات ہوں تاکہ غلطی سے بھی نیوکلیئر جنگ نہ چھڑ جائے۔

5. معیشت اور خود کفالت:

جدید جنگوں میں معیشت ہی اصل طاقت ہے۔

قومیں اگر خوراک، توانائی، ٹیکنالوجی اور ہتھیاروں میں خود کفیل نہ ہوں تو لمبی جنگیں برداشت نہیں کر سکیں گی۔

عالمی پابندیوں اور تجارتی جنگوں کے خلاف دفاع کے لیے بھی مضبوط معیشت لازمی ہے۔

6. سوشل میڈیا اور نریٹو وار (بیانیہ):

جنگیں صرف ہتھیاروں سے نہیں بلکہ بیانیے (Narrative) سے بھی جیتی جاتی ہیں۔

قوموں کو اپنی عوام کو متحد رکھنے، دشمن کے پروپیگنڈے کا توڑ کرنے اور عالمی رائے عامہ اپنے حق میں ہموار کرنے کی صلاحیت چاہیے ہوگی۔

7. عوامی لچک (National Resilience):

جنگ میں سب سے اہم طاقت قوم کا عزم اور اتحاد ہے۔

اگر عوام اپنے دفاع میں متحد ہوں اور قربانی دینے پر تیار ہوں تو بڑے سے بڑا حملہ بھی ناکام ہو سکتا ہے (جیسے ویتنام یا افغانستان کی مثالیں)۔

اس کے لیے تعلیم، شعور اور حب الوطنی بنیادی کردار ادا کریں گے۔

قومیں مستقبل کی جنگوں سے نبرد آزما ہونے کے لیے صرف فوجی طاقت پر نہیں بلکہ:

ٹیکنالوجی کی برتری

سائبر وانفارمیشن ڈیفنس

عالمی اتحاد اور سفارتکاری

مضبوط معیشت اور خود کفالت

عوامی اتحاد اور بیانیے کی طاقت پر انحصار کریں گی۔

اصل جیت صرف میدانِ جنگ میں نہیں بلکہ معاشرے، معیشت اور ٹیکنالوجی میں مضبوطی سے ممکن ہوگی۔

غزہ شہر پر اسرائیل کا قبضہ ایک جان لیوا جارحیت ہوگی: گوتریس

الزیتون محلہ کھنڈروں میں تبدیل، اسرائیل کی جانب سے غزہ کی عمارتوں کی تباہی جاری

غزہ (یو این آئی) غزہ شہر کے گردونواح میں اسرائیلی فوج کے حملے تیز ہو گئے ہیں تاکہ وہاں قبضے کی راہ ہموار کی جا سکے۔ ادھر انسانی تنظیموں کی جانب سے عام شہریوں کے مستقبل پر تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اس دوران اسرائیل گھروں اور عمارتوں کو دھماکوں سے تباہ کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ سیٹلائٹ سے لی گئی تصاویر سے ظاہر ہوا ہے کہ 8 اگست اور 25 اگست کے درمیان محض چند دنوں میں غزہ کے الزیتون محلے کا بڑا حصہ کھنڈر میں تبدیل ہو گیا۔ 8 اگست کی تصویر میں درجنوں عمارتیں صحیح سلامت نظر آتی ہیں اور کئی خیمے بھی موجود تھے، لیکن 25 اگست کی تصویر میں وہی علاقہ زیادہ تر ملبے میں بدل چکا تھا اور خیمے بھی غائب ہو چکے تھے۔ یہ بات امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے بتائی۔ غزہ شہر میں الزیتون اور التفاح محلوں کے کئی رہائشی پہلے ہی بتا چکے ہیں کہ اسرائیلی فضائیہ روزانہ ان علاقوں پر بمباری کر رہی ہے، اور درجنوں گھروں کو دھماکوں سے اڑایا جا چکا ہے۔ العربیہ/الحدث کے نمائندے کے مطابق شہر کے مختلف محلوں خاص طور پر الزیتون میں گھروں کو بار بار نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ذرائع نے العربیہ/الحدث کو بتایا کہ اسرائیلی فوج نے جمعے کے روز اپنی بکتر بند گاڑیاں شمالی غزہ میں الصفطاوی محلے کے داخلی راستوں کی جانب بھیجیں، اور اس دوران توپ خانے اور فضائیہ کی جانب سے شدید فائرنگ کا سلسلہ جاری رہا۔ یہ محلہ شمالی غزہ کا آخری رہائشی علاقہ سمجھا جا رہا ہے جس پر فوج قبضہ جما رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق الصفطاوی اور جبالیا النزلہ پر بھی بھاری گولہ باری ہوئی اور اسرائیلی ٹینک آگے بڑھتے دکھائی دیے۔ صفطاوی کے قریبی رہائشیوں نے بتایا کہ گزشتہ دو دن کے دوران انھیں علاقہ خالی کرنے کے احکامات دیے گئے تھے۔ یہ بات فرانس پریس خبر رساں ایجنسی نے بتائی۔ واضح رہے کہ سات اکتوبر 2023 سے شروع ہونے والی جنگ کے بعد سے غزہ کی بیشتر آبادی تباہی اور بربادی کا شکار ہے۔ اقوام متحدہ کے اندازے کے مطابق بیس لاکھ سے زائد آبادی والی غزہ کی پٹی کے بیشتر باشندوں کو کم از کم ایک مرتبہ اپنا گھر بار چھوڑنا پڑا ہے تاکہ بمباری اور موت سے بچ سکیں۔

اقوام متحدہ (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے اسرائیل سے اپیل کی ہے کہ وہ غزہ شہر پر قبضے سے گریز کرے، کیونکہ انسانی تباہی کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ گوتریس نے جمعرات کو "ایکس" پر ایک پوسٹ میں کہا "غزہ کے عام شہری ایک اور جان لیوا جارحیت کا سامنا کر رہے ہیں، اور اسرائیل کے غزہ پر قبضے کے اعلان سے ایک نیا اور خطرناک مرحلہ شروع ہونے کا امکان ہے۔"

انہوں نے مزید کہا "لاکھوں شہری دوبارہ نقل مکانی پر مجبور ہوں گے، جس سے خاندانوں کو مزید شدید خطرات کا سامنا ہوگا، یہ فوری طور پر رکنا چاہیے۔ اس تنازع کا کوئی فوجی حل نہیں ہے۔" گوتریس نے بتایا کہ "حالیہ دنوں میں غزہ میں ہلاکتوں اور تباہی کی سطح کی مثال نہیں ملتی"۔ انھوں نے مزید کہا "غزہ ملبے، لاشوں اور بین الاقوامی قانون کی ممکنہ سنگین خلاف ورزیوں کے شواہد سے بھرا ہوا ہے۔" اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل نے زور دیا کہ فوری اور مستقل جنگ بندی ضروری ہے، قیدیوں کو فوراً رہا کیا جائے اور جو ظلم و ستم ان پر کیا گیا اسے فوری طور پر ختم کیا جائے۔

انھوں نے اسرائیل پر واضح ذمے داریوں کی نشان دہی کرتے ہوئے کہا کہ غزہ میں خوراک، پانی، دوائیں اور دیگر ضروریات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے، زیادہ انسانی رسائی کی سہولت دی جائے اور شہریوں اور بنیادی ڈھانچے کی حفاظت کی جائے۔

اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے فوج کو ہدایت دی ہے کہ وہ غزہ شہر پر قابو پائے، جہاں اندازاً دس لاکھ لوگ رہتے ہیں۔

بدھ کو اسرائیلی فوج کے ترجمان نے اعلان کیا کہ شہر کے باشندگان کو منتقل کرنے کی تیاری جاری ہے۔ انھوں نے بتایا کہ انسانی امداد کے مراکز قائم کیے جا رہے ہیں اور خیمے فراہم کیے جا چکے ہیں۔ لیکن امدادی تنظیمیں جنوب میں ساحلی علاقے کی تباہ کن صورت حال کے بارے میں بار بار خبردار کرتی رہی ہیں۔ غزہ کی جنگ میں 60 ہزار سے زائد فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار حماس کے زیر انتظام وزارت صحت کی جانب سے فراہم کیے گئے ہیں جنھیں اقوام متحدہ معتبر مانتی ہے۔ یہ تنازع 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے اسرائیل پر اچانک حملوں کے بعد شروع ہوا تھا۔

عمرہ پر جانے سے قبل زائرین اپنے یہ حقوق جان لیں!

ریاض (یو این آئی) دنیا بھر سے زائرین عمرے کی سعادت حاصل کرنے کیلیے مکہ مکرمہ آتے ہیں لیکن کیا وہ اپنے حقوق جانتے ہیں۔ دنیا بھر سے لاکھوں مسلمان ہر سال عمرے کی سعادت حاصل کرنے اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت کے لیے مسلم امہ کے سب سے مقدس مقامات مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ آتے ہیں۔ تاہم ان کے کچھ حقوق ہیں، جن سے اکثر زائرین لاعلم ہیں۔ اس حوالے سے وزارتِ حج و عمرہ نے زائرین کے لیے آگہی مہم کا آغاز کیا ہے۔ اس کو مقصد عمرہ زائرین کو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں مناسک کے سفر کے دوران ان کے حقوق سے آگاہ کرنا ہے۔ سبق ویب سائٹ کے مطابق وزارت حج و عمرہ نے جنرل ٹرانسپورٹ اتھارٹی اور آگہی مرکز کے تعاون سے اس آگہی مہم کا آغاز کیا ہے جس میں زائرین کو ٹیکسیوں کے استعمال کے دوران ان کے حقوق سے متعلق آگہی فراہم کی گئی ہے۔ وزارت حج و عمرہ کی جانب سے جاری ہدایات میں اس بات پر زور دیا ہے کہ زائرین یہ یقینی بنائیں کہ ٹیکسی میں سفر کے آغاز ہی سے الیکٹرانک میٹر چلایا جائے۔ اس کے علاوہ ٹیکسی کا کرایہ طے شدہ سرکاری نرخ نامے کے مطابق ہونا چاہیے۔ آگہی مہم میں بتایا گیا ہے کہ زائر مسافر کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں شکایت درج کرائے تاکہ اس کے حقوق محفوظ رہیں۔ رپورٹ کے مطابق یہ اقدام وزارت کی اُن کوششوں کا حصہ ہے جو نقل و حمل کی خدمات سے فائدہ اٹھانے والوں کے حقوق کے شعور کو بڑھانے اور عمرہ زائرین کو محفوظ اور منظم سفری تجربہ فراہم کرنے کے لیے کیے جا رہے ہیں۔

شاہراہ قراقرم پر جی بی اسکاوٹس کی چوکی پر دہشت گردانہ حملہ، 2 اہلکار شہید، ایک زخمی

اسلام آباد (یو این آئی) گلگت بلتستان کے ضلع دیامر میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے گلگت بلتستان اسکاوٹس کے ایک نائب صوبیدار اور ایک حوالدار شہید جبکہ ایک سپاہی زخمی ہو گیا، یہ واقعہ جمعہ کی صبح قراقرم ہائی وے پر پیش آیا۔ گلگت بلتستان اسکاوٹس وفاقی نیم فوجی فورس ہے جو گلگت بلتستان کے اندرونی تحفظ اور سرحدوں کی نگرانی کی ذمہ دار ہے۔ دیامر کے ایس ایس پی عبدالحمید کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے چلاس کے قریب ایک بلند پہاڑی چوٹی سے قراقرم ہائی وے پر قائم اسکاوٹس کی چیک پوسٹ پر جمعہ کی شب 12 بج کر 15 منٹ پر فائرنگ کی، اس دوران 3 اہلکار زخمی ہوئے جن میں سے 2 بعدازاں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گئے۔ شہدا میں نائب صوبیدار خوش داد اور حوالدار اشرف شامل ہیں، جبکہ لانس نائیک ساجد علی کو پیٹ میں گولی لگی ہے اور وہ زیرِ علاج ہیں۔ فائرنگ کے وقت چیک پوسٹ پر مجموعی طور پر 9 اہلکار موجود تھے، پولیس کے مطابق جائے وقوعہ سے 2 دستی بم اور 10 خالی خول برآمد ہوئے جبکہ چیک پوسٹ پر 17 گولیوں کے نشانات پائے گئے، دہشتگرد فائرنگ کے بعد فرار ہو گئے۔ پولیس اور سیکیورٹی فورسز کے دستے فوری طور پر موقع پر پہنچے اور علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا، زخمی اہلکار کو ریجنل ہیڈکوارٹر ہسپتال چلاس منتقل کیا گیا جہاں ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔

امریکہ میں براؤن انڈے مارکیٹ سے واپس منگوا لیے گئے

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ میں براؤن انڈے مارکیٹ سے واپس منگوا لیے گئے، متاثرہ انڈے سالمونیلا کے پھیلاؤ سے منسلک پائے گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ میں براؤن انڈے مارکیٹ سے واپس منگوا لیے گئے، امریکی سینٹر فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن (سی ڈی سی) نے کہا کہ سن شائن یوکس اور اومیگا تھری گولڈن یوکس نامی انڈے جہاں سے بھی خریدے گئے ہیں، فوری طور پر واپس کر دیے جائیں۔ رپورٹ میں بتایا کہ متاثرہ انڈے سالمونیلا کے پھیلاؤ سے منسلک پائے گئے ہیں، جس کے نتیجے میں اب تک 14 ریاستوں میں 95 افراد متاثر ہو چکے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ سالمونیلا کے عام اثرات میں شدید دست، 102 فارن ہائیٹ سے زائد بخار، قے، پانی کی کمی، منہ اور گلے کا خشک رہنا اور چکر آنا شامل ہیں، یہ علامات عموماً متاثرہ انڈے کھانے کے 6 گھنٹے سے 6 دن کے اندر ظاہر ہوتی ہیں۔ طبی ماہرین نے مزید کہا کہ زیادہ تر مریض 4 سے 7 دن کے اندر بغیر دوا کے صحت یاب ہو جاتے ہیں، تاہم 5 سال سے کم عمر بچے، 65 سال سے زائد عمر کے افراد اور کمزور مدافعتی نظام رکھنے والے مریض زیادہ خطرات سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ سالمونیلا انفیکشن، جسے اکثر محض سالمونیلوسس کہا جاتا ہے، سالمونیلا بیکٹیریا کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ بیکٹیریا عام طور پر جانوروں اور انسانوں کی آنتوں میں رہتے ہیں اور اس کے فضلے کے ذریعے خارج ہوتے ہیں۔ انسان اکثر آلودہ پانی یا خوراک کے ذریعے متاثر ہوتے ہیں۔

غزہ کی تعمیر نو اور مستقبل کی حکمرانی سے متعلق ٹرمپ کا اجلاس

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے غزہ میں جنگ کے بعد کے منصوبے پر وائٹ ہاؤس میں ایک اجلاس منعقد کیا۔ جس میں ان کے داماد جیرڈ کشنر اور برطانیہ کے سابق وزیر اعظم ٹونی بلیئر کے علاوہ اسرائیلی اہلکار رون ڈریمر بھی غیر متوقع طور پر شریک ہوئے۔ امریکی ویب سائٹ "ایکسوس" کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے قریبی مشیر ڈریمر نے واضح کیا کہ اسرائیل غزہ پر طویل عرصے تک قبضہ کرنے یا فلسطینیوں کو بے دخل کرنے کی کوشش نہیں کر رہا لیکن اسے حماس کی جگہ غزہ کا انتظام سنبھالنے کے لیے ایک متبادل کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل زیادہ تر معاملات میں لچکدار ہوگا جب تک کہ اس کی بنیادی شرائط پوری ہو جائیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ یہ اجلاس ایک گھنٹے سے زائد جاری رہا جس میں نائب صدر جے ڈی وانس، وزیر خارجہ مارکو روبیو، خصوصی ایلچی سٹیو وٹکوف اور ٹرمپ انتظامیہ کے کئی اعلیٰ حکام موجود تھے۔ اس ملاقات کے دوران کشنر اور بلیئر نے غزہ کے انتظام، سرمایہ کاری کے لیے ماحول تیار کرنے اور اس کی تعمیر نو سے متعلق اپنے خیالات پیش کیے۔ ان کے بارے میں وہ پہلے امریکی حکام کے ساتھ بات کر چکے تھے لیکن یہ پہلی بار تھا کہ انہوں نے براہ راست ٹرمپ کے سامنے انہیں پیش کیا۔ "ایکسوس" کے مطابق اجلاس کے اختتام پر ٹرمپ نے ڈریمر کو بلایا جو پہلے ہی وائٹ ہاؤس میں موجود تھے تاکہ غزہ شہر پر قبضے اور فوجی کارروائی کے دوران انسانی امداد کی فراہمی کے بارے میں اسرائیلی آپریشنل پلان پیش کریں۔ ایک باخبر ذریعے نے تصدیق کی کہ ٹرمپ براہ راست اسرائیلی نقطہ نظر سننا چاہتے تھے اور "اگلے دن" کے مرحلے میں ان کی ضروریات اور "ریڈ لائنز" کو جاننا چاہتے تھے۔ رپورٹ میں واضح کیا گیا کہ غزہ میں جنگ کے بعد کا منصوبہ کسی بھی سفارتی راستے کا ایک اہم حصہ ہے جس سے اس لڑائی کو ختم کیا جا سکے جس میں دو سال کے دوران 62,000 سے زیادہ فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔ تاہم وسیع پیمانے پر تباہی اور اس بارے میں اتفاق رائے کی کمی کہ حماس کی جگہ غزہ کا انتظام کون سنبھالے گا ایک بڑا چیلنج ہے۔ "ایکسوس" نے کہا ہے کہ غزہ شہر میں اسرائیلی کارروائی جس پر نیتن یاہو کو ٹرمپ کی حمایت حاصل ہے، میں آنے والے ہفتوں میں تیزی آنے کی توقع ہے۔ حماس نے قطر اور مصر کی ثالثی سے جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کی تجویز قبول کر لی ہے۔ ویب سائٹ نے مزید کہا ہے کہ کشنر اور بلیئر اب بھی ایک جامع منصوبے کی تفصیلات پر کام کر رہے ہیں لیکن وہ ابھی تک اس بارے میں کوئی واضح تصور نہیں کر پائے ہیں کہ غزہ کی حکمرانی کون سنبھالے گا۔ ایک باخبر ذریعے کے حوالے سے بتایا گیا کہ مقصد یہ ہے کہ امریکہ غزہ میں ایک بین الاقوامی سطح پر قابل قبول حکومتی ڈھانچہ تلاش کرنے کی کوششوں کی قیادت کرے جو اسرائیل کو پچھلی سیکیورٹی صورتحال میں واپس آئے بغیر انخلا کی اجازت دے۔ وائٹ ہاؤس کے ایک سینئر اہلکار نے انکشاف کیا کہ امریکی صدر ٹرمپ نے غزہ میں جنگ سے متعلق ایک اجلاس کی صدارت کی جس میں برطانیہ کے سابق وزیر اعظم ٹونی بلیئر اور ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے سابق ایلچی جیرڈ کشنر نے شرکت کی۔ اہلکار نے رائٹرز کو بتایا کہ ٹرمپ، وائٹ ہاؤس کے اعلیٰ حکام، بلیئر اور کشنر نے غزہ کے تمام پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ غذائی امداد کی ترسیل میں اضافے، یرغمالیوں کے بحران اور جنگ کے بعد کے منصوبے پر بات چیت کی گئی ہے۔

بنگلہ دیش میں حکومت کے خلاف مبینہ سازش کے الزام میں سابق وزیر سمیت متعدد افراد گرفتار

ڈھاکہ (یو این آئی) بنگلہ دیش کے دارالحکومت ڈھاکہ میں حکومت کے خلاف مبینہ سازش کے الزام پر سابق وزیر سمیت متعدد افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق پولیس نے بتایا کہ عدالت نے 87 سالہ سابق وزیر سمیت 16 افراد کو حکومت کے خلاف سازش کے الزام میں حراست میں لینے کا حکم دیا ہے۔

بنگلہ دیش 2024 میں شیخ حسینہ کی آمرانہ حکومت کو عوامی تحریک کے ذریعے اقتدار سے بے دخل کرنے کے بعد سے سیاسی ہلچل کا شکار ہے، اب سیاسی جماعتیں فروری میں ہونے والے انتخابات سے قبل اقتدار کے لیے زور آزمائی کر رہی ہیں۔

یہ 16 افراد جمعرات (28 اگست) کو اُس وقت گرفتار کیا گیا جب وہ ڈھاکہ رپورٹرز یونٹی (ڈی آر یو) صحافیوں کی ایک تنظیم کے ایک اجلاس میں شریک تھے، جہاں شرکا نے سیاسی جماعتوں پر آئین کو نقصان پہنچانے کی سازش کرنے کا الزام لگایا تھا۔

عینی شاہدین کے مطابق ایک ہجوم نے اجلاس پر دھاوا بول دیا، اس دوران شرکا کو ہراساں کیا اور بعد ازاں انہیں پولیس کے حوالے کر دیا۔ ڈھاکہ کے مرکزی پولیس اسٹیشن کے انچارج خالد منصور نے کہا کہ تمام افراد کو انسدادِ دہشت گردی ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا، گرفتار شدگان میں شیخ حسینہ کی کابینہ کے سابق وزیر عبداللطیف صدیقی بھی شامل ہیں۔

پولیس نے عدالت کو بتایا کہ ملزمان ملک کو غیر مستحکم کرنے اور حکومت گرانے کے لیے سازش اور بدامنی پھیلانے کی کوشش کر رہے تھے، ڈھاکہ یونیورسٹی کے قانون کے پروفیسر حافظ الرحمٰن کرزون بھی گرفتار شدہ افراد میں شامل ہیں۔ جمعہ (29 اگست) کو گرفتار افراد کے اس گروپ کو ہتھکڑیوں، ہیلمٹ اور بلٹ پروف جیکٹس میں عدالت میں پیش کیا گیا، اس موقع پر پروفیسر حافظ الرحمٰن کرزون نے کہا کہ ہم مجرم نہیں، بلکہ مظلوم ہیں۔ گرفتار شدہ افراد میں شامل ایک صحافی منظور ال عالم نے اپنے ہاتھ بلند کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہاتھ برسوں سے بدعنوانی کے خلاف لکھتے آئے ہیں۔ ڈھاکہ رپورٹرز یونٹی کے صدر ابو صالح آکن اور سیکریٹری مینول حسن سہیل نے کہا کہ اظہارِ رائے کی آزادی ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔

مراکش کشتی حادثہ، شہریوں پر بیرون ملک تشدد اور یرغمال بنانے والے 4 ملزمان گرفتار

گوجرانوالہ (یو این آئی) ایف آئی اے نے مراکش کشتی حادثہ اور شہریوں کو بیرون ملک تشدد اور یرغمال بنانے میں ملوث 4 ملزمان گرفتار کر لئے۔ تفصیلات کے مطابق ایف آئی اے گوجرانوالہ زون نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے مراکش کشتی حادثہ اور شہریوں کو بیرون ملک تشدد اور یرغمال بنانے میں ملوث 3 انسانی ٹریفکرز سمیت 4 ملزمان کو گرفتار کر لئے۔ ایف آئی اے کے مطابق گرفتار ملزمان میں عمر حیات، محمد سفیان، محمد نعمان اور محمد عثمان شامل ہیں، ملزمان کو حافظ آباد اور گجرات کے مختلف علاقوں سے گرفتار کیا گیا، ملزمان شہریوں کو بیرون ملک ملازمت کا جھانسہ دے کر کروڑوں روپے بٹورنے میں ملوث پائے گئے ہیں۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزم عمر حیات مراکش کشتی حادثے میں ملوث ہے ملزم نے علی حسن نامی شہری کو فرانس ملازمت کے نام پر 80 لاکھ روپے بٹورے، ملزم نے شہری کو سمندر کے راستے یورپ بھجوانے کی کوشش کی جو حادثے کا شکار ہو گئی کشتی حادثے میں شہری لاپتہ ہو گیا تھا۔ ایف آئی اے کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزم محمد سفیان اور محمد نعمان نے شہری کو کینیڈا ملازمت کا جھانسہ دے کر 87 لاکھ 50 ہزار روپے ہتھیائے، ملزم نے متاثرہ شہری کو کینیڈا کے بجائے انڈونیشیا بھجوا دیا، انڈونیشیا میں ملزمان کے ساتھیوں نے متاثرہ کو یرغمال بنا کر تاوان وصول کیا ملزمان دیگر ساتھیوں کی ملی بھگت سے انڈونیشیا میں شہری پر تشدد کرتے رہے، شہری بھاری رقم ادا کرنے کے بعد پاکستان واپس آ گیا۔ ایف آئی اے حکام کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزم محمد عثمان نے شہری کو کینیڈا ملازمت کا جھانسہ دے کر 11 لاکھ روپے بٹورے ہیں، ملزم بھاری رقوم وصول کرنے کے بعد بھی شہری کو بیرون ملک بھجوانے میں ناکام رہا، ملزم رقوم وصول کر کے روپوش ہو گیا تھا، تمام ملزمان کو گرفتار کر کے تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

شہباز شریف سے ایرانی صدر کا ٹیلی فونک رابطہ، سیلابی صورتحال میں مدد کی پیشکش

تہران (یو این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف سے ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے ٹیلی فونک رابطہ کر کے سیلاب سے ہونے والے نقصانات پر اظہار ہمدردی کیا ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے وزیر اعظم شہباز شریف ٹیلی فونک رابطہ کیا اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات پر اظہار ہمدردی اور پاکستانی عوام سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ ایرانی صدر نے مشکل وقت میں پاکستانی عوام کو ہر ممکن مدد کی پیشکش بھی کی، وزیر اعظم نے ہمدردی و یکجہتی کے اظہار پر صدر پزشکیان کا شکریہ ادا کیا۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے ایرانی صدر کو سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے لیے احترام اور نیک خواہشات کا پیغام بھی دیا۔

اسرائیل نے شام سے لبنان تک بفرزون کی حد بندی ظاہر کر دی: نیتن یاہو

تل ابیب (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے شام کے ساتھ نئی حد بندیوں اور غیر فوجی زون کے لیے بقول ان کے اپنی پرانی تجاویز اور مؤقف کو از سر نو پیش کیا ہے۔ نیتن یاہو نے واضح انداز میں کہا ہے کہ وہ جنوبی شام میں ایک غیر فوجی علاقہ چاہتے ہیں جس میں شامی فوج موجود نہ ہو، نیز اس میں سویدا بھی شامل ہو۔ اس امر کا اظہار امریکہ کے شام کے لیے خصوصی ایلچی ٹام بیرک نے اپنے ایک پوڈ کاسٹ انٹرویو میں شام اسرائیلی امور میں اسرائیلی وزیر اعظم کی سوچ کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ایلچی نے کہا نیتن یاہو سمجھتے ہیں کہ علاقے کا لینڈ سکیپ تبدیل ہونا چاہیے اور سرحدات کو از سر نو واضح کرنا چاہیے۔ ٹام بیرک اسرائیل اور اس کے وزیر اعظم کی سات اکتوبر 2023 کے بعد بننے والی سوچ پر بات کرتے ہوئے کہا اسرائیلی نکتہ نظر میں سکائیز پیکوٹ معاہدہ اب بے معنی ہو چکا ہے۔ وہ اب اس معاہدے کے پابند نہیں رہے اور جو چاہیں کر سکتے ہیں اور وہ جب چاہیں اسرائیلیوں کے تحفظ کے لیے جو چاہیں کر سکتے ہیں۔ یہ صورتحال کئی اسرائیلی حکام کے اس عندیہ کے بعد سامنے آئی ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج ان 5 مقامات سے پیچھے نہیں ہٹے گی جو لبنان کے جنوبی حصے میں واقع ہیں اور وہاں پچھلے ستمبر سے اسرائیلی ریاست کی فوج موجود ہے۔ کئی لبنانی حکام کا اس بارے میں کہنا ہے کہ اسرائیل نے اس علاقے میں لبنانی سرحد کی شناخت ختم کر کے سارے علاقے کو ایک جیسا یعنی ہموار کر دیا ہے اور اب یہ لبنانی علاقے کے بجائے بفرزون کا سا منظر پیش کرتا ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع کاٹز نے ماہ اپریل میں یہ کہہ دیا تھا کہ ان کی فوج جنوبی لبنان کے پانچ پہاڑی مقامات سے واپس نہیں جائے گی۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ اسرائیلی فوج غزہ کے سکیورٹی زونز میں بھی موجود رہے گی اور شام و لبنان میں بھی اور یہ صورتحال کسی بھی عارضی یا مستقل حل دونوں میں برقرار رکھی جائے گی۔

مودی اور اشیبا کے درمیان بات چیت کے بعد دونوں ممالک نے مختلف شعبوں میں تعاون کے معاہدوں پر دستخط کئے

ٹوکیو/نئی دہلی (یو این آئی) ہندوستان اور جاپان نے جمعہ کو ٹوکیو میں وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعظم شگیرو ایشیبا کے درمیان چوٹی کانفرنس کے بعد کئی معاہدوں ناموں اور مفاہمتوں پر آپسی رضامندی کا اعلان کیا، جس میں اگلی دہائی کے لیے مشترکہ وژن، ہندوستان میں جاپان کی طرف سے 10 ٹریلین ین کی سرمایہ کاری اور انسانی وسائل کے دو ممالک کے درمیان پانچ لاکھ افراد کے تبادلے کے منصوبے شامل ہیں۔

بات چیت کے دوران دونوں ممالک نے اپنی خصوصی تزویراتی اور عالمی شراکت داری کے ایک نئے باب کی بنیاد رکھی اور دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری کو عالمی امن اور خوشحالی کے لیے ضروری قرار دیا۔ مسٹر مودی نے کہا، "آج ہماری بات چیت بامعنی اور بامقصد تھی۔ ہم دونوں اس بات پر متفق ہیں کہ دنیا کی دو بڑی معیشتوں اور متحرک جمہوریتوں کے طور پر، ہماری شراکت داری نہ صرف دونوں ممالک کے لیے بلکہ عالمی امن اور استحکام کے لیے بھی بہت اہم ہے۔" سربراہ اجلاس سے قبل وزیر اعظم نریندر مودی کے اعزاز میں گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ بات چیت کے بعد، وزیر اعظم مودی اور وزیر اعظم ایشیبا کی موجودگی میں دونوں ممالک کے حکام نے معاہدوں اور مفاہمت ناموں کے دستاویزات پر دستخط کیے اور ان کا تبادلہ کیا۔

دونوں ممالک کے درمیان دستخط کیے گئے معاہدوں میں 8 شعبوں میں اقتصادی اور فعال تعاون کے لیے 10 سالہ اسٹریٹجک ترجیح شامل ہے جیسے کہ اقتصادی شراکت داری، اقتصادی سلامتی، نقل و حرکت، ماحولیاتی پائیداری، ٹیکنالوجی اور اختراع، صحت، عوام سے عوام کے رابطے اور اگلے دہائی کے لیے ہندوستان-جاپان مشترکہ ویژن کے تحت ریاستی صوبائی مشغولیت۔ سکیورٹی تعاون کے مشترکہ اعلامیہ میں درج خصوصی تزویراتی اور عالمی شراکت داری کو مدنظر رکھتے ہوئے عصری سکیورٹی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ہمارے دفاعی اور سکیورٹی تعاون کو فروغ دینے کے لیے ایک جامع فریم ورک۔

بھارت-جاپان ہیومن ریسورس ایکسچینج ایکشن پلان کے تحت ہندوستان اور جاپان کے درمیان پانچ لاکھ لوگوں کے تبادلے کو فروغ دیا جائے گا، خاص طور پر 50 ہزار ہنرمند اور نیم ہنرمند اہلکاروں کے تبادلے کو ہندوستان-جاپان ہیومن ریسورس ایکسچینج ایکشن پلان کے تحت اگلے پانچ سالوں میں ہندوستان سے جاپان بھیج دیا جائے گا۔

مشترکہ کریڈٹ میکانزم پر تعاون کی یادداشت کے تحت ڈی کاربنائزنگ ٹیکنالوجیز، مصنوعات، سسٹمز اور بنیادی ڈھانچے کے پھیلاؤ کو آسان بنانے کا ایک ذریعہ جو ہندوستان کے گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں کمی کے اہداف میں تعاون کرے گا، ہندوستان میں جاپانی سرمایہ کاری کو فروغ دے گا اور ہندوستان کی پائیدار ترقی کو فروغ دے گا۔ ہندوستان-جاپان ڈیجیٹل پارٹنرشپ 2.0 پر مفاہمت نامے کے تحت ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، ڈیجیٹل ٹیلنٹ ڈیولپمنٹ اور مستقبل کے ٹیکنالوجی کے شعبوں جیسے کہ اے آئی، آئی او ٹی، سیمی کنڈکٹرز میں دو طرفہ تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے ایک دستاویز۔ معدنی وسائل کے میدان میں تعاون کی یادداشت کے تحت اہم معدنیات کے لیے سپلائی چین کی لچک میں تعاون کو آگے بڑھانے کا انتظام، بشمول پروسیسنگ ٹیکنالوجیز کی ترقی، تلاش اور کان کنی کے لیے مشترکہ سرمایہ کاری، اور اہم معدنیات کے ذخیرہ کرنے کی کوششیں۔ ایک دستاویز جو ہندوستان اور جاپان کے درمیان قمری پولر ایکسپلوریشن مشن سے چندریان 5 کے مشترکہ مشن پر تعاون کے لیے شرائط وضوابط کا تعین کرتی ہے، اس طرح ایک تاریخی تعاون کو عملی شکل دیتی ہے۔ ہائیڈروجن/امونیا پر تحقیق، سرمایہ کاری اور منصوبوں پر عمل درآمد کو فروغ دینے اور کلین ہائیڈروجن اور امونیا کے مشترکہ اعلامیہ کے تحت ٹیکنالوجی کی ترقی کے لیے جدید تحقیق اور اختراع پر تعاون کو گہرا کرنے کے لیے ایک دستاویز۔ ثقافتی تبادلے پر تعاون کی یادداشت کے تحت ثقافتی تحفظ کے شعبے میں نمائشوں، میوزیم میں تعاون اور بہترین طریقوں کے تبادلے کے ذریعے فنون وثقافت کے شعبے میں تعاون کو فروغ دینے کا انتظام۔ ڈی سینٹرلائزڈ ڈومیسٹک ویسٹ واٹر مینجمنٹ پر مفاہمت کی یادداشت گندے پانی کے مؤثر دوبارہ استعمال اور غیر مرکزی گندے پانی کے انتظام میں تعاون کو فروغ دینے کے لیے ایک دستاویز، جو صحت عامہ، ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار ترقی کے لیے اہم ہے۔

ماحولیاتی تعاون کے شعبے میں تعاون کی یادداشت جس میں ماحولیاتی تحفظ سے متعلق شعبوں میں تعاون کا احاطہ کیا گیا ہے جیسے کہ آلودگی کنٹرول، موسمیاتی تبدیلی، فضلہ کے انتظام، حیاتیاتی تنوع کے پائیدار استعمال اور ماحولیاتی ٹیکنالوجیز۔

سسٹما سوراج فارن سروس انسٹی ٹیوٹ اور جاپان کی وزارت خارجہ کے درمیان مفاہمت نامے - خارجہ پالیسی کے میدان میں باہمی افہام و تفہیم کو فروغ دینے کے لیے سفارت کاروں، ماہرین تعلیم، حکام، ماہرین اور محققین کے درمیان تبادلے کو فروغ دینے کا فریم ورک۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کی وزارت اور وزارت تعلیم، ثقافت، کھیل، سائنس اور ٹیکنالوجی، جاپان کے درمیان مشترکہ خط میں سائنسدانوں اور محققین کے تبادلے کے ذریعے سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں تعاون کو آگے بڑھانے، دونوں ممالک کے تحقیقی اور سائنسی اداروں کے درمیان ادارہ جاتی تعاون کو مضبوط بنانے کا اعلان شامل ہے۔ اس کے علاوہ، دونوں ممالک نے اگلی دہائی کے لیے جاپان سے ہندوستان کے لیے 10 ٹریلین جاپانی ین کی نجی سرمایہ کاری کا ہدف بھی مقرر کیا ہے، اقتصادی تحفظ کے اقدام نے اسٹریٹجک شعبوں جیسے کہ سیمی کنڈکٹرز، کلین انرجی، ٹیلی کمیونیکیشن، فارماسیوٹیکل، اہم معدنیات کے ساتھ ساتھ نئی ٹیکنالوجی، انڈیا اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں سپلائی چین کی لچک کو فروغ دیا ہے۔ ایک قابل اعتماد اے آئی ماحولیاتی نظام کو فروغ دینے کے لیے بڑے زبان کے ماڈلز، تربیت، صلاحیت سازی اور کاروبار اور اسٹارٹ اپس کے لیے تعاون میں مزید تعاون کے لیے پہل، اور انفراسٹرکچر، لاجسٹکس اور نقل و حرکت کے شعبوں بالخصوص ریلوے، ہوا بازی، سڑکوں، جہاز رانی اور بندرگاہوں میں شراکت کو فروغ دینے کے لیے نیکسٹ جنریشن موبلٹی پارٹنرشپ کا آغاز کیا۔ ہندوستانی اور جاپانی چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان-جاپان سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز فورم کے آغاز کا اعلان۔ پائیدار ایندھن کے اقدام کا آغاز توانائی کی حفاظت، کسانوں کی روزی روٹی کو فروغ دینے اور پائیدار ایندھن جیسے بائیو گیس اور بائیو فیول سے متعلق ٹیکنالوجیز میں آر اینڈ ڈی کو آگے بڑھانے کے لیے۔ ریاستوں اور پریفیکچرز کے درمیان اعلیٰ سطح کے تبادلے، ہر سمت میں تین دوروں کے ساتھ خارجہ دفاتر کے ذریعے منظم کیے جائیں گے۔ تجارت، عوام سے عوام اور ثقافتی روابط وغیرہ کو مضبوط کرنے کے لیے ہندوستان اور کنسائی اور کیوشو کے دو خطوں کے درمیان کاروباری فورموں کے قیام کا بھی اعلان کیا گیا۔

وزیر اعظم نریندر مودی کو جمعہ کو یہاں تاکاساکی گنما میں واقع شورنزان داروما جی مندر کے چیف پجاری سیشی ہیروس نے ایک داروما گڑیا پیش کی۔ وزیر اعظم مودی کے لیے یہ خصوصی اشارہ ہندوستان اور جاپان کے درمیان قریبی ثقافتی اور روحانی تعلقات کی تصدیق کرتا ہے۔ جاپانی ثقافت میں داروما گڑیا کو مبارک اور خوش قسمتی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ گنما کا شہر تاکاساکی کی مشہور داروما گڑیوں کی جائے پیدائش ہے۔ جاپان میں داروما کی روایت کانچی پورم کے ایک ہندوستانی راہب بودھی دھرم کی میراث پر مبنی ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو.کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو.کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔